مکتوباتِ رحمانی

یعنی

قطب زماں حضرت امیر شریعت مولانا سیّد شاہ منت اللہ صاحب رحمانیؒ
کے چند گراں قدر مکتوبات کا مجموعہ

مرتب
مُفتی محمد نوید اقبال رحمانی

دار الاشاعت
خانقاہ رحمانی مونگیر (بہار)

فہرست مضامین

انتساب

گلشنِ محمدی ﷺ کے شجرِ سایہ دار
قطب عالم حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری رحمۃ اللہ علیہ
کے سچے جانشین اور لائق فرزند
قطبِ زماں حضرت امیرِ شریعت مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ
کے نام
اور پیر و مرشدم مفکر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی دامت برکاتہم
اور والدِ بُزرگوار
حضرت مولانا ماسٹر محمد اقبال رحمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ
کے نام
اس یقین کے ساتھ کہ میری یہ کاوش انہی حضرات کی مخصوص دعاؤں وتوجہات کا ثمرہ ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحاً

خاکپائے حضرت رحمانی دامت برکاتہم

محمد نوید اقبال رحمانی

عرض مرتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وبه نستعين ، والصلوٰة والسلام

على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين امابعد!

اے نوید اس کو تو فضل باری سمجھ

ورنہ تیری طرف دیکھتا کون ہے

اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے ''مکتوبات رحمانی'' جلد اول اور جلد دوم زیور طبع سے آراستہ ہو کر قارئین کی نظر ہوئیں، اور اسے مقبولیت حاصل ہوئیں، الحمد للہ جلد اول ودوم کے ابتدائیہ میں راقم الحروف نے مکتوبات اور صاحب مکتوب حضرت امیر شریعت مولانا سید منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق پوری شرح وبسط کے ساتھ تمام باتیں تحریر کر دی ہیں، اور اب خداوند قدوس کے فضل وکرم سے ''مکتوبات رحمانی'' جلد سوم مرحلہ اشاعت میں داخل ہو رہی ہے، یہ جلد حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے ۱۴۶ را اہم ترین مکتوبات کا مجموعہ ہے، جس میں ۱۴۲ ر مکتوبات آپ علیہ الرحمہ کے خلیفہ ومجاز ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ کے نام تحریر کردہ ہیں، جو تصوف کے حقائق ومعارف، دعاء وتعویذ، اصلاح نفس سے متعلق ہدایات اور مختلف قسم کے امور میں رہنمائی پر مشتمل ہیں، مکتوبات کے مطالعہ سے قارئین، صاحب مکتوب حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ اور مکتوب الیہ کی شخصیت کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

حضرت پیر ومرشد، امیر شریعت، مفکر اسلام مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی مدظلہ کے حکم کی تعمیل میں ''مکتوبات رحمانی'' جلد اول ودوم کی طرح جلد سوم کو بھی ''مکاتیب گیلانی'' کے طرز پر مرتب کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، اور راقم السطور نے مکتوبات کے شروع میں مکتوب الیہ کا سوانحی خاکہ پیش کیا، اور مکتوب میں درج مختلف شخصیات اور مقامات کا تعارف

معتبر کتابوں، مکتوب الیہ اور دیگر ذرائع سے معلوم کر کے حاشیہ میں درج کیا، قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ، ترجمہ حضرت شیخ الہندؒ سے اخذ کیا، بعض مبہم جملوں اور تعویذات کی وضاحت براہ راست مکتوب الیہ سے معلوم کی، اور حاشیہ میں درج کیا، اس جلد سوم میں حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کے اکثر تعویذات حاشیہ میں یا پھر مکتوب میں درج ہیں، قارئین اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کوئی بھی تعویذ بلا اجازت حضرت مفکر اسلام مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی مدظلہ کے ہرگز استعمال میں نہ لائیں۔

مکتوب میں موجود وقیع جملوں اور جواہر پاروں کو فہرست میں رقم کیا گیا ہے، تاکہ فہرست پڑھ کر قارئین مکتوب کی اہمیت و کیفیت اور وقیع حیثیت کا بسہولت اندازہ لگاسکیں۔

الحمدللہ ''مکتوبات رحمانی'' جلد سوم کی جمع وترتیب وتحشیہ کے دوران حضرت پیر و مرشد مدظلہ، حضرت والد ماجد مولانا ماسٹر محمد اقبال صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ، ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ، پروفیسر خورشید احمد صاحب مدظلہ (خلیفہ ومجاز حضرت مولانا قمر الزماں صاحب الہ آبادی مدظلہ) کی روحانی توجہات ورہنمائی شامل رہی ہیں۔

نیز حضرت پیر و مرشد مدظلہ نے مشاغل کی کثرت کے باوجود کتاب پر نظر ثانی فرمائی اور استاذ محترم حضرت مولانا قاری محمد الطاف حسین صاحب ملی مدظلہ (خلیفہ ومجاز حضرت مولانا قمر الزماں صاحب الہ آبادی مدظلہ) اور حضرت مولانا سید رابع حسنی ندوی مدظلہ (ناظم اعلیٰ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ) نے جلد ثانی پر تقریظ تحریر فرمائی، اور مولانا محمد رضاء الرحمان صاحب رحمانی استاذ جامعہ رحمانی مونگیر نے تصحیح وترمیم اور مولانا محمد مجاہد الاسلام صاحب رحمانی اور حافظ محمد امتیاز صاحب رحمانی نے کمپوزنگ کی خدمت انجام دی، فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اخیر میں قارئین سے درخواست ہے کہ الحمدللہ ''مکتوبات رحمانی'' جلد سوم چھپ کر آپ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے، بقیہ جلدیں بھی انشاء اللہ جلد ہی منظر عام پر آجائیں گی، کام جاری ہے، لیکن اس کام کے اصل روح رواں، محرک (بندہ کو اس کام کے کرنے پر ابھارنے اور حوصلہ افزائی کرنے والے) بندہ کے مشفق ومربی والد ماجد حضرت مولانا ماسٹر محمد اقبال

صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۵/ مارچ ۲۰۱۶ء بمطابق ۸/ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ بروز بدھ بوقت رات ۹/ بجکر ۳/ سے ۶/ منٹ کے دوران انتہائی سہولت اور آسانی کے ساتھ لوگوں سے مصافحہ کے فوراً بعد خاتمۂ ایمان کے ساتھ اپنے رب حقیقی سے جا ملے، پنویل (بمبئی) ہی میں تدفین عمل میں آئی، درحقیقت اس اہم ترین کام کا سہرا انہیں کے سر بندھتا ہے، قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کے لیے مغفرت اور اس ناکارہ کی خدمت کے مقبول عند اللہ ہونے کی دعاء فرمائیں۔

والسلام
خاکپائے حضرت رحمانی
محمد نوید اقبال رحمانی
امام وخطیب کوثر باغ مسجد
کونڈوہ خورد، پونہ (مہاراشٹر)
۲۰/ اکتوبر ۲۰۱۸ء بروز سنیچر
(۱۰، محرم الحرام ۱۴۴۰ھ)

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

تقریظ

از

(حضرت مولانا رابع حسنی ندوی صاحب مدظلہ)

حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی اپنے عہد کے جلیل القدر عالم دین اور مفکر ملت ومرشداور روحانی شیخ تھے،ان کا فیض ان تینوں دائروں میں ملت کو حاصل رہا، وہ عظیم المرتبت عالم شیخ طریقت حضرت مولانا محمد علی مونگیری کے صاحبزادہ اور جانشیں تھے، اس تعلق سے ان کو امتیازی خصوصیات کا حصہ ملا، انہوں نے اپنی ان خصوصیات سے امت اسلامیہ کوفائدہ پہونچایااور قیادت کی۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے قیام پھراس کی جو اعلیٰ دانشمندانہ خدمت انہوں نے انجام دی، وہ اس عہد کے کسی بھی واقف کار سے مخفی نہیں،حکومت وقت اور غیر مسلم دانشور طبقہ کی طرف سے اسلامی شریعت میں تغیر لانے کا جو مطالبہ چل رہا تھا،اس کا مقابلہ کرنا اور جمہوری ودستوری راہ سے اس کو روکنا بہت اہم مسئلہ تھا،اس کی طرف توجہ کرنا بہت ضروری تھا،مہتمم دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں حضرت مولانا منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی دانشمندانہ خدمت انجام دی،ان کے اور انکے رفقاء کار کی کوشش سے ہندوستانی مسلمانوں کا عظیم اجتماع منعقد ہوا،اور شریعت اسلامی میں کسی طرح کا تغیر کیے جانے کے خلاف آواز اٹھائی، اس کے لیے مسلسل کوشش کرتے رہنے کے لیے بورڈ کی تشکیل عمل میں آئی، جس کی یہ اہم خصوصیت رکھی گئی کہ ملت اسلامیہ سے وابستہ تمام مسالک ومذاہب کی اس میں نمائندگی رہے، تاکہ کوئی اس اجتماعی بورڈ کو کسی ایک فرقہ کا نہ سمجھے،اور الحمدللہ یہ بات تاحال قائم ہے،اوراس سے مسائل کے حل میں بڑی مدد ملتی ہے۔

مسلم پرسنل لا بورڈ کی ذمہ داریوں میں خال معظم حضرت مولانا ابوالحسن ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ حضرت مولانا منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی قریبی رفاقت رہی، اس تعلق سے مجھے حضرت مولانا منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھنے کا موقعہ ملا، ان حضرات کی طرف سے تحفظ شریعت کے کام میں جو دانشمندانہ طریقہ اختیار کیا گیا، اور کامیابی ملی، اس سے انکی مفکرانہ وزعیمانہ شخصیت کا اندازہ ہوا، نفقہ مطلقہ کے معاملہ میں سپریم کورٹ کے معاملہ کو بدلوانے میں پارلیمنٹ میں بل لانے کی ضرورت تھی، پارلیمنٹ کے ممبران کی رائے کو ہموار کرنا آسان کام نہیں تھا، لیکن ان دو بزرگوں نے وزیر اعظم سے ملاقاتیں کر کے اس طرح معاملہ کو سمجھایا کہ ان کو اپنا مؤید بنالیا، وزیر اعظم نے باوجود اپنے ہم مذہب رفقاء کار کی مخالفت کے اپنے عہدہ کی طاقت سے بل پارلیمنٹ میں لاکر منوالیا، اور ایک ناممکن العمل بات کو ممکن العمل بلکہ نافذ العمل بنادیا، یہ بڑا کارنامہ تھا۔

حضرت مولانا منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ نے ملی ومرشدانہ معاملات میں مختلف شخصیتوں کو جو خطوط لکھے، ان کا ایک انتخاب مُفتی محمد نوید اقبال رحمانی جمع کر کے اشاعت کا انتظام کر رہے ہیں، ان خطوط میں ملی مسائل کے تعلق کے خطوط بھی ہیں، جن سے اس ملت کے ملی مسائل پر روشنی پڑتی ہے، اور ارشاد واصلاح باطن سے تعلق رکھنے والے بھی خطوط ہیں، جن سے باطنی اصلاح کے طالبین کو مفید رہنمائی ملتی ہے، مجھے امید ہے کہ اس مجموعہ مکاتیب سے اچھا فائدہ ہوگا، میں اس کام پر اپنی قدر دانی کا اظہار کرتا ہوں۔

محمد رابع حسنی ندوی
ندوۃ العلماء لکھنؤ
۲۰ر اکتوبر ۲۰۱۸ء بروز سنیچر
(۱۰، محرم الحرام ۱۴۴۰ھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

از

(حضرت مولانا مختار احمد ملی رحمانی صاحب مدظلہ، خانقاہِ رحمانی غریب مسجد، مالیگاؤں)

ملک و بیرونِ ملک میں خانقاہِ رحمانی مونگیر کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ مریدین و متوسلین اصلاحِ باطن کیلئے کثیر تعداد میں یہاں آتے ہیں۔ اور فیض یاب ہوتے ہیں۔ جو پہنچ نہیں پاتا وہ خطوط کے ذریعے رہنمائی حاصل کرتا ہے۔ خانقاہِ رحمانی کے موجودہ سجادہ نشین حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی دامت برکاتہم بڑے اہتمام سے خطوط کے جواب لکھتے ہیں۔ موصوف سے قبل امیر شریعت حضرت مولانا سید محمد منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ بھی آنے والے خطوط کے جواب بڑے اہتمام سے لکھواتے تھے۔ خانقاہ رحمانی کے متوسلین کے پاس یہ خطوط بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ مفتی محمد نوید اقبال رحمانی صاحب ان خطوط کو شائع کر رہے ہیں۔ دو جلدیں چھپ چکی ہیں۔ اب تیسری جلد طباعت کے مرحلے میں ہے۔ مکتوباتِ رحمانی سالکین راہِ طریقت کیلئے سرمایۂ تسکین ہے۔

مفتی محمد نوید رحمانی ماسٹر اقبال احمد رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے ہیں۔

میرا حضرت ماسٹر اقبال صاحبؒ سے گہرا تعلق تھا۔ ان سے پہلی ملاقات مولانا جمیل احمد قاسمی صاحب کے توسط سے کوپر گاؤں میں ہوئی۔ ان کے رہن سہن اور ظاہری وضع قطع سے میں بہت متاثر ہوا۔ موصوف ذاکر و شاغل آدمی تھے۔ بی ایس سی کرنے کے بعد ایم ایس جی کالج (مالیگاؤں) وغیرہ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد انہوں نے مدرسہ میں خدمت کو ترجیح دی اور آخر تک مدارس سے وابستہ رہے۔ کبھی مولانا یوسف رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کیلئے مدرسہ اعجاز العلوم (کرن) ضلع احمد نگر جانا ہوتا تھا تو وہاں بھی ملاقات ہوتی تھی۔ ماسٹر صاحب امیر شریعت حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ سے

بیعت تھے۔اور حاجی محمد علی مرحوم (رسولپورہ) یہ بھی ان ہی سے بیعت تھے۔اس لئے جب کبھی ماسٹر صاحب مالیگاؤں آتے تو حاجی صاحب کے یہاں ان سے ملاقات ہوتی تھی۔ ان دونوں حضرات کو میں نے مخلص پایا۔ایک مرتبہ رمضان میں خانقاہ رحمانی میں اعتکاف کیلئے ماسٹر صاحب کے ساتھ مونگیر کا سفر ہوا۔ساتھ میں رہنے اور قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ان کا تعلق مفکر اسلام حضرت مولانا سیّد محمد ولی رحمانی دامت برکاتہم سے بہت گہرا اور والہانہ تھا۔ میں بھی حضرت سے بیعت ہوں اور رحمانی سلسلہ سے نسبت رکھتا ہوں۔اس نسبت پر ماسٹر صاحب سے اکثر و بیشتر ملاقات ہوتی تھی۔وہ بہت مخلص، ملنسار اور نیک صفت انسان تھے۔

ان کے صاحبزادے مفتی محمد نوید اقبال رحمانی صاحب ان کیلئے صدقۂ جاریہ ہیں۔ جو درحقیقت ماسٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نیکیوں اور دعاؤں کا ثمرہ ہے۔موصوف کی اس گرانقدر خدمت پر میں ان کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ''مکتوباتِ رحمانی'' کو امت کے حق میں مفید و نافع بنائے۔آمین

والسلام

مختار احمد غفرلہ (خانقاہِ رحمانی غربید مسجد، مالیگاؤں)

۲۱/ذی الحجہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲/ستمبر ۲۰۱۸ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

از

حضرت مولانا قاری محمد الطاف صاحب مدظلہ

(خلیفہ ومجاز حضرت مولانا قمرالزماں صاحب مدظلہ الٰہ آبادی)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

قدیم زمانہ سے یہ دستور چلا آرہا ہے کہ علماء، فضلاء، طلبہ اور مریدین اپنے زمانہ کے اساتذہ کاملین وعلماء راسخین اور اپنے شیخ ومرشد روحانی سے علمی مسائل اور قلبی حالات کی اصلاح کے لیے رجوع کرتے تھے، اگر ان کے درمیان مکانی بعد ہوتا تھا تو خط وکتابت کے ذریعہ اپنے علمی وقلبی اور دینی وسماجی اشکالات ومشکلات کو پیش کرتے اور ان سے درخواست کرتے کہ وہ ان کا حل بتائیں، اور اس پر روشنی ڈالیں، یہ حضرات اس شفقت کی بنا پر جو نائبین رسول کو بطور وراثت عطا ہوتی ہے، نیز اپنے علمی منصب ومقام کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے اور تبلیغ حق کے جذبہ کی بنا پر پورے انشراح کے ساتھ ان مسائل کی طرف پوری توجہ فرماتے اور کبھی اجمال واختصار کے ساتھ اور کبھی تفصیل واطناب کے ساتھ ان سوالات کے جوابات دیتے اور امراض باطنہ کے علاج واصلاح کے سلسلہ میں رہنمائی فرماتے۔

حضرات اکابرین امت علماء وفقہاء ومشائخ کی مستقل تصانیف مختلف موضوعات پر کتب خانوں میں موجود ہے، جو کسی سوال کے جواب میں لکھی گئی ہے، اور بڑی قدر وقیمت کی حامل ہے، ان مستقل علمی تصانیف اور رسائل کے ماسوا مکاتیب کے گراں قدر مجموعہ بھی مرتب ہوئے ہیں، مکتوبات دوصدی شیخ شرف الدین یحیٰ منیری، مکتوبات مجددیہ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی، مکتوبات خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ، مکتوبات رشیدیہ اور تربیت

السالک حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی وغیرہم۔

اور چونکہ اہل اللہ کے ملفوظات ان کے اقوال وارشادات آج بھی دلوں کی سرد مہری کو گرمیٔ عشق میں تبدیل کرنے کی تاثیر رکھتے ہیں، ان کے کلمات طیبات کو پڑھ کر اور سن کر خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ترقی پذیر ہوتی ہے۔

اور یہی ارشادات وکلمات جب مکتوبات کی صورت میں جلوہ گر ہوتے ہیں، تو ان کے افادات میں اور اضافہ ہوجاتا ہے، ان مکتوبات کے آئینے میں بزرگوں کی قلبی کیفیات اور اندرونی احساسات وارادات کا جلوہ انتہائی آب وتاب کے ساتھ پیش نظر ہوکر دعوت کیف وسرور دیتا ہے۔ ان متبرک تحریروں میں اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی ترجمانی، دینی دعوت، سلوک واحسان کی طرف رہنمائی، تزکیہ نفس اور ذکر اللہ کی تلقین، دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کی پائیداری کا بیان، اللہ کے بے پایاں احسانات کی تذکیر اور اس پر اعتماد وتوکل کی ترغیب، غرض کہ وہ تمام اعلی مضامین ہوتے ہیں، جن پر عمل پیرا ہونا دارین میں خصوصاً آخرت میں کامیاب زندگی اور ابدی فوز وفلاح کا ضامن ہے۔

زیر نظر کتاب مکتوبات رحمانی ایک قابل قدر اور عظیم کاوش ہے، مفکر ملت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ نے جو ملی وسماجی، دینی دعوتی واصلاحی خطوط لکھے ہیں، اور اصلاح باطن اور تزکیہ وارشاد سے متعلق جو سوالات مسترشدین نے کیا ہے، ان کے جوابات حضرت نے دیئے، ان کا بیش بہا خزانہ ہے۔

اللہ تعالیٰ جزاء خیر عطاء فرمائے عزیزم مخلصم مفتی محمد نوید اقبال صاحب رحمانی کو کہ امت کے افادہ کے لیے ایک بہترین کام کا بیڑا اٹھایا ہے، مفتی صاحب موصوف ہمارے جامعہ معہد ملت کے مایہ ناز فضلاء میں سے ہیں، اور شروع ہی سے اصلاح وتربیت کا ذوق رکھتے تھے، اور بزرگان دین سے بڑی محبت وعقیدت کا تعلق رکھتے ہیں۔

انہوں نے باصرار کچھ لکھنے کے لیے کہا، ہر چند کہ بندہ نے انکار کیا، لیکن **ھم الجلساء ولا یشقی جلیسھم** کے تحت اس عظیم کام میں شریک ہوا، اللہ تعالیٰ اس کے

افادہ کو چہار دانگ عالم میں عام وتام فرمائے اور ہم سبھوں کے لیے نجات اخروی کا ذریعہ بنائے۔

فقط

والسلام

الطاف حسین عفی عنہ

خادم شعبہ تدریس معہد ملت مالیگاؤں

۱۳ ربیع الآخر ۴۳۴ھ (بروز اتوار)

مکاتیب بنام

الحاج ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہٗ

(خلیفہ ومجاز امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ)

گرامی قدر ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ موضع دون بزرگ (DONE) پوسٹ دون تھانہ درولی ضلع سیوان (بہار) میں ۷/جنوری ۱۹۳۹ء کو پیدا ہوئے، آبائی وطن دون بزرگ ہی ہے، ابتدائی تعلیم اپنے وطن کے ہی اردو مکتب میں ماسٹر محمد ایوب لکڑی اور ماسٹر محمد شریف (دون بزرگ) کے زیر سایہ ہوئی، ماسٹر محمد ایوب صاحب کی تربیت کا موصوف پر اچھا خاصا اثر رہا، ابھی درجہ دوم ہی میں تھے کہ نمازوں کو پابندی سے ادا کرنے لگے، درمیانی تعلیم راجکیہ مڈل اسکول دون بزرگ میں ڈاکٹر نظام الرحمان (بروان ضلع سیوان) کے زیر سایہ ہوئی، موصوف ۱۹۵۷ء میں اسلامیہ ہائی اسکول (سیوان) میں داخل ہوئے اور ۱۹۶۱ء میں پٹنہ یونیورسٹی سے درجہ گیارہویں میں دوم درجہ سے کامیاب ہوئے، بعد ازاں ۱۹۶۳ء میں ٹیچر ٹریننگ کے لیے موصوف نے بنگرہ چھپرہ میں داخلہ لیا اور مکمل ایک سال ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد ۱۹۶۴ء میں سکنڈ درجہ سے کامیابی حاصل کی، ۲۶/فروری ۱۹۶۵ء میں راجکیہ اردو مکتب سجوترہ میں ہیڈ ٹیچر کی جگہ بحال ہوئے، تدریسی دور شروع ہوا، اور ساتھ ہی دینی تعلیم کی رغبت بھی بڑھتی گئی، دینی کتابوں کو خرید کر مطالعہ کرنا، لوگوں تک دینی تعلیم کو پہونچانا، غلط رسم ورواج کا دفعیہ کرنا، تبلیغی اجتماعات میں آمد ورفت رکھنا، لوگوں کو نماز کے لیے رغبت دلانا، الغرض دین سیکھنے اور سکھانے کی ایک لگن پیدا ہو چکی تھی، موصوف احقر کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں، کہ ''اس وقت میرے پاس چار سو سے زیادہ کتابیں ہیں، مطالعہ کرنا، دوسروں تک پہونچانا اور جو بات سمجھ میں نہ

آئے بلا جھجک دوسرے علم داں حضرات سے دریافت کرنا، ہماری مصروفیات آج بھی ہیں"۔ ۲۳؍رجب ۸۲ھ میں آپ کو امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف حاصل ہوا، اور ۲۷؍رمضان المبارک ۹۴ھ میں حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ وسلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں بیعت لینے کی اجازت وخلافت حاصل ہوئی، موصوف صاحب نسبت اور صاحب کشف وکرامت بزرگوں میں سے ہیں، اپنی شخصیت کو حددرجہ چھپائے ہوئے ہیں، موصوف کی ذات گرامی کو سمجھنے کے لیے احقر مرتب کی نگاہ میں وہ خطوط بڑی حد تک کافی ہیں، جو حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نے موصوف کے نام ارسال کیے، اور جنہیں اس جلد سوم میں شامل کیا جارہا ہے، احقر کے والد ماجد ماسٹر محمد اقبال صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلقین میں سے ایک شخصیت موصوف کی ذات گرامی بھی ہے، جنوری ۱۹۹۹ء میں موصوف اسکول کے تعلیمی کاموں سے سبکدوش ہوئے، فی الحال اپنے وطن میں قیام پذیر ہیں، بیعت وارشاد، تعلیم وتربیت، اصلاح نفس، دعاء وتعویذ، دینی تبلیغی کاموں میں حصہ لینا اور خدمت خلق موصوف کا خاص مشغلہ ہے، دومرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت بھی حاصل کی اور ۱۹۶۵ء سے آج تک برابر خانقاہ رحمانی (مونگیر) میں حاضری کی سعادت حاصل کررہے ہیں، اللہ تعالیٰ موصوف کی عمر میں برکت عطاء فرمائے، اور لوگوں کو برابر ان سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ احقر مرتب سے بڑی محبت والفت رکھتے ہیں، اور الحمد للہ برابر باطنی رہنمائی وتوجہ فرماتے ہیں اور بذریعہ موبائل بھی بندہ کی اصلاح وصلاح فرماتے رہتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۳؍رجب ۸۲ھ

مکرم بندہ جناب محمد امین صاحب،

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا، آپ کا ارادہ مبارک اور آپ کی نیت خالص ہے، میں نے آپ کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ اور قادریہ میں داخل کیا، اللہ تعالیٰ اس کے فیوض و برکات سے آپ کو سیراب فرمائے، آمین۔

شجرہ ارسال ہے، اس کو ہر جمعہ کو پڑھا کریں، اور اس میں لکھے ہوئے وظائف کی پابندی کریں، دو چار ماہ پابندی سے پڑھ لینے کے بعد مجھ کو لکھیں، تو پھر آگے بتلاؤں گا، تمام وظائف کو پڑھتے وقت آنکھ بند رکھیں، اور یہ خیال کرتے رہیں کہ ہم خدا کے سامنے حاضر ہیں، اور وہ ہم کو دیکھ رہا ہے، خدا آپ کو اپنی محبت سے سرفراز فرمائے۔

مکرمی جناب احسان اللہ (۱) صاحب سے سلام مسنون عرض کردیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱)　مکرمی جناب احسان اللہ صاحب بُجلیا پوسٹ آساؤ ضلع سیوان کے رہنے والے تھے، ذاکر و شاغل آدمی تھے، طویل عرصہ سے خانقاہ رحمانی سے نسبت رکھتے تھے، حضرت امیر شریعتؒ کے تربیت یافتہ تھے، حضرت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف بھی حاصل تھا، حضرت علیہ الرحمہ کو موصوف سے خاص لگاؤ تھا، اکثر رمضان المبارک میں موصوف خانقاہ میں حاضر ہوا کرتے تھے، موصوف کا وطن بجلیا، مکتوب الیہ ماسٹر محمد امین رحمانی مدظلہ کے وطن دون بزرگ سے ۶ رکیلومیٹر کی دوری پر واقع ہے، اکثر ماسٹر صاحب مدظلہ کی موصوف سے ملاقات ہوا کرتی تھی۔ رحمۃ اللہ علیہ ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۴ رمضان المبارک ۸۲ھ

مکرم بندہ — وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، رزق حلال حاصل کرنے کے لیے کوشش ضرور کریں، لیکن اس کے واسطے پریشان خاطر اور تنگدل نہ ہوں، روزی کا وعدہ اللہ نے کیا ہے، ہم کو اللہ کے وعدہ پر اعتماد اور بھروسہ کرنا چاہئے، مقدر میں ہے وہ بہر حال مل کر رہے گی، اس میں کوئی شبہ نہیں، اللہ تعالیٰ فراخی نصیب فرمائے آمین

شجرہ روزانہ پڑھیں، تو بہت بہتر ہے، تہجد کی نماز کے وقت جو کیفیت آپ پر طاری ہوئی وہ کوئی تعجب کی بات نہیں، اگر ذکر وشغل کی پابندی رکھیں گے تو اس سے زیادہ ہوگی، اگر آپ کو موقع ہو تو صبح کی نماز کے بعد سے اللہ کی یاد میں مشغول رہیں، اور اشراق پڑھ کر اٹھیں، تو سبحان اللہ۔ جب مونگیر (۱) آنے کا ارادہ ہو تو خط لکھ کر مجھ سے تاریخ لے لیں، میں باہر سفر میں بھی رہتا ہوں۔

جناب ملازم حسین صاحب (۲) اور دوسرے احباب سے سلام مسنون کہدیں، جو صاحب کتابیں بھیجتے ہیں، ان کو میں نے کہدیا ہے، آپ کو کتابیں (۳) بھیجدی جائیں گی، جن لوگوں نے ۲۷ جنوری روز اتوار سے روزہ نہیں رکھا ہے، ان کو ایک روزہ قضاء رکھنی چاہئے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) ''شہر مونگیر'' کا تفصیلی تعارف احقر کی مرتب کردہ کتاب (مکتوبات رحمانی) جلد اول صفحہ ۵۷ پر ملاحظہ فرمائیں۔۱۲

(۲) محترم ماسٹر ملازم حسین صاحب مدظلہ موضع نظام پور، پوسٹ ٹولہ پور، تھانہ حسن پورہ ضلع سیوان (بہار) کے رہنے والے ہیں، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف حاصل ہے۔ رجن پورہ مڈل اسکول میں ہیڈ ماسٹر کی جگہ پر بحال تھے، ذاکر وشاغل اور قوم وملت کے محسن ہیں، الحمدللہ دو مرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت بھی حاصل کی ہیں، فی الحال خدمت خلق میں مشغول ہیں، علاقہ کے لوگ موصوف سے بہت متأثر ہیں، مکتوب الیہ ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ کے مخلص دوستوں میں سے ہیں۔۱۲

(۳) مکتوب الیہ نے درج ذیل کتابیں منگوائی تھیں، ارشاد رحمانی، فیوض رحمانی، کمالات رحمانی، کلید معارف، افادات محمدیہ، سلاسل محمدیہ وغیرھن، یہ تمام سلسلہ کی کتابیں ہیں، جن کے مطالعہ سے دین کی رغبت اور دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوتی ہے، اور ریاضت ومجاہدہ کی ہمت بڑھتی ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر ۲؍دسمبر ۶۲ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، اللہ تعالیٰ آپ کی محنت کو قبول فرمائے، اور ترقی دے، آمین، ماشاء اللہ آپ کا حال اچھا ہے، ابھی ان ہی معمولات کی پابندی کریں، امتحان کے بعد یاد دلائیں۔

اگر رمضان شریف میں ایک ہفتہ کے لیے مونگیر آجائیں، تو بہتر ہے، مناسب ہے کہ ۲۱؍رمضان کو مونگیر پہونچیں اور ۲۷؍کو یہاں سے واپس ہوں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر ۲۲؍اپریل ۶۳ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا، اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی یاد میں لگائے رکھے، آمین

دنیا کے کام بھی کیجیے، مگر اپنے پیدا کرنے والے کو نہ بھولیے، آپ جون کے مہینہ میں آسکتے ہیں، میں جون میں انشاء اللہ مونگیر ہی رہوں گا، لیکن پھر بھی احتیاطاً خط لکھ کر تاریخ مقرر کرالیں۔

جناب ملازم حسین صاحب سے بہت بہت سلام مسنون کہدیں، پرسان احوال سے سلام مسنون۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸؍مئی ۶۳ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمد للہ آپ اللہ کی یاد میں مشغول ہیں، اب آپ ایسا کریں، کہ چالیس روز تک روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ درود شریف صلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ پڑھیں، اس کے لیے کوئی جانماز اور تسبیح خاص کرلیں، خواہ ایک بیٹھک میں پڑھیں یا دو میں یا زائد سے زائد تین بیٹھک میں اور پڑھتے وقت یہ دھیان رکھیں، کہ ہم روضہ اقدس سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہیں، اور درود شریف پڑھ رہے ہیں، آنکھ بند رہے، اور دھیان بھی قائم رہے۔

پھر اسی طرح اور اتنے ہی مقدار میں روزانہ کلمہ طیبہ پڑھیں، اسی مصلی اور تسبیح پر، آنکھ بند رہے، اور یہ دھیان کریں کہ خانہ کعبہ میں حاضر ہیں، اور کلمہ طیبہ پڑھ رہے ہیں، ننانوے مرتبہ صرف لا الہ الا اللہ پڑھیں، اور جب سو مرتبہ پر پہونچیں، تو محمد رسول اللہ کہیں، جب ختم ہونے میں دس پندرہ روز باقی رہے، تو مجھ کو خبر کردیں، انشاء اللہ تعالیٰ پھر آگے بتلاؤں گا، تمام احباب سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۱؍مئی ۶۳ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، آپ کے سارے خواب (۱) اچھے ہیں، خدا مبارک کرے، اور اپنی یاد میں لگائے، جو بتلایا ہے، اس کی پابندی کریں، اور جب آنا چاہیں، مجھ کو خط لکھ کر تاریخ لے لیں۔

ملازم حسین صاحب اور دوسرے احباب سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ نے جو خواب دیکھے تھے، وہ اس طرح ہیں، (۱) نجف اشرف حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے روضۂ اقدس پر حاضر ہو کر ذکر و شغل اور دعاء کرتے ہوئے، اپنے آپ کو دیکھا، (۲) قیامت کا منظر سامنے ہے، اور مکتوب الیہ روضۂ اقدس کی جانب رخ کر کے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر کھڑے ہیں، کہ کسی کا قدم روضۂ اقدس پر نہ پڑ جائے، ورنہ بے ادبی ہوگی (بدعات وغلط رسوم سے لوگوں کو بچانے کی طرف اشارہ ہے۔) (۳) اپنے آپ کو مکتوب الیہ نے آگ میں جلتے ہوئے اور لوگوں سے بات کرتے ہوئے دیکھا، (۴) اپنے آپ کو وضو کرتے اور نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، (۵) آئینہ میں مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو دیکھا کہ داڑھی بالکل سفید ہو چکی ہے، مذکورہ خوابوں سے مطلع ہو کر حضرت امیر شریعت نے تحریر فرمایا کہ آپ کے سارے خواب اچھے ہیں، خدا مبارک کرے اور اپنی یاد میں لگائے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر
۷؍ربیع الاول ۸۴ھ

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، ۱۶؍جون سے میری طبیعت خراب ہے، پٹنہ بغرض علاج (۱) گیا تھا، آج واپس آرہا ہوں، اب تک کوئی خاص فائدہ نہیں ہے، دوپہر سے رات کے نو بجے تک ہلکا بخار رہتا ہے، ۱۱؍تک موجود رہوں گا، ۱۲؍تک انشاء اللہ پھر بغرض علاج پٹنہ جاؤں گا، دعائے صحت کریں اور سب سے سلام

والسلام
منت اللہ رحمانی

(۱)　حضرت علیہ الرحمہ کو مرض ذیابطیس کی شکایت تھی، اُسی سلسلہ میں آپ پٹنہ تشریف لے گئے تھے، مرض ذیابطیس کے لیے درج ذیل نقش موم جامہ کرکے گلے میں باندھنے سے مرض سے افاقہ ہوتا ہے۔

۱۳	۸	۱۵
۱۴	۱۲	۱۰
۹	۱۶	۱۱

الٰہی ببرکت ایں نقش مرض دفع شود

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۵؍شعبان ۸۴ھ

مکرم بندہ　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ آپ کی طبیعت بحال کردے اور اچھی جگہ دلا دے، اور آپ کی والدہ (۱) کو شفا عطا فرمائے، خواب (۲) اچھا ہے، مگر کوئی خاص بات نہیں ہے، اپنے یہاں سبھوں سے سلام ودعاء کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱)　مکتوب الیہ کی والدہ بی بی رسولہ خاتو بہت سادہ مزاج، ملنسار اور نیک خصلت خاتون تھیں، مرحومہ کا وطن جمعپور (زیرہ دیتی) ہے، جو اول راشٹر پتی صدر جمہوریہ راجندر پرساد کا بھی وطن ہے، یہ گاؤں ضلع سیوان ہی میں واقع ہے، مرحومہ کا اپنے صاحبزادہ مکتوب الیہ ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ پر لاڈ و پیار رہتا تھا، اور اپنے صاحبزادہ سے بہت ہی محبت وشفقت سے پیش آیا کرتی تھیں۔ ۱۲

(۲)　خواب اس طرح ہے، (۱) حضرت بوعلی شاہ قلندر علیہ الرحمہ کی زیارت ہوئی۔ (۲) ایک بھینسا کو خواب میں دیکھا کہ اس کے پیر کچھ ٹوٹ چکے ہیں، (۳) ایک بڑے حوض میں مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا۔ ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۴؍ جولائی ۶۴ء

مکرم بندہ　　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، یہ صحیح ہے کہ عبادت میں اکثر لوگوں کو وسوسے آتے ہیں، اور شیطان خاص کر نماز میں تنگ و پریشان کرتا ہے، اس کے متعدد علاج ہیں، اپنے شیخ کی صحبت بھی وسوسوں کو کم کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے قرب کا مراقبہ بھی وسوسوں کو کم کرتا ہے، اور اس کا ایک علاج نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، غالباً ایک ایسے ہی سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا صلِّ صلوٰۃ مودعۃ، ایسی نماز پڑھو، گویا تم اسے رخصت کر رہے ہو، یعنی ہر نماز پڑھنے سے پہلے ہر انسان یہ تصور کرے کہ زندگی ناپائیدار ہے، موت برحق ہے، اور وقت اس کا معلوم نہیں، ممکن ہے کہ یہ نماز میری آخری نماز ہو، اس کے بعد پھر مجھے نماز پڑھنے کا موقعہ نہ ملے، اس تصور سے نماز پڑھی جائے، تو انشاء اللہ وسوسے کم سے کم آئیں گے۔

تہجد کی نماز آدھی رات کے بعد آٹھ رکعتیں چار سلام کے ساتھ پڑھ لیا کریں، سورہ کی کوئی قید نہیں، جو سورہ بھی یاد ہو پڑھ لیا کریں، آپ کا خواب (۱) اچھا ہے اور مستقبل میں کامیابی کی بشارت ہے، میرے لیے دعاء حسن خاتمہ کرتے رہا کریں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　خواب اس طرح ہے، (۱) مکتوب الیہ نے خواب دیکھا کہ وہ روضہ اقدس پر بنفس نفیس حاضر ہیں، اور قلب سے نور نکل کر روضہ اقدس پر پڑ رہا ہے، اور پھر جس طرف بھی اپنے رخ کو پھیرتے ہیں، ہر در و دیوار پر نور پڑتا ہے، ایک عورت آتی ہے، اور مکتوب الیہ کے قدم پر گر جاتی ہے، (۲) مکتوب الیہ کے سینہ سے بہت تیزی سے نور نکل رہا ہے، چھپانے سے نہیں چھپتا، (۳) مکتوب الیہ حج کے لیے کعبۃ اللہ میں حاضر ہیں، اور لوگ مکتوب الیہ کی عزت کر رہے ہیں، اور مکتوب الیہ انہیں حسرت بھری نگاہ سے دیکھ رہے ہیں، (۴) مکتوب الیہ کو اپنے گھر کے چار پشت کے لوگوں میں بزرگی کی بشارت ہوئی، (۵) مکتوب الیہ کو اپنا پورا جسم آئینہ کی طرح معلوم ہوا اور مراقبہ میں حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ بنفس نفیس نظر آئے، (۶) ایک گول دائرہ خواب میں دیکھا جس میں مختلف زنجیر لٹکی ہوئی تھی، بقیہ اگلے صفحہ پر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶۴/۸/۵ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، خواب (۱) اچھا ہے، آخرت بہتر ہونے کی بشارت ہے، قلب جاری ہونے کے بعد اس کا تحفظ اس طرح کیا جاتا ہے، کہ چوبیس گھنٹوں میں دو چار پانچ سات دفعہ یا مثلاً ہر نماز کے بعد صرف آدھا منٹ کے لیے قلب کی طرف دھیان کر کے یہ دیکھ لیا کریں کہ غافل تو نہیں ہے، اسی کو ملاحظہ کہتے ہیں، اور اسی کو نقشبندیوں کی بارہ اصطلاح میں نگہداشت کہتے ہیں، اگر ایسا نہ کیا جائے، تو کمائی ہوئی دولت ضائع ہو جاتی ہے، آپ بھی اسی طرح ہر نماز کے بعد بس دل کا ملاحظہ کر لیا کریں، تاکہ وہ محسوس کرتا رہے کہ ہماری دیکھ بھال ہو رہی ہے۔

تہجد کے بعد کثرت سے استغفار پڑھیں، ہو سکے تو پانچ سو مرتبہ کی تعداد پوری کریں، وہ وقت خدا سے التجا کرنے کے لیے نہایت موزوں ہے۔ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ جب رات کا پچھلا پہر ہوتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اپنا تخت آسمان پر بچھاتا ہے، جو ہمیں نظر نہیں آتا ہے، اور دنیا میں فرشتوں کو بھیج کر منادی کراتا ہے کہ کون ہے گنہگار جو اپنے گناہوں سے توبہ کرے، اور ہم اس کو معاف کریں، کون ہے بیمار جو ہم سے صحت چاہے، ہم

(حاشیہ بقیہ صفحہ گذشتہ) اور مکتوب الیہ زنجیر کو پکڑ کر چھلانگ لگا کر دائرہ کے دوسرے پار چلے گئے، یہ خواب درحقیقت سلطان الاذکار کے طے ہونے کی علامت ہے۔ مذکورہ خوابوں سے مطلع ہو کر حضرت علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ آپ کا خواب اچھا ہے، اور مستقبل میں کامیابی کی بشارت۔۱۲

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) اپنے محلّہ کی مسجد میں اذان دینا اور نماز پڑھانا، (۲) خواب میں دیکھا کہ غسل اور وضو کر کے مسجد گئے تو محلّہ کی مسجد از سر نو تعمیر ہو رہی تھی، (۳) مکتوب الیہ کے محلّہ کی مسجد کے اتر جانب ایک کوٹھری ہے، اس میں ایک کنواں ہے، اس کے چار ڈھکن ہیں، خواب میں مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو دیکھا کہ اس کنواں سے پانی نکال کر لوگ سیراب ہو رہے ہیں، اور مکتوب الیہ اس جگہ پر کھڑے ہیں، (۴) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ مکتوب الیہ کے محلّہ کی مسجد میں ایک ہینڈ پائپ لگا ہے، مکتوب الیہ وہاں کھڑے ہیں، اور لوگ سیراب ہو رہے ہیں، (۵) مکتوب الیہ نے خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ مکتوب الیہ کو ایک چارپائی پر اٹھا کر لے گئے اور سینہ چاک کیا، مذکورہ خوابوں سے مطلع ہو کر حضرت علیہ نے فرمایا کہ خواب اچھا ہے، اور آخرت بہتر ہونے کی بشارت ہے۔۱۲

اس کو اچھا کریں، کون ہے بے روزگار جو ہم سے روزی مانگے اور ہم اس کو روزی دیں، یعنی اس وقت اللہ کی رحمت محتاجوں کو تلاش کرتی ہے، لہذا تہجد کے بعد رو یئے، استغفار کثرت سے پڑھیے اور جو کچھ بھی اپنے خدا سے مانگنا ہو مانگئے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۱/اگست ۶۴ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، صبح وشام پندرہ پندرہ منٹ ''ان اللہ معنا'' (۱) کا مراقبہ کریں، آنکھ بند رکھیں، بار بار اس کو دھیان سے پڑھیں، اور اس کے معنی کو سوچیں، کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے، اس کا نام مراقبہ معیت ہے، قلب کی نگہداشت ضرور کیا کریں، اس کے بغیر وہ اپنے فرض کو بھول جاتا ہے، اور غافل ہو جاتا ہے، پرسان حال سے سلام ودعاء کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶۴/۹/۳ء

مکرم بندہ　　　　　　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آ عزیز ذکر وشغل کے اندر مشغول ہیں، اللہ تعالیٰ استقامت دے، اور ذکر کو راسخ فرمادے، بعض خواب (۱) بھی اچھے ہیں، انشاء اللہ آپ کے یہاں آؤں گا، جب اللہ کو منظور ہو۔

وہ تعویذ (۲) ایک مسلمان نے دیا ہے، اور حدیث میں ''ظن المؤمنین خیراً'' (۳) آیا ہے، پہن لیں، پرسان احوال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　خواب اس طرح ہیں، (۱) حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ مکتوب الیہ کو سینے سے لگا رہے ہیں، اور گود میں خوب بھینچ رہے ہیں، نیز پیشانی اور ہونٹ پر بوسہ دے رہے ہیں، (۲) مکتوب الیہ اور حضرت علیہ الرحمہ کے ایک مرید محترم ملازم حسین صاحب دونوں نے دریا عبور کیا، اور غسل کیا، دونوں برہنہ ہیں، ملازم حسین صاحب کمر میں تولیہ لپٹے دریا کے کنارے کھڑے ہیں، اور مکتوب الیہ بیچ دریا میں کھڑے ہیں، دریا کے کنارے پر پانی کم ہے، اور بیچ میں زیادہ، (۳) مکتوب الیہ نے خواب دیکھا کہ وہ گنج مرادآباد حاضر ہیں، اور چھت پر کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں، اور دونوں قدموں کے درمیان کعبۃ اللہ اور روضہ اقدس ہے، (۴) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو ہوا میں پرواز کرتے ہوئے، دیکھا، اور جس شخص کو بھی مکتوب الیہ اللہ کہنے کے لئے کہتے ہیں، وہ شخص بھی اللہ کہتا ہوا، ہوا میں پرواز کرتا ہے، (۵) مسلمانوں کے لیے مکان بنواتا ہوا اپنے آپ کو دیکھا۔۱۲

(۲)　تعویذ آسیب، برے خواب اور ہر قسم کے درد کے لیے مفید عام ہے۔ مریض لکھ کر موم جامہ کر کے تعویذ کو گلے میں ڈالے، تعویذ اس طرح ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۷	۳۱	۲۷	۲۴
۲۸	۲۳	۱۸	۳۰
۲۲	۲۵	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۱	۲۶
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

(۳)　ترجمہ: مؤمنین کا گمان بہتر ہوتا ہے۔۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۷/۱۱/۱۹۶۴ء

مکرم بندہ — وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، خواب (۱) اچھا ہے، یہ بچے غلمان نہیں، فردوسی ہے، جب قلب ذاکر رہتا ہے، تو کبھی پورا بدن، کبھی بدن کے بعض حصے گرمی محسوس کرتے ہیں، یہ گھبرانے کی بات نہیں ہے، دن کا وقت کام کاج اور دوسرے مشاغل کا ہوتا ہے اور رات کو سکون واطمینان، اس لیے ذکر کا اثر اور اللہ اللہ کی آواز رات کو زیادہ معلوم ہوتی ہے، میرے عزیز اللہ کی یاد میں لگے رہیں، یہاں تک کہ اس میں استقامت حاصل ہوجائے، اور کوئی لمحہ اس کی یاد سے خالی نہ گذرے۔

کسی موقعہ سے مجھے اس طرف آنے میں عذر نہیں ہے، بار بار ٹوکتے رہیں، انشاء اللہ کوئی موقعہ نکل ہی جائے گا، تمام احباب وپرسان احوال سے سلام مسنون کہدیں، ماسٹر ملازم حسین صاحب کا خط آیا تھا، جس سے معلوم ہوا کہ آنعزیز کے امتحان کا نتیجہ ابھی نہیں نکلا ہے، سالانہ فاتحہ ۱۱ر نومبر ۱۹۶۴ء روز بدھ کو ہوگا، شریک ہونے والے ۱۰ر نومبر ۱۹۶۴ء تک مونگیر پہونچ جائیں، سبھوں کو اطلاع کردیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) خواب کی تعبیر سے متعلق حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نے مبہم جملہ استعمال فرمایا ہے، خواب اس طرح ہے، (۱) مکتوب الیہ نے جمعپورہ کی مسجد کے کنوئیں پر اپنے آپ کو غسل کرتے ہوئے، اور بچوں کو اپنے ہاتھوں سے غسل کرواتے دیکھا، (۲) ایک عالیشان مکان کے احاطہ میں ایک کمرہ ہے، جس میں حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ تشریف فرما ہیں، مکتوب الیہ ایک دائرہ نما سواری پر سوار ہیں، سواری بڑی تیزی سے چکر کاٹتے ہوئے، مکتوب الیہ کو حضرت علیہ الرحمہ سے قریب کررہی ہے، (۳) حضرت شاہ فضل رحمن گنج مرادآبادی علیہ الرحمہ اور ایک بزرگ کی زیارت ہوئی، (۴) چاند دو ٹکرے ہوکر گرا (اسی موقعہ پر دارالعلوم دیوبند میں اختلاف ہوا، اور دارالعلوم دو حصوں میں تقسیم ہوگیا) (۵) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو ایک جگہ کھڑا پایا، اچانک کعبۃ اللہ سامنے آیا، مکتوب الیہ نے اسے مس کیا، اور کعبۃ اللہ خوشی میں جھومنے لگا، ان تمام خواب سے مطلع ہوکر حضرت علیہ الرحمہ نے فرمایا، کہ خواب اچھا ہے، اور پہلے خواب کی تعبیر میں فرمایا کہ یہ بچے غلمان نہیں۔۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۷/۱۱/۱۹۶۴ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، قلبی حالات میں برابر کمی بیشی ہوتی رہتی ہے، اس کی فکر نہ کریں، اپنے کام میں مشغول رہیں، انشاء اللہ کامیابی ضرور ہوگی، روزے رکھیں اور نفل نماز پڑھیں، آپ کا خواب (۱) بہت اچھا ہے، مبارک ہو، خدا آپ کی والدہ کو صحت دے۔ آمین

جملہ پرسان احوال سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ کعبۃ اللہ کے اندر ہیں، (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ ان کی شکل اپنے مرشد حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کی طرح ہوگئی ہے، (۳) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ راستہ طے کرر ہے ہیں، پل عبور کیا، اور چاروں طرف بارش ہورہی ہے، (۴) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ اور ایک ضعیفہ بڑے جہاز پر سوار ہوکر دریا عبور کرر ہے ہیں، (۵) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ ایک بزرگ اونچی جگہ بیٹھے ہیں، بہت سے لوگ حلقہ بنائے ہوئے ہیں، مکتوب الیہ اور ان کے مخلص دوست نبی اللہ صاحب ان بزرگ کے پاس گئے، تو بزرگ نے دونوں کے لیے بستر لگوایا، اور دونوں کے سر پر ہاتھ پھیرا، اور توجہ دیتے رہے، کچھ وقفہ بعد دونوں کو ایک رسی اور کتاب عنایت کی اور کہا کہ لو سب کچھ دیدیا، اور اس کے بعد ان بزرگ نے تالاب میں غسل کیا، (نبی اللہ صاحب کا مفصل تعارف ۱۵ رمضان المبارک ۸۸ھ کے مکتوب میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے) (۶) مکتوب الیہ نے خواب دیکھا کہ وہ ہائی اسکول کے ہیڈ مدرس کے عہدہ پر فائز ہیں، مذکورہ خواب سے مطلع ہوکر حضرت علیہ الرحمہ نے فرمایا، خواب بہت اچھا ہے مبارک ہو۔ ۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۵/۱۱/۱۶ء

مکرم بندہ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، آپ کے تبادلے سے خوشی ہوئی، اس بنیا (۱) کے لیے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت دے کہ وہ زمین آپ کے نام کرادے، اور اللہ تعالیٰ اس کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے۔ آمین

جاننے والوں سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ کے متعلقین میں ایک صاحب جس کے ہمراہ مکتوب الیہ کا زمین سے متعلق ایک معاملہ وابستہ تھا۔ اس بنیا کا نام لکھن تھا، جو مکتوب الیہ کا قریبی پڑوسی تھا، اس بنیا نے مکتوب الیہ کے چچا سے گھر اپنے نام لکھوالیا تھا، جو غلط فعل تھا، اس لیے کہ زمین مکتوب الیہ کی نانی جان کے نام تھی، اور شرعی رو سے چچا کو اس پر لکھنے کا کوئی حق نہیں تھا، حضرت امیر شریعتؒ کی دعاء سے بنیا راستہ پر آگیا، اور اس طرح مکتوب الیہ کا اس جگہ مکان تعمیر ہوا۔ ۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶۴ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ آپ کو امتحان (۱) میں کامیاب فرمائے، آپ کا خواب آپ کے پاکستانی (۲) بھائی کے حق میں اچھا نہیں ہے، اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ آمین

ملازم حسین صاحب آئے تھے، آپ کے والد (۳) مرحوم کے انتقال کی خبر سے افسوس ہوا، حق تعالیٰ مغفرت فرمائے، اور جنت نصیب کرے، (آمین) یہاں مدرسہ (۴) میں قرآن خوانی کرائی گئی، اللہ قبول فرمائے۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

---

(۱) مکتوب الیہ نے ۶۴ء میں بورڈ سے ٹیچر ٹریننگ کا امتحان دیا تھا، جس میں کامیابی ہوئی۔۱۲

(۲) محمد یٰسین بن محمد رمضان مکتوب الیہ ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ کے بڑے بھائی ہیں، موصوف ملٹری فورس میں صوبیدار منیجر کے عہدہ پر فائز تھے، اس کے بعد نور جہاں ضلع دیناجپور میں بود وباش اختیار فرمائی، آخر بنگلہ دیش کی آزادی اور بہاری بنگالی تفرقہ میں مارے گئے، موصوف مرحوم کے متعلق مکتوب الیہ نے خواب دیکھا تھا کہ بڑے بھائی محمد یٰسین صاحب ایک کالی گائے ذبح کر رہے ہیں، اس خواب سے حضرت امیر شریعت نے مطلع ہو کر مذکورہ جملہ تحریر فرمایا کہ یہ خواب آپ کے پاکستانی بھائی کے حق میں اچھا نہیں، لہذا وہی ہوا جو اوپر مذکور ہے۔۱۲

(۳) مکتوب الیہ کے والد مرحوم محمد رمضان صاحب صوفی مزاج اور بہت اچھے اخلاق کے مالک تھے، خدمت خلق ان کے خاص اوصاف میں سے ہے، مرحوم جڑی بوٹی سے دوا تیار کرتے اور لوگوں کو بطور علاج دیا کرتے، جس سے لوگوں کو فائدہ ہوتا، ہندو حضرات انہیں بن سادھو اور مسلم حضرات انہیں مستان کہا کرتے تھے، مرحوم اکثر اس جملہ کو دہراتے ”باادب بانصیب بےادب بےنصیب“ اکثر مکتوب الیہ کو نماز تہجد کے لیے جگایا کرتے، محرم ۱۹۶۴ء میں وصال ہوا رحمۃ اللہ علیہ۔۱۲

(۴) جامعہ رحمانی مونگیر مراد ہے، ”مکتوبات رحمانی“ جلد اوّل صفحہ ۷۷ پر اس ادارہ کا تفصیلی تعارف ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶۵/۳/۳۰ء

مخلص مکرم! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، بہت سے شیعہ حضرات سنیوں کے کھانے میں نامناسب چیزیں ملا دیا کرتے ہیں، اس لیے سنی حضرات ان کے یہاں کھانے سے پرہیز کرتے ہیں، لیکن یہ پرانی باتیں ختم ہوچکی ہیں، حالات اب ایسے نہیں ہیں، ممکن ہے بعض قدامت پسند شیعوں کے یہاں اب تک یہ صورت حال باقی ہو، آپ اس وقت مجبور بھی ہیں، کھالیا کریں، اور وہاں سے اپنے تبادلہ کی کوشش کریں، خدا آپ کو اچھا رکھے۔

شاہ فہد (۱) کی دعوت پر میں حجاز جارہا ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ ۶ / کو مکہ معظّمہ پہونچ جاؤں گا اور ۱۰/ مئی کے بعد واپسی ہوگی، دعاء مغفرت فرماتے رہیں، اللہ تعالیٰ اس سفر کو میرے لیے باعث خیر و برکت بنائے، آمین۔

سبھوں سے سلام ودعاء کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) شاہ فہد بن عبدالعزیز آل سعود سابق حکمراں سعودی عرب۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۷ / ۸ / ۱۹۶۵ء

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، مزاج پُرسی کے لئے مشکور ہوں، الحمد للہ اب اچھا ہوں، ۱۴ جولائی سے بخار بند ہے، دوائیں استعمال میں ہیں، پٹنہ آنا جانا اس سلسلے میں ہوتا رہتا ہے، تھوڑی کھانسی رہ گئی ہے دعا فرماتے رہیں۔

دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ آپ کے نیک مقاصد میں آپ کو کامیاب فرمائے، اور آپ کے تبادلے کی کوئی شکل نکال دے۔ آمین

پُرسانِ حال سے سلام مسنون کہہ دیں۔ والسلام

منت اللہ رحمانی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر ۱۶/ اکتوبر ۶۵ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، ماشاء اللہ آپ کا قلب جاری ہے، قلب کے جاری ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ اندر سے اتنی زور کی آواز آئے، کہ باہر کے لوگ سنیں، جاری ہونے کا مطلب یہ ہے کہ قلب کی حرکت مدام جسے عرف عام میں دھڑکن کہتے ہیں، اس کے ساتھ اسم ذات یا نفی واثبات ایسا مل جائے کہ جب بھی انسان اس طرف توجہ کرے، دل کی دھڑکن کو اللہ اللہ یا لا الہ الا اللہ کی آواز کے مشابہ تر محسوس کرے، ذکر کے وقت پورے بدن کا متأثر ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے، بعض دفعہ اس طرح ہوتا ہے کہ آس پاس والوں پر اس کا اثر پڑتا ہے، اپنے بدن پر پڑا تو کیا پڑا، اب آپ روح کا ذکر کریں، انسانی روح داہنے پستان کے دو انگل نیچے دل کے ٹھیک مقابل اس کا مقام ہے، اب آپ داہنی طرف ذرا سر جھکا کر اور آنکھ بند کر کے یہ دھیان کریں کہ روح کے مقام سے اللہ اللہ کی آواز آتی ہے، بقیہ سب چیزیں اسی طرح رہیں گی، صرف

یہ خیال رہے کہ ہر نماز کے بعد صرف ایک دو منٹ قلب کی طرف توجہ کرلیں، غافل تو نہیں ہے، ایسا نہ ہو کہ کمائی ہوئی دولت ضائع ہو جائے، اسی کو نقشبندیہ میں بازگشت کہتے ہیں، کہ لوٹ کر آنا اور اپنے پہلے مقام کی دیکھ بھال کرلینا، خدا آپ کو اچھا رکھے، اور مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عزیز ملازم(۱) کی رائے بالکل صحیح ہے، فاتحہ کے موقعہ پر بڑی بھیڑ رہتی ہے، سکون سے بات مشکل ہے، رمضان شریف میں اس کے مقابلہ میں بہت سکون رہتا ہے، لیکن اگر کبھی فاتحہ میں آپ آئے ہوں، تو آسکتے ہیں، وقت نکل آئے گا۔

احسان اللہ صاحب(۲) اور سبھوں سے دعا کہہ دیں۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

(۱) محترم ملازم حسین کا تعارف پیچھے گذر چکا ہے۔۱۲
(۲) احسان اللہ صاحب کا تعارف پیچھے گذر چکا ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۹؍نومبر ۶۵ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ آپ کی پریشانی اور الجھن کو دور فرمائے، آمین، رمضان المبارک میں ضرور آئیں، اسی موقعہ پر حزب البحر (۱) کی زکوٰۃ (۲) کے متعلق بتاؤں گا۔

سب لوگوں سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) حزب البحر دعاؤں کا مجموعہ ہے، اور مکتوب و مطبوع شکل میں موجود ہے۔۱۲

(۲) حزب البحر کی زکوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ کچھ شرطوں، کچھ احتیاط کے ساتھ متعین تعداد میں متعین وقت کے اندر پڑھا جائے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۱؍رمضان المبارک ۸۶ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، مدرسہ عربیہ (۱) ضرور قائم کریں، میں آپ کے اسی مضمون کا پہلے جواب دے چکا ہوں، الحمد للہ کہ آپ کا لطیفۂ قلب (۲) جاری ہے، جب لطیفۂ روح پوری طرح جاری ہو تو پھر ذکر لطیفۂ خفی سے کرنا چاہئے، اور پھر اسی طرح ہر ہر لطیفہ سے کرنا چاہئے۔

آپ حزب البحر کی زکوٰۃ دے سکتے ہیں، کیا اس سال رمضان میں آنے کا ارادہ نہیں ہے، (۳)

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ نے عربی مدرسہ قائم کرنے کے سلسلہ میں بطور مشورہ حضرت سے دریافت کیا تھا، جس پر حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی۔۱۲

(۲) خط میں مذکور لطائف کا تفصیلی تذکرہ قطب عالم حضرت مولانا سید شاہ محمد علی مونگیری علیہ الرحمہ کی مشہور ومعروف کتاب ارشاد رحمانی میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے، یہ کتاب متعدد مرتبہ دار الاشاعت خانقاہ رحمانی سے شائع ہو چکی ہے، اور اب بھی وہیں سے دستیاب ہو جائے گی۔۱۲

(۳) اس مکتوب سے پہلے والے مکتوب میں حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نے حزب البحر کی زکوٰۃ بتلانے کے سلسلہ میں مکتوب الیہ کو تحریر فرما دیا تھا، از سر نو دریافت کرنے پر حضرت علیہ الرحمہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر
۲۹/اپریل ۱۹۶۶ء

عزیز مکرم! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کے ساتھ رکھے۔ آمین

اس وقت ذکر میں کمی آپ کے لیے مضر ہے، آپ درود اور کلمہ کی زکوٰۃ دے چکے ہیں، اس میں وقت لگانے کے بجائے، ذکر میں وقت لگائیے۔

اپنے چچا (۱) سے میرا اسلام کہیں، انکی خواہش بہت مبارک ہے، لیکن یہ مناسب ہے کہ پہلے درود شریف (۲) کی زکوٰۃ دیں، اس کے بعد کلمہ طیبہ کی، پھر مجھ سے معلوم کر کے ذکر شروع کریں۔

پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

(۱) مرحوم جناب علی صاحب مراد ہیں، تفصیلی تعارف ۲۷/۸/۷۰ء کے مکتوب کے حاشیہ میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲
(۲) ان چیزوں کی زکوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ کچھ شرطوں کچھ احتیاط کیساتھ متعین تعداد میں یہ یا ان جیسے اوراد کو متعین وقت کے اندر پڑھا جائے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶۸ء

عزیز مکرم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، میں اس طرف طویل دورہ پر رہا، نیپال وغیرہ کے مختلف علاقوں میں گیا، اور اب پھر ۱۰/اپریل سے ۲۶/اپریل تک ضلع دربھنگہ (۱) اور چمپارن (۲) کا دورہ ہے (۳)، دعاء کریں کہ اللہ تعالیٰ اس دورہ کو میرے لیے فلاح دارین کا اورتمام مسلمانوں کی فلاح وہدایت کا ذریعہ بنائے (آمین) بقیہ باتوں کا جواب بعد میں دوں گا، میں برابر دعا گو ہوں، پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) دربھنگہ صوبہ بہار کا مسلم اکثریتی شہر ہے، کھیتی باڑی یہاں کا اہم مشغلہ ہے، ماضی قریب میں دربھنگہ سے کٹ کر ایک ضلع مدھوبنی بنا ہے۔۱۲

(۲) چمپارن صوبہ بہار کا مشہور ومعروف ضلع ہے۔۱۲

(۳) حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ اکثر وبیشتر اوقات دینی واصلاحی پروگرام کے سلسلے میں ہندوستان کے مختلف علاقوں کے اسفار کیا کرتے تھے، اور اس کام کے لیے تاریخیں پہلے ہی سے متعین ہوتی تھیں، حضرت علیہ الرحمہ کے مختلف مکاتیب کے پیش نظر یہ بات منقح ہوکر سامنے آتی ہے، کہ آپ اپنے اکثر وبیشتر متعلقین سے اپنے پروگرام اور خانقاہ رحمانی میں اپنے قیام کی تاریخ واضح کرتے تھے۔۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۵ / رمضان ۸۸ھ

مکرم بندہ! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ آپ کی اہلیہ (۱) کو شفا دے، آمین، اللہ کے فضل سے امید ہے کہ وہ اب اچھی ہوں گی۔

حق تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے آپ کو بخیر وعافیت ۲۰/ رمضان المبارک کو مونگیر پہونچائے اور رمضان واعتکاف اور شب قدر کی برکتوں سے مالا مال کرے، آمین۔

نبی اللہ صاحب (۲) سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ کی اہلیہ مرحومہ زہرہ خاتون موضع جمعپور، پوسٹ زیرادیئی ضلع سیوان کی تھیں، سنجیدہ مزاج، خوش اخلاق، نظم ونسق میں ماہر اور ملنسار خاتون تھیں، ۲۳/ نومبر ۲۰۰۸ء کو دل کا دورہ پڑنے سے رحلت فرمائی رحمۃ اللہ علیہا۔۱۲

(۲) مرحوم جناب نبی اللہ صاحب موضع گہروا تھانہ گھٹنی ضلع سیوان کے رہنے والے تھے، حضرت امیر شریعت سے بیعت کا شرف مرحوم کو حاصل تھا، مکتوب الیہ سے کافی مخلصانہ لگاؤ رکھتے تھے اور روزانہ مکتوب الیہ سے مل کر تعلیم وتربیت اور دینی معلومات حاصل کرتے تھے، رحمۃ اللہ علیہ۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۲/ذی الحجہ ۱۳۸۸ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا، جو لوگ مونگیر آنا چاہیں، یا تو ۳۰/مارچ کے اندر اندر آئیں، یا پھر ۱۱/۱۲/اپریل کو آئیں، آپ کے خواب (۱) سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ خلاف شرع رسوم کو مٹائے گا، انشاء اللہ۔

عطیہ کا کھانا اس کا کیا مطلب ہے؟ اگر کسی دولت والے نے کھانا بھیج دیا، تو اسے کھا سکتے ہیں، کسی نے کھانے پر بلالیا تو جا کر کھانا درست ہے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو سرمہ لگاتے ہوئے دیکھا (تعبیر پیر طریقت ہونے کی علامت ہے) (۲) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو روضہ اقدس کے سامنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر کھڑا دیکھا، کہ لوگوں کو روک رہے ہیں، کہ کہیں روضہ اقدس پر پیر نہ پڑ جائے، اور بے ادبی ہو، اور قیامت کا منظر قائم ہے، (۳) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ اپنے کپڑے کو صاف کر رہے ہیں، اور والدہ مرحومہ کو دے رہے ہیں، اسی طرح ایک گیلا کپڑا اپنی بہو علی حیدر سلمہ کی بیوی کو صاف کرنے کے لیے دے رہے ہیں (۴) دو بزرگوں کو حسین شکل میں دیکھا، ایک بزرگ کرسی پر بیٹھے وعظ فرما رہے ہیں، اور بہت سے لوگ ان کے سامنے بینچ پر بیٹھے ہیں، اور مکتوب الیہ بھی ان بزرگ کے پاس ہیں، وہ بزرگ بار بار مکتوب الیہ کی طرف مخاطب ہو رہے ہیں، دوسرے واعظ بزرگ بھی موجود ہیں، ایک طرف کی داڑھی تراشی ہوئی ہے، لیکن اصل داڑھی باقی ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶۹/۱/۱۹ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، پڑھ کر خوشی ہوئی، الحمدللہ آپ کا حال اچھا ہے، دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور خلوص ومحبت عطا فرمادے۔ آمین

آپ ذکرواذکار میں مشغول رہیں، میں الحمدللہ خیریت سے ہوں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶۹/۳/۲۷ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمدللہ کہ آپ کے حالات بہت اچھے ہیں، یہ آپ نے صحیح لکھا ہے کہ ارشاد رحمانی (۱) میں ایسا ہی لکھا ہے، کہ باجے کی آواز سلطان الاذکار (۲) میں آتی ہے، لیکن اللہ کی مرضی اور اس کی دین کسی کو اس سے پہلے سنادے، اور یہ سب احوال وکیفیات ہیں جب جس پر طاری ہوں، پورے وثوق ویقین کے ساتھ کہہ دینا کہ فلاں حالت، فلاں ذکر کے وقت طاری ہوگی، ممکن نہیں، جس پر جو بیتی ہے، اس کو لکھ دیا، اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہی ہوگا، بزرگوں سے میں نے سنا ہے کہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ (۳) کا فقط مقام

(۱) ارشاد رحمانی کا تفصیلی تعارف مکتوباتِ رحمانی جلد اوّل صفحہ ۵۶ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

(۲) سلطان الاذکار یعنی آدمی کے بالوں سے اللہ کا ذکر جاری ہوجائے۔۱۲

(۳) حضرت نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ سلسلۂ چشتیہ کے مشہور بزرگ گذرے ہیں، آپ کی پیدائش ۶۳۶ھ میں بدایوں میں ہوئی، آپ کا آبائی وطن بخارا ہے، پانچ سال کے تھے کہ والد ماجد کا انتقال ہوگیا، والدہ نے آپ کی پرورش اور تربیت فرمائی، علوم ظاہری میں کمال حاصل کرنے کے بعد علوم باطنی کی تحصیل کے لیے حضرت بابا فرید گنج شکر علیہ الرحمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیعت وخلافت سے سرفراز ہوئے، پھر دعوت دین کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیا، آپ کی محنت وکوشش سے اکثر مسلمان برائیوں کو چھوڑ کر عبادت، تصوف اور زہد کی طرف مائل ہوئے، بقیہ اگلے صفحہ پر

قلب طے تھا، لیکن اللہ نے کتنا اونچا مقام عنایت فرمایا، کہ آج تک ان کی بادشاہت قائم ہے، بس سارا مدار اللہ تعالیٰ کی مہربانی پر ہے، یہ حق تعالیٰ کا احسان ہے کہ ابھی آپ لطائف خمسہ (۴) میں ہیں، اذکر الہدی جاری ہے، اور باجے کی آواز سنتے ہیں، وقت بڑھایئے، کم سے کم چوبیس گھنٹے میں چار گھنٹہ تو ذکر ہونا چاہئے، پھر مزہ دیکھئے، دراصل تصور شیخ یکسوئی اور سکون پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، خدانخواستہ کوئی بے اطمینانی تو آپ کو ہے نہیں، اگر ضرورت ہوگی تو میں خود بتلاؤں گا، سبھوں سے میری دعاوسلام کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(بقیہ صفحہ گذشتہ) آپ کی خانقاہ میں اس قدر لوگ آتے کہ بادشاہ کے دربار میں بھی اتنی بھیڑ نہ ہوتی تھی، بادشاہوں، امراؤں سے میل جول اور ملاقات پسند نہیں فرماتے، انتقال سے چالیس روز پہلے سے کھانا پینا، بالکل چھوڑ دیا تھا، ہر وقت روتے رہتے تھے، آنسو تھمتے نہ تھے، ۷۲۵ء میں وصال فرمایا، مزار مبارک بنگلہ والی مسجد کے قریب نظام الدین دہلی میں واقع ہے۔ رحمۃ اللہ علیہ ۱۲

(۴) لطیفۂ قلب، لطیفۂ روح، لطیفۂ سر، لطیفۂ خفی اور لطیفۂ اخفی مراد ہیں۔ ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۳ر مئی ۱۹۶۹ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمدللہ آپ آگے بڑھ رہے ہیں، بہت کمی کیا مطلب ابھی تو الف، با ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ اب میں جاڑے سے پہلے کسی پروگرام کے لیے بھی وقت نہیں دے سکتا۔ میں ۱۵ر مئی کو پٹنہ، دہلی، دیوبند وغیرہ جا رہا ہوں، ۳۰ر مئی تک واپسی ہوگی اور جون کے مہینہ میں سفر کرنا بہت مشکل ہے، گرمی اور تپش ہوگی، اس لیے کہیں جانا آنا مشکل ہوگا، میں جون کے مہینہ میں مونگیر ہی رہوں گا۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۶؍جون ۱۹۶۹ء

مکرم بندہ		وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، دینی کتابوں کا مطالعہ بہت مفید ہے، لیکن یہ خیال رہے کہ دین مطالعہ سے نہیں، صحبت سے آتا ہے۔ ہاں اگر صحبت نصیب نہ ہو تو پھر کتاب ہی کی صحبت اختیار کرنی چاہئے۔

آپ کے خواب (۱) میں کوئی خاص بات مجھ کو نظر نہیں آتی، صرف معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس رئیس اعظم (۲) کے سارے روپئے طیب وحلال نہیں، اور اسی حرام کی نجاست میں وہ لوٹ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ محمد خلیل (۳) صاحب کی اہلیہ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے، شفائے کامل عطا فرمائے، آمین۔ دو تعویذ (۴) بھیج رہا ہوں، اسے موم جامہ کر کے ایک گلے میں اور ایک داہنے بازو پر باندھنے دیں، انشاء اللہ تعالیٰ خدا فضل کریگا۔

ان دنوں میری طبیعت اچھی نہیں چل رہی ہے، دعاء صحت کریں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کی صحبت میں بیٹھے فیضیاب ہو رہے ہیں، (۲) مکتوب الیہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کے پاس حاضر ہیں، حضرتؒ نے جھاڑو، چھڑی، بندوق، چادر اور شیروانی مکتوب الیہ کو عطا کی (۳) حضرت علیہ الرحمہ کی داڑھی پکڑ کر چھوٹی کر دی کہ اتنی جلدی کیسے بڑھ گئی۔۱۲

(۲) مکھیا بچہ پرساد مرحوم موضع دون بزرگ ضلع سیوان (بہار) مراد ہے، مرحوم کا مکان مکتوب الیہ ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی کے مکان کے قریب ہی واقع ہے، مکتوب الیہ نے مرحوم کو خواب میں نجاست میں لوٹ پوٹ کرتے دیکھا تھا، اسی خواب کی تعبیر حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی۔۱۲

(۳) مکتوب الیہ ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ کے متعلقین میں محمد خلیل صاحب کا اسم گرامی بھی ہے۔۱۲

(۴) پہلا تعویذ نقش سورۂ مزمل کا ہے، جو روزگار اور حل مشکلات ودیگر امراض کے لیے ہے، بازو پر باندھ دیا جائے، ساتھ ہی روزانہ پانچ مرتبہ سورۂ مزمل بھی پڑھنا چاہئے، دوسرا تعویذ ہر پیچیدہ امراض، جذام، درد، درد شکم، فالج کے لیے ہے، جسے پلایا بھی جائے، اور گلے میں بھی باندھا جائے۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۵/۷/۶۹ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، میں کل دیوبند سے واپس آیا ہوں، کل ہی سے نزلہ زکام اور بخار میں مبتلا ہوں، دعاء صحت کریں۔

مولانا تجمل حسین صاحب (۱) کا شجرہ بھیجئے اس کے بعد بتلاؤں گا، گنج مراد آباد جانا چاہئے، انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(بقیہ صفحہ گذشتہ) نقش مزمل اس طرح ہے۔

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۲	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

بجق کھیعص حمعسق

دوسرا تعویذ اس طرح ہے۔

۹۱۷۲	۹۱۷۵	۹۱۷۹	۹۱۶۵
۹۱۷۸	۹۱۶۶	۹۱۷۱	۹۱۷۶
۹۱۶۷	۹۱۸۱	۱۹۷۳	۹۱۷۰
۹۱۷۴	۹۱۶۹	۹۱۶۸	۹۱۸۰

(۱)　حضرت مولانا تجمل حسین صاحب علیہ الرحمہ سنگھئی ضلع سیوان کے رہنے والے ہیں، سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگوں میں تھے، خود مکتوب الیہ کی ان کے ایک مرید سے ملاقات ہوئی، جنہیں مکتوب الیہ نے ذاکر وشاغل پایا۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۷/۸/۶۹ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں دہرا گیا، دوبارہ بخار آنے کے بعد کمزوری زیادہ ہوگئی، اب اچھا ہوں، کچھ ضعف اور بعض عوارض باقی ہیں، اللہ نے چاہا تو یہ بھی اچھے ہو جائیں گے۔

خدا کا شکر ہے کہ اس نے آپ کے بچے (۱) کو صحت دی، اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ صحت سے رکھے (آمین) خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، جتنا بھی ہو سکے کرتے جائیں، خدا کو جب منظور ہوگا مل ہی جائے گا۔ بیشک مرشد کی صحبت اس سلسلہ میں بڑی قیمتی چیز ہے، بشرطیکہ محبت کے ساتھ ہو، ورنہ کیا حاصل۔ تھوڑا کریں، مگر پابندی (۲) سے کریں، تھوڑی دیر بیٹھیں لیکن پوری توجہ اور دھیان سے بیٹھیں، الحمد للہ یہاں سب لوگ بعافیت ہیں، اور آپ کے لیے دعاء گو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

نوٹ: نومبر کا مہینہ رمضان شریف میں آ گیا ہے، اس لیے سالانہ فاتحہ اب ۲۷/فروری کو ہوا کرے گا۔

---

(۱) مکتوب الیہ کے درمیانی صاحبزادہ محترم شوکت علی صاحب مراد ہیں، موصوف فی الحال اپنے وطن دون بزرگ میں کاروبار سے منسلک ہیں۔۱۲

(۲) وظائف کی طرف اشارہ ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۶؍رمضان ۸۹ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اچھا ہوں، سالک کے لئے قبض وبسط کوئی نئی چیز نہیں ہے، رمضان المبارک میں آجائیں (۱) انشاء اللہ انبساط پیدا ہوجائے گا، خفی، سر، اخفی، لطیف قلب اور لطیف روح (۲) کے تحت ہے، اگر لطیف قلب اور لطیف روح جاری ہے، تو گویا لطائف خمسہ جاری ہیں، لطائف کے جاری ہوجانے کے بعد ۲۴؍گھنٹہ میں دو چار دفعہ لطائف کا ملاحظہ ضروری ہے، تاکہ غافل نہ ہوجائے۔

نوٹ: سالانہ فاتحہ خانقاہ رحمانی ۲۷؍فروری ۷۰ء میں ہوگا، شریک ہونے والے ۲۶؍فروری کو مونگیر پہونچیں، سبھوں کو خبر کردیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) خانقاہ رحمانی کے مرشدین کے اکثر مریدین ماہ مبارک میں اعتکاف کے لیے خانقاہ رحمانی کی مسجد میں حاضر ہوتے ہیں، حضرت امیر شریعتؒ کا خود بھی معمول تھا کہ آپ ۲۰؍رمضان المبارک کی شام سے معتکف ہوجاتے، اور حاضر ہونیوالے مریدین ومتعلقین بھی حضرت علیہ الرحمہ کے ساتھ معتکف ہوتے، مکتوب ہذا میں حضرت علیہ الرحمہ کا جملہ بھی مکتوب الیہ کو خانقاہ رحمانی میں حاضر ہوکر اعتکاف کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے، یہ سلسلہ آج بھی قائم ہے، اور بحمد للہ موجودہ امیر شریعت، مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی اطال اللہ بقاءہ کا بھی یہی معمول ہے، آپ مدظلہ اوائل رمضان میں عمرہ کے لیے برابر ہر سال حاضر ہوتے ہیں، اور ۲۰؍رمضان المبارک کی شام میں خانقاہ رحمانی میں حاضر ہوکر اپنے مریدین ومتعلقین کے ہمراہ معتکف ہوجاتے ہیں۔۱۲

(۲) تمام لطائف کا تفصیلی تعارف حضرت مونگیری علیہ الرحمہ کی مشہور کتاب ارشاد رحمانی میں اور حضرت حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی علیہ الرحمہ کی کتاب ''شریعت وطریقت'' اور حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ضیاء القلوب میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۰/۱۰/۱۳۸۹ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، حال معلوم ہوا، اللہ تعالیٰ استقامت دے، اور مزید ترقی دے، آمین، آپ کا خواب (۱) تو بہت اچھا ہے، میرے لیے بھی اور آپ کے کے لیے بھی، خواب میں کسی کا انتقال درازی عمر کی نشانی ہے۔

الحمدللہ بخیریت ہوں اور دعاء خیر کرتا ہوں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

نوٹ: سالانہ فاتحہ اب ۲۷ر فروری کو ہوا کرے گا، شریک ہونے والے ۲۶ر فروری کو مونگیر پہونچ جائیں، سبھوں سے خبر کردیں۔

(۱) خواب اس طرح ہے، (۱) مکتوب الیہ نے خواب دیکھا کہ مکتوب الیہ اور حضرت علی الرحمہ کا وصال ہو گیا۔۱۲
(۲) مکتوب الیہ ایک گاڑی میں لوگوں کو بیٹھا کر منزل پر پہونچا رہے ہیں۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۰؍محرم ۹۰ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اس رسالہ (۱) کو پڑھ کر مسلمانوں کو سنا سکتے ہیں کہ وہ کیا کریں؟

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے غلبۂ شوق ومحبت اور درود شریف کی کثرت کے سوا اور کوئی تدبیر نہیں، میں دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو زیارت نصیب فرمائے۔ (آمین)

مرشد کی طرف دھیان کا لگا رہنا اچھی بات ہے، اس کے بغیر ترقی نہیں ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل فرمائے، اور ترقیات سے نوازے، آمین۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) رسالہ ''مسلمان اب کیا کریں؟'' حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کی تقریر کا مجموعہ ہے، جو بسیار تلاش کے بعد مکتوب الیہ کو نہیں مل سکا۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۹ رصفر ۹۰ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، میری خود خواہش ہے کہ آپ کی طرف ایک دفعہ آؤں اور آپ کے دولت خانہ پر بھی حاضر ہوں، لیکن عجیب ماجرا ہے کہ، اس طرف کا پروگرام بنتا ہے اور منسوخ ہو جاتا ہے، بظاہر اس سال تو سیوان (۱) اور چھپرہ (۲) کا سفر متیقن نہیں معلوم ہوتا ہے۔

آپ کے سب خواب (۳) اچھے ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ آپ سے سب لوگوں کو فیض پہونچے گا، نرکٹیا گنج (۴) کے ولی صاحب کون ہیں، ان کی صحبت سے آپ کو پرہیز کرنا چاہیئے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) سیوان صوبہ بہار کا مشہور ضلع ہے، جو یوپی کی سرحد سے متصل ہے۔۱۲

(۲) چھپرہ صوبہ بہار کا ضلع ہے۔۱۲

(۳) خواب اس طرح ہے، (۱) حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ ایک کثیر مجمع سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں، کہ ماسٹر محمد امین صاحب ابھی تک چھپے ہوئے ہیں، انہیں کوئی نہیں جانتا اور مکتوب الیہ دوزانو بیٹھے، (۲) پتھریلے علاقہ میں ایک بڑے مجمع کو نماز پڑھاتے ہوئے مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو دیکھا اور یہ کہ مکتوب الیہ حجرے میں ہیں اور بہت سے مرد وعورت حجرے کے باہر جمع ہیں۔۱۲

(۴) نرکٹیا گنج تھاوے اسٹیشن (بہار) سے اتر پچھّم جانب ضلع گوپال گنج (بہار) میں واقع ایک دیہات ہے، جہاں حضرت ولی صاحب علیہ الرحمہ کی خانقاہ ہے۔ دادا ولی صاحب علیہ الرحمہ سلسلہ نقشبندیہ کے ایک بزرگ تھے، ان کے کچھ مریدین تھے، جب یہ موضع دون بزرگ سیوان تشریف لاتے تو مکتوب الیہ کو اپنے پاس بلواتے اور کبھی کبھی اپنے ہاتھوں سے مکتوب الیہ کو ناشتہ کرواتے، ان کا وطن نرکٹیا گنج ضلع گوپال گنج تھا، قریب بیٹھنے والے کو ان کے قلب سے ذکر کی آواز سنائی دیتی تھی، موصوفؒ جب کبھی رات کو سلطان الاذکار کے ذکر میں بیٹھتے تو ایک فرلانگ دوری سے مختلف لطائف سے آواز سنائی دیتی، مختلف قسم کی آوازیں ہوتیں اور آنکھ منہ بند رہتا۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۳۱؍جنوری ۷۵ء

مکرم بندہ		وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمدللہ، اللہ تعالیٰ مزید ترقیات دے۔ آمین۔

خواب (۱) بہت اچھا ہے، ذکر کے قبول ہونے کی نشانی ہے۔ وہ صوفی صاحب (۲) خالی خولی ہیں، ان سے مل کر کیا کیجئے گا، ان سے ملاقات ہو، تو اخلاق سے پیش آئیے۔ خان عبدالغفار خان (۳) کی دعوت پر کنونشن میں شرکت کے لیے دہلی جارہا ہوں، ۵؍فروری کو مونگیر واپسی ہوگی، مغل سرائے (۴) اسٹیشن سے یہ خط لکھ رہا ہوں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

نوٹ : ۲۶؍۲۷؍فروری کو سالانہ فاتحہ ہوگا، سب کو خبر کردیں۔

---

(۱) خواب میں مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو مسجد میں اذان دیتے ہوئے، اور مجمع کثیر کو نماز پڑھاتے ہوئے دیکھا تھا، جس کی مذکورہ تعبیر حضرت علیہ الرحمہ نے بیان فرمائی۔۱۲

(۲) صوفی صاحبؒ بلیا ضلع کے رہنے والے تھے، کبھی کبھی مکتوب الیہ کے گاؤں دون بزرگ تشریف لاتے، مکتوب الیہ کا ان سے بعد میں کوئی تعلق نہیں رہا، اس لیے تفصیلی حالات معلوم نہیں ہوسکے، مکتوب الیہ نے موصوف کے متعلق یہ بات سنی تھی کہ وہ نماز کے پابند نہیں ہیں، غالباً اسی لیے حضرت علیہ الرحمہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی۔۱۲

(۳) خان عبدالغفار خان صاحب مجاہد آزادی اور سرحدی پٹھان تھے، موصوف ہی کی دعوت پر کنونشن میں شرکت کے لیے حضرت علیہ الرحمہ دہلی تشریف لے گئے۔۱۲

(۴) مغل سرائے یوپی کا مشہور و معروف شہر ہے، جو وارانسی ضلع کے نزدیک واقع ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر ۳؍ مارچ ۷۰ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا عملیات میں نہ پڑیں، ذکر وشغل میں جو فائدہ دینی اور دنیاوی ہے وہ عملیات میں نہیں ہے۔

آپ کی چچی کے لیے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے، انہیں حرز ابودجانہ(۱) لکھ کر دیدیں، ''مسلمان کیا کریں؟''(۲) ختم ہو چکا ہے، تلاش کرنے پر شاید ایک آدھ مل جائے، پھر یاد دلائیں، تو بھیجنے کی کوشش کروں گا۔

سب لوگوں سے سلام ودعاء کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) حرز ابودجانہ دراصل جناتوں کے نام آپ ﷺ کا ایک خط ہے، جو خواب بد، دفع جن وآسیب کے لیے بہت مجرب ہے، ایک تعویذ بازو پر باندھا جائے، اور ایک تکیہ کے اندر رکھا جائے، اور چاول کی روشنائی سے تین عدد لکھ کر پلایا جائے، حرز ابودجانہ اس طرح ہے۔

بســم الـلـه الـرحمن الرحيم هذا كتاب من محمد رسول رب العالمين الى من طرق الدار من العماء والزوا روالسائحين الاطارق يطرق بخير يا رحمن اما بعد فان لنا ولكم في الحق سعة ان بک عاشقا مـو لـمـااوفاجراً مقتحما اور عا حقا مبطلو هذا كتاب الله ينطق علينا وعليكم باالحق اناكنا نستنسخ ماكنتم تعلمون ورسلنا يكتبون ماتمكرون اتركوا صاحب كتابى هذا وانطلقوا الى عبدة الاصنام والىٰ مـن يـزعم ان مع الله الهاً آخر لااله الا هو كل شئيً هالک الا وجهه له الحكم واليه ترجعون تقلبون ختـم لاتـنـصرون حمعسق تفرق اعداء الله وبلغت حجة الله ولاحول ولا قوة الا بالله فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم الهى بحرمت حضرت يمليخا، مكسلمينا ، كشفوطط اذر فطيونس تبيونس ، يوانس بوس و كلبهم قطمير وعلى الله قصد السبيل ومنها جائر در نگاه خود بدار.

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(۲) ''مسلمان کیا کریں؟'' حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کا تحریر کردہ ایک رسالہ ہے۔ ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۹/۵/۱۹۷۰ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا، مکتوبات امام ربانی (۱) کا اردو ترجمہ آج سے چالیس سال پہلے لاہور میں طبع ہوا تھا، غالباً پھر طبع نہیں ہوا، اب وہ ملتا نہیں ہے، شاید کتب فروشوں کے یہاں مل جائے، لکھنؤ یا دلی میں۔

آپ کے دونوں خواب (۲) اچھے ہیں، خواب میں نماز پڑھنا، قرآن پڑھنا، دینی کاموں میں مشغول رہنا بہت اچھی بات ہے، یہ اعمال کی مقبولیت اور اس کے رسوخ کی علامت ہے۔

ایسے مسلمان جو غیر شرعی اور مشرکانہ اعمال میں مبتلا ہیں، ان کا معاشرتی مقاطعہ اگر بہ نیت اصلاح حال ہو اور اصلاح کی امید بھی ہو تو بعض حالات میں درست اور بعض حالات میں ضروری، ورنہ فاسق و فاجر کی مثال بیمار کی سی ہے، اگر حکیم بیمار سے چھوا چھوت کرے اور مریض کا مقاطعہ کردے تو علاج کیسے ہو اور مریض شفا کیسے پائے، اس لئے معالج اور مصلح فاسق و فاجر مسلمانوں کے ساتھ خلط ملط رکھے گا، لیکن ہاں اس حد تک کہ خود مریض نہ بن جائے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) ''مکتوبات امام ربانی'' حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے گرانقدر مکاتیب کا مجموعہ ہے، جو مکتوب و مطبوع شکل میں موجود ہے اور کتب خانوں میں دستیاب۔۱۲

(۲) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو خواب میں نماز پڑھتے قرآن مجید کی تلاوت کرتے اور دینی کاموں میں مشغول دیکھا۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۵/۷/۷۰ء

مکرم بندہ
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، مجاہدہ اور ذکر زیادہ کرنیکا شوق اچھی بات ہے، لیکن اتنی زیادتی نہ ہونی چاہئے کہ پھر تھوڑا بھی آدمی نہ کر سکے، ہر کام اپنی طاقت اور اپنی وسعت کو سامنے رکھ کر کرنا بہتر ہے۔

جو شکل زر پیشگی کی آپ نے لکھی ہے وہ سود ہے، خود سوچئے کہ میں دس برس تک آپ کی زمین کی فصل استعمال کر رہا ہوں، اور پھر آپ مجھے روپئے واپس کر دیں گے، تو میں نے دس سال تک جو کھیت کی فصل کھائی وہ کیا تھی، دراصل یہ معاملہ رہن کا ہے اور معاملہ رہن میں مرہون کی ہوئی چیز سے استفادہ ناجائز ہے۔

یہ شکل دوسری ہے کہ آدمی بہت زیادہ ضرورتمند ہو اور کہیں سے قرض حسنہ ملتا ہی نہیں ہو جیسا کہ آج کل دیکھنے میں آرہا ہے، اب اس مجبوری کی حالت میں وہ اپنی زمین رکھ کر یا بغیر رکھے ہوئے، سودی قرضہ لے، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے مجبور شخص کی گرفت نہ کرے گا، معاف کر دے گا۔

الحمد للہ جملہ اہالیان خانقاہ بعافیت ہیں، اور آنعزیز کے لیے دعا گو، جاننے والوں سے سلام ودعاء کہدیں۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۳/۷/۷۰ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اس وقت تو آپ کے سوال کا سرسری جواب دیدیا تھا، آپ کے سابقہ خط میں دوسوالات تھے، ایک تو یہ کہ کیا طاقت واستطاعت سے زیادہ عبادت کی جائے اور آدمی ہروقت عبادت ہی میں رہے۔

دوسرا سوال زر پیشگی کے بارے میں تھا، دونوں کے جوابات میں نے پھر کچھ تفصیلی (۱) لکھ دیئے ہیں، جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی آپ کے پاس بھیجدیئے جائیں گے، اور نقیب میں بھی شائع ہوجائے گا، تاکہ افادہ عام ہو۔

میرے خیال میں اس بھینسا سے مراد نفس ہے، ایک پیر تو اس کا کچلا جاچکا بقیہ پیر بھی انشاء اللہ ٹوٹ جائیں گے، (۲) بیشک مرید کو مرشد ہی کے دامن میں پناہ مل سکتی ہے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ تک یہ تفصیل نہیں پہونچ سکی۔۱۲

(۲) مکتوب الیہ نے ایک خواب دیکھا تھا کہ ایک بھینسا ان کے سامنے کھڑا ہے، جس کے تین پیر ٹوٹ چکے ہیں، اور ایک باقی ہے، اس خواب سے مطلع ہوکر حضرت علیہ الرحمہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی۔۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۷/۸/۷۰ء

مکرم بندہ　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، زرِ پیشگی سے متعلق جو جواب میں نے تفصیل سے لکھا ہے، وہ نقیب (۱) میں شائع ہو چکا ہے، کیا آپ کے یہاں نقیب نہیں جاتا! اس کی نقل یہاں غالباً دفتر میں موجود ہے، دوبارہ یاد دلائیں تو بھیج دوں گا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ترقیات سے نوازے اور تمام لطائف کو مکمل طور پر جاری کردے، (آمین) خواب (۲) اچھا ہی ہے۔

جناب علی صاحب (۳) مرحوم کے انتقال کی خبر سے افسوس ہوا، انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے، اور جنت نصیب کرے، انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لیے ختم قرآن اور ایصال ثواب کرایا جائے گا، خدا قبول فرمائے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) ''نقیب'' امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ سے نکلنے والا ہفت روزہ اخبار ہے، معروف کو پیش کرنا اور منکر پر بلا جھجک نکیر کرنا اس اخبار کے نمایاں اوصاف ہیں، اکابر علماء کے مضامین اس اخبار میں شائع ہوتے رہتے ہیں، الحمد للہ بڑی کامیابی سے آج بھی جاری ہے۔۱۲

(۲) خواب اس طرح ہیں۔ (۱) لوگوں کے سامنے وعظ کرتے ہوئے، اور کثیر جماعت کو نماز پڑھاتے ہوئے، مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو دیکھا، (۲) ایک شاہی مسجد میں شاہانہ لباس پہنے ہوئے لوگ داخل ہوئے، جماعت کے ساتھ نماز ہوئی، اور مکتوب الیہ نے بھی ان کے ہمراہ نماز ادا کی۔۱۲

(۳) جناب علی صاحب مرحوم ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ کے چچا تھے، موصوف صوم وصلوٰۃ کے پابند اور سادہ مزاج تھے، مکتوب الیہ سے حد درجہ محبت رکھتے تھے، موصوف کے وصال پر مکتوب الیہ نے حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کو بذریعہ مکتوب مطلع فرمایا، اسی کے جواب میں حضرت علیہ الرحمہ نے تعزیت کرتے ہوئے دعائیہ کلمات تحریر فرمائے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۰/۹/۷۰ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، رضا خان (۱) کے غائب ہونے سے افسوس ہوا، دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو واپس لائے، اور جہاں کہیں ہو اپنی نگہبانی میں رکھے، آمین۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ کے مخلص مرید مظہر الحق عرف (تاس محمد) موضع نظام پور ضلع سیوان نے رضا خان صاحب موضع نظام پور کے متعلق خبر دی تھی، جو کہ مفقود الخبر ہو گئے تھے، مکتوب الیہ نے حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کو ان کی مفقود الخبر ی کی اطلاع دینے کے لیے مکتوب میں ذکر کیا تھا، جس کے جواب میں حضرت علیہ الرحمہ نے دعائیہ کلمات تحریر فرمائے، مظہر الحق صاحب صوم وصلوٰۃ کے پابند اور ذاکر وشاغل آدمی تھے۔ ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۷۰/۲/۱۷ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی گھبرانے (۱) کی بات نہیں، اللہ کو یاد کرتے رہیں، اور روزانہ ۳۱۳ رمرتبہ آیت کریمہ **لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین** (۲) پوری توجہ سے پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔

ذکر میں مشغول رہیں، اس میں کوتاہی نہ ہو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

نوٹ: سالانہ فاتحہ ۲۷ رفروری ۷۰ء روز سنیچر کو ہوگا، شریک ہونیوالے ۲۶ رفروری کو مونگیر پہونچ جائیں۔

(۱) مکتوب الیہ کا پڑوسی ایک بنیا جس نے مکتوب الیہ کا مکان بننے میں روک لگا رکھی تھی اور سختی سے مکتوب الیہ کے ساتھ پیش آرہا تھا، زمین درحقیقت مکتوب الیہ کے نانی کے نام تھی، مگر بنیا نے مکتوب الیہ کے چچا سے لکھوا کر کام روک دیا تھا، بالآخر حضرت علیہ الرحمہ کی دعاؤں سے راہ راست پر آیا اور مکان تعمیر ہوگیا۔۱۲

(۲) ترجمہ اس طرح ہے، کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے، تو بے عیب ہے، میں تھا گنہگاروں سے (پ ۱۷) ترجمہ از حضرت شیخ الہند صفحہ ۴۳۸-۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۹/۱۱/۷۰ء

مخلص مکرم　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، سفر سے جواب دے رہا ہوں، خواب (۱) اچھے ہی ہیں، مجذوب (۲) کی بتلائی ہوئی، بعض باتیں صحیح ہیں، بعض غلط۔

تعویذات (۳) کے لیے پھر لکھئے گا تو بتلاؤں گا۔

الحمدللہ خیریت سے ہوں اور دعا خیر کرتا ہوں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے کعبۃ اللہ کے سامنے سجدہ کیا اور حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نے مکتوب الیہ کو اپنے سینہ سے لگایا۔۱۲

(۲)　مکتوب الیہ کی ایک مجذوب سے ملاقات ہوئی، ان مجذوب صاحب نے مکتوب الیہ سے فرمایا تھا کہ آپ کا چھاتا رکھا ہوا ہے، اسی پر آپ کا نام درج ہے جا کر دیوا شریف لے لیجئے، مکتوب الیہ نے ان کو جواب دیا، کہ اگر میرا ہوگا تو انشاء اللہ میرے پاس آجائے گا، اس کے علاوہ اور بھی کچھ باتیں مجذوب صاحب نے ارشاد فرمائی، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کو ان باتوں سے مطلع کرنے پر حضرت علیہ الرحمہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی۔۱۲

(۳)　تعویذات اس طرح ہیں: سر درد کے لیے درج ذیل نقش بہت مجرب ہے، جسے ربن یا چوٹی میں باندھا جائے۔

۷۸۶

۱۶۴۴	۱۶۴۸	۱۶۵۱	۱۶۳۷
۱۶۵۰	۱۶۲۸	۱۶۴۳	۱۶۴۹
۱۶۳۹	۱۶۵۳	۱۶۴۶	۱۶۴۲
۱۶۴۷	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۵۲
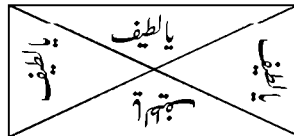
دوسرا نقش اس طرح ہے۔

۷۸۶

یالطیف

یالطیف

یالطیف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۵/۴/۷۱ء

مکرم بندہ　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، حق تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ آپ کا مکان بنادے، تمام رکاوٹوں کو دور کردے، اور دشمنوں کے شر و رفتن سے محفوظ رکھے، آمین۔

آپ گھبرائیں نہیں، انشاءاللہ تعالیٰ خدا مکان بنوائے گا۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسم اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۹ رمئی ۱۷ء

مکرم بندہ　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ مکان کے کام کو مکمل کرادے، اور آپ کے بھائی (۱) اور ان کے اہل وعیال کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

ہزاروں خاندان ختم ہوگئے، اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔ یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی، کہ تمام لطائف جاری ہیں، اور اربعہ (۲) عناصر میں حرکت وآواز محسوس ومعلوم ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کے ساتھ رکھے، پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں، بحمد اللہ بخیر ہوں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱)　مکتوب الیہ کے بھائی محمد مستقیم صاحب مراد ہیں، جو دیناجپور پاکستان موضع نور جہاں پور میں رہتے تھے، بنگلہ دیش کا تشدد درونما ہوا تو سیوان چلے آئے، پھر فضا کے سازگار ہونے پر دوبارہ نور جہاں پور ضلع دیناجپور لوٹ گئے، فی الحال وہیں قیام پذیر ہیں۔۱۲

(۲)　اللہ رب العزت نے انسان کو پانچ حواس ظاہری اور پانچ حواس باطنی سے مشرف فرمایا ہے، پانچ حواس ظاہری یہ ہیں، قوت سامعہ، قوت باصرہ، قوت شامہ، قوت ذائقہ، قوت لامسہ۔ پانچ حواس باطنی یہ ہیں، حس مشترکہ، قوت متخیلہ، قوت واہمہ، قوت متصرفہ، قوت حافظہ، یہ حواس خمسہ باطنی عقل کے خدام ہیں، اور عقل روح کی وزیر ہے، اور روح موادانسانیہ کی حاکم ہے، موادانسانیہ چار ہیں، (۱) آب (۲) باد (۳) آتش (۴) خاک ان کو عناصر اربعہ کہا جاتا ہے، اور پانچ عالم امر کے ہیں، (۱) قلب (۲) روح (۳) سر (۴) خفی (۵) اخفیٰ، اللہ کی رحمت، ذکر کی کثرت اور مرشد کی توجہ سے عناصر اربعہ ذاکر ہوتے ہیں، اور ان میں حرکت محسوس ہوتی ہے۔۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۹/۸/۷۱ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ آپ کو ترقی دے، اور پاکستانی (۱) بھائی کے شر سے محفوظ فرما دے، پریشانیوں سے نجات عطاء کرے اور یکسوئی بخشے، آمین۔

نقیب کا (۲) سالانہ چندہ ۱۵/روپئے ہے، اور اس کا پتہ مینیجر نقیب ہفتہ واری پھلواری شریف (۳) ضلع پٹنہ ہے، ادھر چند ضلعوں میں سیلاب و بارش سے بڑی تباہی ہوئی، دعاء کیجئے، خدا اس مصیبت کو دور فرمائے، اور اپنا فضل و کرم نازل کرے۔ آمین

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) پاکستانی بھائی کا تعارف ۶۴ء کے مکتوب میں مفصل گذر چکا ہے۔۱۲

(۲) امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ سے نکلنے والے ہفت روزہ اخبار نقیب کو مکتوب الیہ اپنے یہاں منگوانا چاہتے تھے، جس پر حضرت علیہ الرحمہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی، اور اخبار نقیب کے پتہ سے مکتوب الیہ کو مطلع فرمایا۔۱۲

(۳) پھلواری شریف بہار کی راجدھانی پٹنہ میں واقع ہے، یہ تاریخی سرزمین اور بزرگوں کی آماجگاہ رہی ہے، اسی جگہ پر حضرت مولانا محمد سجاد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے امارت شرعیہ کی بنیاد رکھی، اور خود حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ برسوں اس کے امیر رہے، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کی کاوشوں سے الحمد للہ آج اسی شہر میں امارت شرعیہ کئی عمارتوں پر مشتمل وسیع وعریض جگہ میں قائم ہے۔ خانقاہ مجیبیہ جو پرانی فیض رساں خانقاہ ہے، اسی جگہ پھلواری شریف میں واقع ہے۔۱۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خانقاہ رحمانی مونگیر
۴ر ستمبر ۷۱ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ مسافر خاں اور ہدایت میاں (۱) وغیرہ کو ہدایت دے، اور ان کے دل میں آپ کے واسطے بھی جگہ نکالدے، آمین
مرید کی محنت، مرشد کی توجہ اور اللہ کے فضل سے یہ منزل طے ہوتی ہے۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

(۱) مسافر خاں اور ہدایت میاں دونوں مکتوب الیہ کے قریبی پڑوسیوں میں سے تھے، دونوں حضرات مکتوب الیہ کی زمین کو غصب کرنا چاہتے تھے، حضرت علیہ الرحمہ کی دعاؤں سے دونوں کو ہدایت نصیب ہوئی۔ ۱۲

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۵/۱۱/۷۱ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، لڑکا مبارک ہو، اس کا نام نورالاسلام (۱) رکھیں، اللہ تعالیٰ سعید وصالح بنائے، اور عمر واقبال سے نوازے۔ آمین

نور محمد ٹیلر (۲) سے سلام مسنون کہیں، میں نے ان کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل کیا، شجرہ ارسال ہے، نور محمد کے حوالہ کریں، اس میں لکھی ہوئی ہدایتوں پر عمل کرنے کی نصیحت کردیں، اور ابتدائی تین وظیفے جو بتلایا کرتا ہوں وہ بھی بتلا دیں۔

اگر کسی سالک کا دل کسی ایسی بات سے لگ جائے، جس کا دفعیہ ضروری ہو تو اسے ذکر نفی واثبات کرنا چاہئے، جب لا الہ کہے تو اس بات کی نفی کرے، جس سے اس کا دل لگ گیا ہے، اور الا اللہ پر حق تعالیٰ کے وجود کا اثبات کرے، یعنی ذکر میں یہ سوچے کہ مجھے فلاں سے محبت نہیں ہے، اور اللہ سے محبت میرے دل میں ہے، انشاء اللہ چند دنوں میں وہ بات دور ہو جائے گی۔

آپ کے خواب (۳) اچھے ہیں، خدا مبارک کرے، پرسان احوال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) نورالاسلام بن محمد امین صاحب رحمانی مکتوب الیہ کے سب سے چھوٹے فرزند ہیں، تعلیم انٹر تک حاصل کی، فی الحال دون بزرگ ہی میں پولٹری فارم چلا رہے ہیں۔۱۲

(۲) نور محمد ٹیلر صاحب مکتوب الیہ کے متعلقین میں سے ہیں، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف بھی انہیں حاصل ہے، مکتوب الیہ سے بہت متأثر ہیں، فی الحال موضع گھٹنی ضلع سیوان میں مقیم ہیں۔۱۲

(۳) خواب اس طرح ہیں، (۱) حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ مکتوب الیہ کے گھر تشریف لائے اور مکتوب الیہ کو اپنے دستِ مبارک سے کھانا کھلایا۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۸؍ستمبر ۱۹۷۱ء

مکرم بندہ　　　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، ٹھیک ہے، آپ لوگ مشورہ کر کے پروگرام بنائیں، اور مطلع کریں، خیال کے انتشار کی آپ کو فکر ہے، اللہ تعالیٰ خیالات کو قابو میں کر دے، آمین، اور ہمارے اور آپ کے قلب میں اصلاح فرمادے، ہر نماز کے بعد سات مرتبہ رب زدنی علماً پڑھا کریں۔ خواب (۱) بہت اچھا ہے، خدا آپ کے ذریعہ لوگوں کو سدھارے۔

الحمد للہ جملہ اہالیان خانقاہ رحمانی بعافیت ہیں، اور آپ کے لیے دعا گو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　خواب اس طرح ہیں۔ (۱) بہت سے لوگ اور بچے بیعت ہونے کے لیے مکتوب الیہ کے پاس حاضر ہوئے، اور مکتوب الیہ نے انہیں بیعت کرایا۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۹/۴/۷۲ء

عزیز مکرم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، جواب تاخیر سے دے رہا ہوں، کیا بتاؤں اس سال بنگلہ دیش کا ہنگامہ (۱) رہا، پھر الیکشن آ گیا، ان دونوں موقعوں پر اسفار ملتوی کرنا پڑے، اب پروگرام کا سارا بوجھ اپریل اور مئی پر آ کر پڑا، نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ ۱۰/ جون تک اوقات بالکل بھرے ہوئے ہیں، پھر پرسنل لا کا معاملہ چل پڑا، اور اس میں کافی دلچسپی میں نے لی، نتیجہ کے طور پر دیوبند میں ایک کامیاب اجتماع منعقد ہوا، اور میں نے یہ زبان دی اور وعدہ کیا کہ پرسنل لا کے کام اور اس کے اجتماعات میں شرکت کو اپنے سارے کاموں اور پروگراموں پر مقدم رکھوں گا، اور جس وقت کوئی اطلاع ملے گی، اپنے سارے کاموں کو چھوڑ کر اور پروگراموں کو منسوخ کر کے آ جاؤں گا، اس لیے بعد کے جتنے پروگرام بنے ہیں، وہ سب اس کے ساتھ مشروط ہیں، کہ جب پرسنل لا کی ضرورت سامنے ہوگی، تو سارے پروگرام منسوخ کر کے میں چلا جاؤں گا، چنانچہ یہ اطلاع آ گئی کہ مجھ کو مئی کے پہلے ہفتہ میں اس سلسلہ میں دیوبند رہنا ہے، لہٰذا سارے پروگرام منسوخ کر لیا کہ میں ۳۰/ کو دیوبند چلا جاؤں گا، ان حالات میں میں پھر اس سال معذرت کے سوا اور کیا کروں؟۔ اگر اللہ نے زندہ رکھا اور توفیق دی تو شاید یہ وعدہ آئندہ سال پورا ہو سکے۔ **والعذر عند کرام الناس مقبول۔**

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) بہت سخت تشدد برپا ہوا تھا، جس کے نتیجہ میں پاکستان سے الگ ہو کر ایک آزاد مملکت بنگلہ دیش وجود میں آیا، اس ہنگامہ میں بہاری اور بنگالی متنازعہ بھی شامل تھا۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۲/۷/۷۲ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اچھا کیا، آپ لوگوں نے جلسہ کرلیا، میرے انتظار میں کب تک بیٹھے رہتے، مجھے اس کا افسوس ہے کہ میں اس سال بھی چھپرہ نہ آسکا۔

آپ کا خواب (۱) بتلاتا ہے کہ میں بہر حال چھپرہ آؤں گا، انشاءاللہ، اور اس خواب سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ اور وہ دوسرے صاحب (شاید ملازم حسین ہوں) میرے مجاز ہوں گے۔

مرشد کی طرح ہوجانا کوئی بعید بات نہیں ہے، توجہ کی مختلف قسمیں ہیں، اس میں ایک توجہ عینی یا اتحادی بھی ہے، مرید میں ایک خاص صلاحیت پیدا ہوجانے کے بعد مرشد ایسی توجہ دیتا ہے کہ مرید کے حالات مرشد کے حالات کے عین مطابق ہوجاتے ہیں۔

الحمدللہ یہاں اب بارش کے چھینٹے پڑ رہے ہیں، اور گرمی کافی کم ہوچکی ہے۔ الحمدللہ یہاں سب لوگ بعافیت ہیں، اور آپ لوگوں کے لیے دعا گو ہیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ ان کی شکل وصورت اپنے مرشد حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کے مشابہ ہوگئی، اسی خواب کی تعبیر میں حضرت علیہ الرحمہ نے یہ بات بھی تحریر فرمائی کہ مرشد کی طرح ہوجانا کوئی بعید بات نہیں ہے، توجہ کی مختلف قسمیں ہیں، اس میں ایک توجہ عینی یا اتحادی بھی ہے، مرید میں ایک خاص صلاحیت پیدا ہوجانے کے بعد مرشد ایسی توجہ دیتا ہے کہ مرید کے حالات مرشد کے حالات کے عین مطابق ہوجاتے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۹/اگست ۷۲ء

مکرم بندہ — وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، قبض وبسط سالک کا زیور ہے، وہ کبھی اِس سے مزین رہتا ہے، کبھی اُس سے۔ آپ کا خواب (۱) اچھا ہے، اور یہ اسی چیز کی نشانی ہے، جس کو میں پہلے لکھ چکا ہوں۔

انشاء اللہ سلطان الاذکار اور پاس انفاس میں صفائی آجائے گی، اپنے کو گنہگار اور ناقابل ونااہل سمجھنا، یہ بھی سالک کے لیے نہایت مناسب ہے۔

جن بزرگ (۲) کا آپ نے تذکرہ کیا ہے، ان سے آپ مل سکتے ہیں، جلیل صاحب (۳) سے سلام مسنون کہدیں، اس دفعہ رمضان میں آپ کچھ زیادہ وقت لیکر آئیں، الحمدللہ یہاں سب لوگ بعافیت ہیں اور آپ کو سلام کہتے ہیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ ایک مزار پر حاضر ہوئے، اور سلام کیا، مزار میں سے ایک بزرگ جو حضرت علیہ الرحمہ کے مشابہ تھے، فربہ بدن والے سلام کا جواب دیکر اٹھ بیٹھے، اور ایک پلنگ پر نظر آئے، مکتوب الیہ سے مصافحہ کیا اور کوئی چیز مکتوب الیہ کو عنایت کی، خواب سن کر حضرت علیہ الرحمہ بہت خوش ہوئے، وہ بزرگ درحقیقت حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ تھے (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ حضرت علیہ الرحمہ کی مجلس میں بیٹھے ہیں، حضرت علیہ الرحمہ نے مکمل خلافت نامہ اور ایک کاپی عنایت کی جس میں اور بھی لوگوں کے نام تحریر تھے، بعدہ مکتوب الیہ نے کہا کہ ہمارے یہاں پر حضرت تشریف لے چلیں، تو حضرت علیہ الرحمہ نے فرمایا اور بھی بہت سے کام ہیں اس کے لیے سفر کرنا ہے۔ ۱۲

(۲) بزرگ سے مراد محمد ولی صاحبؒ ہیں، موصوف نرکٹیا گنج ضلع گوپال گنج کے رہنے والے تھے، سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگوں میں تھے، حضرت علیہ الرحمہ نے مکتوب ہذا میں مکتوب الیہ کو ان سے ملنے کی اجازت مرحمت فرمادی۔ ۱۲

(۳) جناب جلیل صاحب موضع دون بزرگ ضلع سیوان کے رہنے والے ہیں، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے موصوف کو بیعت کا شرف حاصل ہے، صوم وصلوٰۃ کے پابند ذاکر وشاغل اور صالح آدمی ہیں۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۸/۱۲/۷۲ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ہر لطیفہ سے آواز صاف سنائی دے رہی ہے، خواب (۱) بھی اچھا ہے، ولی محمد (۲) صاحب نے جو نصیحت کی صحیح ہے، اور آپ تو اس نصیحت پر پہلے سے عمل کر رہے ہیں، یہ کون صاحب ہیں، ان کا کیا سلسلہ ہے، تفصیل سے مطلع کریں۔

مجھے ہر مسلک کے لوگوں کے عالمی اجتماع کی خبر نہیں، بتیا (۳) میں کون لوگ اجتماع کر رہے ہیں۔؟

والسلام
منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہے، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نوجوان کی شکل میں ایک کرسی پر عمدہ اسکول میں بیٹھے ہیں، پھلوں کی بہترین قطار لگی ہے، ایک جگہ جماعت کے ساتھ نماز ہو رہی ہے، مکتوب الیہ نماز میں شامل ہونے کے لیے اس جگہ گئے۔۱۲

(۲) حضرت ولی صاحبؒ موضع نرکٹیا گنج مراد ہیں، موصوف مرحوم کا تعارف پچھلے صفحہ میں گذر چکا ہے۔۱۲

(۳) بتیا ایک مشہور ضلع ہے، جو اتر بہار میں واقع ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۵؍جنوری ۷۳ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ کہ آپ کو سلطان الاذکار کے اجراء کا احساس ہو رہا ہے، قرآن میں ارشاد ہوا، **والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا** ۔(۱) آپ بھی کوشش کریں گے تو ضرور اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم شامل حال ہوگا، آپ نے ذکر و شغل کے اوقات زیادہ کر دیئے ہیں، بہت اچھا کیا۔

آپ کے دونوں خواب اچھے (۲) ہیں، اور کافی اچھے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو ترقی دے اور لطائف کا روشن ہونا آپ پر ظاہر ہو جائے، اپنے گناہوں کا احساس اور اس پر ندامت بڑی قیمتی چیز ہے۔

میں بمبئی سے کل واپس آیا ہوں، الحمد للہ مسلم پرسنل لا کنونشن بہت کامیاب رہا۔ گھر میں سبھوں سے سلام ودعاء کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) ترجمہ اس طرح ہے، اور جنہوں نے محنت کی ہمارے واسطے، ہم سمجھا دیں گے، ان کو اپنی راہیں۔ (پارہ ۲۱، رکوع ۳ ترجمہ از شیخ الہند ۵۳۸)۔۱۲

(۲) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو شاہی لباس میں دیکھا، (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ حضرت علیہ الرحمہ کی صحبت میں ہیں، اور حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام صاحب قاسمی علیہ الرحمہ ان کے ساتھ ایک کمرے میں تشریف فرما ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶/مارچ ۷۳ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذکر کی آواز کا سنائی دینا بہت خوب ہے، خدا ترقی دے۔ آمین

اُن الفاظ کا مطلب کسی وقت بتلاؤں گا، آپ نے ان الفاظ (۱) کو کہاں دیکھا، مکتوبات امام ربانی (۲) آپ کو کہاں ملی؟ اچھا ہوں، آپ کے لیے دعا خیر کرتا ہوں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) الفاظ یہ تھے (وجد، وجود) لیکن مکتوب الیہ کو بعد میں ان الفاظ کا مطلب پوچھنے کا موقع میسر نہیں آیا اور حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ اس دار فانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے، رحمۃ اللہ علیہ۔۱۲

(۲) مکتوبات امام ربانی حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے گرانقدر مکاتیب کا مجموعہ ہے، جو مکتوب ومطبوع شکل میں موجود ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۳/۴/۳ے ۷ء

عزیز مکرم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، اپنی غفلت، سستی اور غلطی کا اعتراف واحساس حق تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے، اسی احساس کے بعد عمل اور غلطیوں سے بچنے کا عزم پیدا ہوتا ہے، جو کامیابی کی بنیاد ہے۔ آپ کے سب خواب (۱) اچھے ہیں، اللہ مبارک کرے۔ میں ڈیڑھ ماہ سے ذیابطیس کے مرض میں مبتلا ہوں، کمزوری کافی بڑھ گئی ہے۔ (۲) پھر بہار کے حالات اچھے نہیں ہیں، ان وجوہ سے اس طرف کا سارا پروگرام منسوخ کردیا ہے، اور مکان ہی پر ہوں، دعا فرماتے رہیں،

حب کا تعویذ (۳) بھیج رہا ہوں، لفظ دل کے بعد مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے، اور بمحبت کے بعد طالب اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے، اسی طرح علی حب سے پہلے مطلوب اور اس کی ماں کا اور اس کے بعد طالب اور اس کی ماں کا۔

اس تعویذ کو موم جامہ کر کے چاندی کے خول میں پہنا کر طالب داہنے بازو پر باندھ لے، خواہ عورت ہو یا مرد، میں اس تعویذ کی آپ کو اجازت دیتا ہوں، لکھ کر دیا کریں، اللہ فائدہ دے گا۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) خواب اس طرح تھا کہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ مکتوب الیہ کے گھر میں تشریف فرما ہیں، اور مکتوب الیہ کو اپنے ہاتھ سے منہ میں کھلا رہے ہیں۔۱۲

(۲) حضرت علیہ الرحمہ کو مرض ذیابطیس کی شکایت تھی، جس کا پتہ حضرت علیہ الرحمہ کے اکثر مکاتیب سے بھی چلتا ہے۔۱۲

(۳) تعویذ اس طرح ہے، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی الٰہی بحرمت حضرت یملیخا، مکسلمینا کشفوطط، آذر فطیونس، کشافطیونس، تبیونس بوس، یوانس وکلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنہا جائر، دل فلاں بن فلاں بمحبت سوزان وصلی اللہ تعالیٰ علی حب خلقہ الیہ سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ وبارک وسلم باقی اگلے صفحہ پر

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۶/اپریل ۷۳ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، دو چیزیں ہیں، ایک تو فن تصوف ہے، یعنی اورادو وظائف، ذکر و شغل، مراقبات ومجاہدات کا ایک مربوط سلسلہ جس کے مجموعہ کا نام فن تصوف ہے، کچھ اس کی اصطلاحات ہیں، سلوک کی راہ پر چلنے کے بعد یعنی ذکر و شغل اور مراقبات ومجاہدات کی وجہ سے سالک پر مختلف موقعوں پر مختلف کیفیات جاری ہوتی ہیں، صوفیا نے ان کیفیات کے خاص نام رکھ چھوڑے ہیں، جو نام (۱) آپنے تحریر کیا ہے، اسی قبیل سے ہیں۔

الحمدللہ آپ کے خواب (۲) بہت اچھے ہیں، اللہ مبارک کرے اور ترقیات سے نوازے، اس دفعہ اگر موقعہ ملے تو رمضان کے پورے مہینے کے لیے خانقاہ رحمانی میں حاضر ہو جائیں، اور میرے ساتھ رہیں، اس وقت حیدرآباد مسلم پرسنل لا بورڈ کی میٹنگ کے لیے جارہا ہوں، ۱۷/اپریل کو کلکتہ واپس ہوں گا، اور ۲۰/اپریل کو مونگیر۔ الحمدللہ جملہ اہالیان خانقاہ بخیر ہیں، اور آپ کے لیے دعا گو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بقیہ صفحہ گذشتہ

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

دیوانہ ومفتون کردفلاں بن فلاں علی حب خلقہ الیہ سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ وبارک وسلم

نوٹ: لفظ دل کے بعد مطلوب اوراس کی ماں کا نام لکھا جائے، اسی طرح علی حب سے پہلے مطلوب اوراس کی ماں کا نام لکھا جائے، بمحبت کے بعد طالب اوراس کی ماں کا نام لکھا جائے اور علی حب کے بعد طالب اوراس کی ماں کا نام لکھا جائے۔۱۲

(۱) مکتوب الیہ نے جو نام تحریر کیے تھے وہ یہ ہیں۔(۱) تسلیم، (۲) رضا۔۱۲

(۲) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو کعبہ کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا، نیز یہ بھی کہ اپنے سینہ سے حضرت علیہ الرحمہ کو لگایا، اور یہ کہ کعبۃ اللہ کے سامنے رکن یمانی کو مس کیا۔۱۲

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۴رمئی ۷۳ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہم سب لوگوں کی غلطیوں کو معاف فرمادے، آمین، خواب (۱) اچھا ہے، اس کی تعبیر مستقبل قریب (۲) میں ظاہر ہوگی۔

میں بیمار ہوگیا تھا، مظفر پور (۳) نہ جاسکا، آج الہ آباد، دیوبند، دہلی، امراوتی، مالیگاؤں (۴) بمبئی جارہا ہوں، ۱۲رجون تک واپسی ہوگی۔ انشاءاللہ

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ نے خواب میں اپنے آپ کو اپنے مرشد حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے امتیازی طور پر (بڑھ کر) مصافحہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔۱۲

(۲) خلافت کی طرف اشارہ ہے، مکتوب الیہ کو کچھ عرصہ بعد حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کی جانب سے خلافت سے سرفراز کیا گیا۔۱۲

(۳) مظفر پور صوبہ بہار کا مشہور ضلع جہاں کی لیچی بہت مشہور ہے۔۱۲

(۴) مالیگاؤں کا تفصیلی تعارف مکتوبات رحمانی جلد اول صفحہ ۱۱۳ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۸/۱۲/۷۳ء

مکرم بندہ		وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، غیر اختیاری چیزوں پر گرفت ضروری نہیں ہے، اخلاص اعمال صالحہ کا اگر وہ اللہ کے واسطے کیے جائیں، لازمی نتیجہ ہے، وساوس دور تو نہیں ہوتے مگر کم ضرور ہوتے ہیں اور کم ہی ہونا معتبر ہے۔ وساوس کا قطعاً نہ آنا یہ ایک تمنا ہے، جو بہتوں نے کی، مگر غالباً کسی کو پوری نہ ہوئی، قرون اولیٰ کے واقعات سے ایسا ہی معلوم ہوتا ہے، اخلاص میں یہ امر بھی معتبر ہے کہ اس کام کے کرنے میں اصل نیت اللہ کے واسطے ہو، اس کے بعد کچھ مقاصد ذہن میں رہیں تو کوئی مضائقہ نہیں، اس لیے کہ ان مقاصد میں کامیابی حق تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوگی۔

سالک کے لیے سب سے زیادہ مضرت رساں چیز اس کا نفس اور اس کے متعلقات ہیں، جس نے اس پر پوری طرح قابو پالیا وہ کامیاب ہوگیا۔

آپ کے سبھی خواب (۱) اچھے ہیں، خصوصاً پہلا خواب اس راہ میں کامیابی کی بشارت ہے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ مکان بنا رہا ہوں، اور بہت سے مکان کی بنیاد بھی ڈال رہا ہوں، (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ ایک بڑے حوض میں غسل کررہے ہیں، (۳) ایک روشن اور خوبصورت قلعہ کو خواب میں دیکھا، (۴) نئی شکل میں اپنے آپ کو دیکھا کہ حضرت علیہ الرحمہ کی صحبت میں بیٹھے ہیں، (۵) حضرت علیہ الرحمہ آرام فرما رہے ہیں، ایک شخص ملاقات کے لیے آیا تو مکتوب الیہ نے اسے روک دیا، کہ حضرت علیہ الرحمہ آرام فرما رہے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر
۳؍محرم ۹۴ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ میں بخیر وعافیت مما لک عرب کی سیاحت، روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور حج بیت اللہ سے مشرف ہوکر ۱۲؍مئی کی شام کو مونگیر واپس آیا، اور الحمدللہ یہ سفر میرے لیے ظاہری وباطنی فوائد کا ذریعہ بنا۔

آپ کا خط ابھی ملا، حال معلوم کر کے خوشی ہوئی، قلب جاری ہونے کے بعد اس کیفیت کا تحفظ اور بقا ضروری ہے، اس لیے ہمیشہ ذکر میں مشغول رہا کریں، دعاء کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو امتحان میں کامیاب فرمائے، اور آپ کے والد کو شفا دے، آمین، وظائف چہار زانو بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۹ محرم ۹۴ھ

مکرم بندہ　　　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، حق تعالیٰ آپ کو دین پر مستقیم رکھے، اور سلسلے کے فیوض سے سیراب کرتا رہے، آپ کے خواب (۱) سبھی اچھے ہیں، خدا مبارک کرے، دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سلیمان خان (۲) کی بہو کو اولاد عطا فرمائے آمین، تعویذ (۳) بھیج رہا ہوں، جس پر ا رلکھا ہے، اسے موم جامہ کر کے بلو رنگ کے دھاگے میں باندھ کر کمر میں ڈال دیں، تعویذ آگے رہے گرہ پیچھے، اور جس پر ۲ رلکھا ہے، اس کو موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں، ڈورا اتنا لانبا کہ تعویذ ناف تک پہونچے، اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اولاد دے۔ (آمین)

الحمدللہ سب عافیت ہے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ ایک بڑی جماعت کو نماز پڑھا رہے ہیں (۲) حضرت علیہ الرحمہ کے یہاں تشریف فرما ہیں، اور ایک بڑا مجمع ارد گرد موجود ہے، (۳) مکتوب الیہ کے لیے ایک مکان تیار ہوا، (۴) مکتوب الیہ ہوا میں پرواز کررہے ہیں۔

(۲)　سلیمان خان صاحب موضع کھیراٹی تھانہ درولی ضلع سیوان بہار کے رہنے والے صالح آدمی ہیں، موصوف نے کانپور میں ایک مدرسہ قائم کیا ہے، ماشاءاللہ مدرسہ ترقی وکامیابی کے ساتھ جاری ہے۔۱۲

(۳)　پہلا تعویذ اس طرح ہے۔

۷۸٦

۳

٦	یارقیب	یاحفیظ	یاحافظ	۱
۸	یاوکیل	یارقیب	یاحفیظ	۲
۹	یااللہ	یاوکیل	یارقیب	۴
	۱۰	۷	۵	

باقی اگلے صفحے پر

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۴؍رمضان ۹۴ھ

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی اہلیہ کو شفاء کامل عطا فرمائے، آپ کے سارے خواب اچھے ہیں، خدا مبارک کرے، رمضان المبارک کے چار روزے گذر چکے، اخیر عشرہ بھی اب دور نہیں، کوشش کریں کہ ملازم حسین صاحب آپ کے ساتھ آویں، اور ایک دو پڑھے لکھے آدمیوں کو اعتکاف کے موقعہ پر ساتھ لائیں تو بہتر ہے۔

جب کوئی بھی بیمار پڑے اور مرض طول پکڑے، تو اکیس روز تک آدھے گلاس پر تین دفعہ درود شریف اور سات مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک دفعہ سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ کر دم کریں، اور پلا دیا کریں، خدا شفا دے گا، اہلیہ اور بچوں کو دعا کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(بقیہ صفحہ گذشتہ) مذکورہ تعویذ کو بلو کپڑے میں اور بلو رنگ کے ڈور کے ساتھ موم جامہ کر کے کمر میں باندھا جائے، تعویذ آگے رہے اور گرہ پیچھے۔۱۲

(۴)　دوسرا تعویذ اس طرح ہے، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم اَللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ کُلُّ اُنۡثٰی وَمَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ وَکُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَہٗ بِمِقۡدَارٍ عَالِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡکَبِیۡرُ الۡمُتَعَالِ، یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ۨ اسۡمُہٗ یَحۡیٰ لَمۡ نَجۡعَلۡ لَہٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡن.

۷۸٦

۲	۱	۱۲
۸	۱۵	۳
۲	۲	۵

آٹھ انگل نو انگل کا ہو جائے دم بابا فرید کا

مذکورہ تعویذ چاندی کے خول میں بلو دھاگے میں گلے میں پہنایا جائے، دھاگہ اتنا لمبا رہے کہ تعویذ ناف پر لٹکا رہے۔۱۲

نوٹ: دونوں تعویذ حصول اولاد کے لیے انتہائی مجرب ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۷؍رمضان المبارک ۹۴ھ

عزیز مکرم ماسٹر محمد امین صاحب سلمہ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ کہ کئی سالوں سے آپ اللہ کی یاد میں مشغول ہیں، اور سلسلہ نقشبندیہ کے طریقہ سے مسلسل ذکر و شغل کرتے چلے آرہے ہیں، اور اس کے فوائد بھی آپ پر اچھی طرح ظاہر ہوئے ہیں، ایسے مرحلہ میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بندگان خدا کی خدمت کا کچھ بوجھ آپ پر ڈالا جائے، جس کے اٹھانے کی صلاحیت آپ میں پیدا ہو چکی ہے۔

میں آپ کو سلسلہ عالیہ قادریہ اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں بیعت لینے کی اجازت دیتا ہوں، اور مشورہ دیتا ہوں کہ جو شخص بیعت کی خواہش ظاہر کرے، اس سے دونوں (۱) سلاسل میں بیعت لے لیں، اور طالب کو سلسلہ نقشبندیہ کے اذکار و اشغال کی تعلیم دیں۔

حق تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ مجھ کو اور آپ کو صراط مستقیم پر قائم رکھے، اور فلاح دارین سے نوازے، آمین۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) سلسلہ عالیہ قادریہ اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں ۱۲۔

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۲/۱۲/۹۴ھ

عزیز مکرم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، وصول الی اللہ کے دو طریقے ہیں، ایک جذب، دوسرا سلوک، یہاں جذب سے مراد وہ جذب نہیں ہے، جس کے معنی میں عام طور پر لوگ مجذوب کہے جاتے ہیں، اور سمجھے جاتے ہیں، بلکہ جذب سے مراد یہ ہے کہ اللہ کے کسی نام کی رٹ لگا کر قلب میں ایسی کیفیت پیدا کرنا جو خدا کی طرف کشش کا باعث ہو، ذکر اسم ذات کے ذریعہ یہ جذب پیدا کرنا مقصود ہے۔

اوراد و وظائف اور دوسرے اذکار و مراقبات اور ذکر نفی و اثبات یہ طریقہ سلوک کا ہے، ان چیزوں کے ذریعہ تدریجاً قلب سے صفات ذمیمہ مثلاً بخل، حسد، کینہ وغیرہ زائل ہوتے ہیں، اور صفات محمودہ مثلاً سخا، اخلاص، ہمدردی وغیرہ پیدا ہوتی ہے۔

اصل طریقہ تو یہی ہے، کہ تمام چیزیں سری ہوں، لیکن جس کے قلب میں سختی محسوس ہوتی ہے، یا نیند کا غلبہ رہتا ہے، اس کے لیے ذکر جہری مناسب ہے۔

اب مرشد کی صواب دید پر ہے کہ وہ سالک کے حال کا اندازہ کر کے جذب کی راہ سے لے چلے یا سلوک کی راہ سے، اس کو ذکر جہری بتلا دیں یا سری، یا جذب کی راہ سے قلب میں ایک لگن پیدا کرنے کے بعد سلوک کی راہ پر چلائے یا اس کا برعکس، اس کا معیار مسترشد کی ذات ہے اور مرشد کی دوربین نگاہ۔

عورتوں کے دودھ کی زیادتی کے لیے سیندھا نمک پر حسب ذیل آیات سات دفعہ پڑھ کر دم کی جائیں، اور وہ عورت جس کو دودھ کی کمی کی شکایت ہو، سات روز تک وہی نمک استعمال کرے اور اگر بچ جائے زیادہ دنوں کھالے۔

والوالدات یرضعن اولادھن حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعة (۱)

---

(۱) آیت کا ترجمہ اس طرح ہے، اور بچے والی عورتیں دودھ پلاویں اپنے بچوں کو دو برس پورے جو کوئی چاہے پوری کرے دودھ کی مدت۔ (پارہ ۲ رکوع ۱۴ ترجمہ از حضرت شیخ الہند صفحہ ۴۷) ۔۱۲

وان لکم فی الانعام لعبرۃً ، نسقیکم مما فی بطونه من بین فرث و دم لبنا خالصاً سآئغاً للشٰربین (۱)

قرآن شریف نکال کر آیت کو صحیح طور پر یاد کرلیں، دوکان (۲) میں لٹکانے کے لیے تعویذ بھیج رہا ہوں، اس کی پشت پر لکھدیا ہے۔

مرگی (۳) کا تعویذ بھیج رہا ہوں، اس کی پشت پر مرگی لکھ دیا ہے، ان تعویذات کی اجازت دیتا ہوں، اللہ فائدہ دے۔

آپ کے سارے خواب (۴) اچھے ہیں، خدا ترقی دے۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

---

(۱) آیت کا ترجمہ اس طرح ہے، اور تمہارے واسطے چوپایوں میں سوچنے کی جگہ ہے، پلاتے ہیں، تم کو اس کی پیٹ کی چیزوں میں سے گوبر اور لہو کے بیچ میں سے دودھ ستھرا خوشگوار پینے والوں کے لیے (پارہ ۱۴ رکوع ۱۵ ترجمہ از شیخ الہند صفحہ ۳۶۲) ۱۲۔

(۲) دوکان کی ترقی کے لئے لٹکانے والے دو تعویذ اس طرح ہے۔

۷۸۶

۱۸	۴۸	۲
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

لا	لا	لا
لا	لا	لا

فَاسۡتَبۡشِرُوا بِبَیۡعِکُمُ الَّذِیۡ بَا یَعۡتُمۡ بِهٖ

(۳) مرگی کا تعویذ موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالا جائے تعویذ اس طرح ہیں۔

بسمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ قُلۡ آللّٰهُ اَذِنَ لَکُمۡ اَمۡ عَلَی اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ
اِلٰهی بحُرمت حضرت خواجه معروف کرخیؒ مِرگی دفع شود
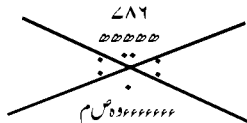
اِلٰہی بحرمت حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ شفا باید

(۴) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ ایک چارپائی پر سوئے ہوئے ہیں، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ تشریف لائے اور استنجاء کے لیے جانے لگے، مکتوب الیہ نے کہا کہ حضور میں بھی ساتھ چلوں، فرمایا ہاں، مکتوب الیہ تیار ہوئے، اور لوٹا تلاش کرنے لگے، پھر نیند سے بیدار ہو گئے۔ ۱۲

بسم اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۳/۲/۷۴ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ اچھی دعاء مانگتے ہیں، خدا قبول فرمائے، دعا میں رقت کا طاری ہونا قبول ہونے کی نشانی ہے، ماشاء اللہ قاری صاحب (۱) تو بڑے اچھے آدمی معلوم ہوتے ہیں، اچھا ہے ان کی صحبت میں بیٹھا کریں، یہ خواب (۲) بہت اچھا ہے، کہ مکان بنا رہا ہوں، اور بہت سے مکان کی بنیاد ڈال رہا ہوں، اور بنا بھی رہا ہوں، خدا آپ کے ہاتھوں بہت سے مکان بنوائے، آمین۔

الحمد للہ سب خیریت ہے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) محترم قاری صاحب اعظم گڈھ یوپی کے رہنے والے ہیں، موضع ستاور نزدیک قصبہ لار کے شمس الدین خان صاحب کے گھر پر قیام پذیر تھے، محترم قاری صاحب جب اپنے آبائی گھر لوٹنے لگے تو لوگوں نے کہا آپ جا رہے ہیں، ہم لوگوں کا کیا ہوگا، انہوں نے عرض کیا تمہیں ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ کے حوالہ کیے جا رہا ہوں، ان کے پاس جاتے رہنا، محترم قاری صاحب مدظلہ سے ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی مدظلہ کے گاؤں والے بہت متأثر ہیں، اور آج بھی برابر ملاقات کے لیے ان کے وطن اعظم گڈھ جاتے رہتے ہیں۔۱۲

(۲) یہی خواب ۲۸/۱۲/۷۳ء کے مکتوب میں تحریر کیا جا چکا ہے، مکتوب الیہ نے اسی خواب کو دوبارہ تحریر کیا تھا، جس سے مطلع ہوکر حضرت مدظلہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۳؍۳؍۷۴ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ کہ آپ نے ذکر کے اوقات بڑھا کر روزانہ چار گھنٹہ کرلیا، بہت مناسب ہے، انشاء اللہ اتنا وقت کافی ہوگا، اس کا خیال رہے کہ اس چار گھنٹہ کے ذکر وفکر میں حق تعالیٰ کا استحضار رہے، میں برابر دعا گو ہوں۔

آپ کے سارے خواب (۱) اچھے ہیں، خدا مبارک کرے، پرسان احوال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ کوئی بزرگ اپنے سینہ کو مکتوب الیہ کے سینہ سے لگا رہے ہیں، روشن کرنے کے لیے، (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ ایک حسین لڑکی اور سادھو مکتوب الیہ کے قریب برہنہ حالت میں بیٹھے ہیں، اور مکتوب الیہ ان پر توجہ دے رہے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۲/۵/۴ے ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ اب اچھا ہوں،

ابھی میں ۵/ جون تک مونگیر ہی رہوں گا، خواب (۱) آپ کے سب اچھے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وعافیت سے رکھے اور ترقیات سے نوازے، آمین۔

الحمدللہ جملہ اہالیان خانقاہ بعافیت ہیں، اور آپ کے لیے دعا گو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو دیکھا کہ مجاہدہ کی وجہ سے بال بہت لمبے ہو گئے ہیں، (۲) حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کی صحبت میں حاضر ہیں، اور خانقاہ رحمانی کی مسجد چھوڑ کر بقیہ تمام نقشہ بدل چکا ہے، اور حوض کو نئے طریقہ پر بنانے کا حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ پروگرام بنارہے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶/۲/۴۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمدللہ اب میں اچھا ہوں، اور صحت کافی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے، آپ کا خواب (۱) اچھا ہے، اللہ تعالیٰ مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

تحریر النساء (۲) کا خیال مبارک ہے، میں نے اسے سلسلہ عالیہ قادریہ رحمانیہ میں بیعت کیا، اللہ تعالیٰ سلسلہ کے فیوض سے تحریر النساء کو مستفید فرمائے، شجرہ بھیج رہا ہوں، ان کے حوالہ کر دیں، اور اس میں درج نصیحتوں پر عمل کرنے اور اس میں لکھے ہوئے وظائف کے پڑھنے کی تاکید کریں، میں برابر دعاء کرتا رہوں گا۔

اس وقت تھک گیا ہوں، تعویذ کے متعلق پھر لکھئے گا۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) (۱) مکتوب الیہ نے یہ خواب خانقاہ رحمانی کی مسجد میں دیکھا کہ ماحول طوفانی ہے، مکتوب الیہ سرخ کپڑے پہنے ہوئے ایک کمرہ میں لیٹے ہیں، اور ایک عورت گھر پر مکتوب الیہ کو دیکھ رہی ہے، (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ مجمع کثیر کو نماز پڑھا رہے ہیں، کبھی ان کی آواز تیز اور کمزور ہو رہی ہے۔۱۲

(۲) مرحومہ جن تحریر النساء موضع گھٹنی ضلع سیوان کی رہنے والی تھیں، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے شرف بیعت حاصل تھا۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۴/۸/۷۴ء

مکرم بندہ　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت توانائی عطا فرمائے، اور مزید ترقیات سے نوازے اور ذکر وشغل میں زیادہ سے زیادہ دل لگائے، آپ کے سارے خواب (۱) اچھے ہیں، خدا مبارک کرے۔

میں ۲۶/ جولائی کو مونگیر سے نکلا تھا، پٹنہ، دیوبند، سہارنپور، دہلی، اورنگ آباد، دکن، احمد نگر (۲) خلدآباد، دولت آباد، مالیگاؤں، بھوپال، کانپور، لکھنؤ ہوتا ہوا ۲۰/ اگست کو مونگیر آیا۔

الحمدللہ اچھا ہوں اور آپ کے لیے دعاء گو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہیں: (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ نرکٹیا گنج کے بزرگ محمد ولی صاحب ان کے قلب کو روشن کرنے کے لیے توجہ دے رہے ہیں۔ (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ انہوں نے ایک پل عبور کیا۔۱۲

(۲) اورنگ آباد اور احمد نگر صوبہ مہاراشٹر کے بڑے تاریخی شہر ہیں، ہندوستان کی جنگ آزادی کے عظیم ترین رہنما حضرت مولانا ابوالکلام آزاد علیہ الرحمہ احمد نگر میں بھی قید رہے، اور حضرت ابوالمظفر محی الدین، اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمہ نے احمد نگر ہی میں وفات پائی، اور خلد آباد میں مدفون ہوئے، احمد نگر اور دولت آباد میں موجود قلعے ماضی کی پرانی یادگار ہیں، شہر اورنگ آباد اور اس سے کچھ ہی میل کے فاصلہ پر واقع شہر دولت آباد اور خلد آباد بزرگوں اور اولیاء اللہ کے مسکن ومدفن رہے ہیں، سلسلہ سہروردیہ شطاریہ کے بزرگ حضرت سید مؤمن عارف علیہ الرحمہ اور حضرت بہاء الدین انصاری علیہ الرحمہ دولت آباد ہی میں مدفون ہیں، اور آج بھی ان کی خانقاہ دولت آباد میں موجود ہے، اسی طرح حضرت سید برہان الدین اولیاء علیہ الرحمہ کے والد بزرگوار حضرت راجہ قتال علیہ الرحمہ اور حضرت اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمہ اور حضرت زرزری زربخش (دولہے) جو دولہے میاں کے نام سے جانے جاتے ہیں، اور حضرت حافظ زین الدین شیرازی علیہ الرحمہ جن کی پائنتی حضرت اورنگ زیب عالم گیر علیہ الرحمہ مدفون ہیں، اور آج بھی خلد آباد میں ان حضرات کی خانقاہیں موجود ہیں، جو ماضی کی عظیم یادگار ہیں، خلد آباد اور دولت آباد پہاڑوں کے دامن میں بڑے پرفضا ماحول میں واقع ہیں، حضرت امیر شریعت، مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی اور حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ برابر ان مقامات پر پہونچ کر بزرگوں کے مزارات پر حاضر ہوتے رہے ہیں، اسی طرح اورنگ آباد میں واقع وسیع وعریض جامع مسجد اور بی بی کا مقبرہ بھی ماضی کی یادگار ہیں، دولت آباد طویل عرصہ تک ہندوستان کی راجدھانی رہا، آج بھی سراج الدولہ کے بنائے قلعیں کی فصلیں اور بلند منارے ماضی کی یاد کو تازہ کرتے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸؍ذی الحجہ ۹۵ھ

مکرم بندہ　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، لڑکا (۱) مبارک ہو، اللہ تعالیٰ سعید وصالح بنائے، اور اسے مجھ سے بھی اچھا کردے۔ بڑے لڑکے (۲) کی شادی میٹرک پاس ہونے کے بعد ہی ہوگی، پہلے مناسب نہیں۔

ہسٹریا (۳) کا تعویذ ارسال ہے، اسے بدھ کے روز صبح صادق کے بعد سے طلوع آفتاب تک کے درمیان لکھنا چاہئے، لکھنے کے لیے یہ وقت شرط ہے، اور اس تعویذ کو موم جامہ کرکے مریضہ کی کمر میں بلو رنگ کے ڈور سے باندھا جائے، تعویذ آگے رہے گرہ پیچھے۔ ٹٹنس کا تعویذ (۴) بھی بھیج رہا ہوں، آپ کو ان دونوں تعویذ کی اجازت دیتا ہوں، ٹٹنس کا تعویذ بچے کے گلے میں رہے، کہ پندرہ روز تک روزانہ پندرہ لکھا جائے، اور نچوڑ کر گولی بنائی جائے، اور آٹے میں لپیٹ کر دریا یا تالاب میں ڈالا جائے، جس میں مچھلیاں ہوں، اس عمل کے کرلینے سے تعویذ کا اثر بہت بڑھ جاتا ہے۔ سوکھا (۵) کے لیے حسب ذیل ترکیب عمل میں لائیں۔

دھلا ہوا تل کے تیل پر تین دفعہ سورہ فاتحہ، تین دفعہ آیۃ الکرسی اور سورہ صافات (۶) لازب تک تین دفعہ، سورہ جن (۷) شططاً تک تین دفعہ، چاروں قل تین تین دفعہ پڑھ کر دم کردیں، بچے

(۱) مکتوب الیہ کے چھوٹے صاحبزادے نور الاسلام صاحب مراد ہیں، موصوف فی الحال وطن ہی میں کاروبار سے منسلک ہیں۔ ۱۲ (۲) مکتوب الیہ کے بڑے صاحبزادے علی حیدر سلمہ مراد ہیں، موصوف کی پیدائش ۱۹۶۱ء میں دون بزرگ میں ہوئی، تعلیم بی اے ہمیو پیتھک کی ڈگری حاصل کی، فی الحال ایل آئی ٹی سی میں سپروائزر ہیں، اور پٹنہ میں مکان تعمیر کرکے وہیں قیام پذیر ہیں۔ ۱۲ (۳) ہسٹریا کے لیے وہی تعویذ دیا جائے گا، جو اختناق (یعنی حصول اولاد) کے لیے دیا جاتا ہے، یہ تعویذ ۲۹؍محرم ۹۴ھ کے مکتوب کے حاشیہ میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ ۲۱ (۴) ٹٹنس کے تعویذ کو موم جامہ کرکے بچے کے گلے میں ڈالا جائے، تعویذ اس طرح ہے۔

۷۸۶

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

الحمدللہ شفاء من کل داء

باقی اگلے صفحہ پر

کا سرمنڈوا کر اس کے سارے بدن پر چالیس روز تک ملیں، خواہ بعد میں صابن سے نہلا دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۱؍مارچ ۱۹۷۵ء

مکرم بندہ		وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا، میں ان دنوں بیمار ہوں، جنوری سے مسلسل سفر ہی سفر رہا، ۲۸؍فروری کو نیپال کے دورہ پر گیا ہوا تھا، وہاں تیز بخار آ گیا، اگلے سبھی پروگرام منسوخ کر کے واپس آ گیا، ہنوز بخار میں مبتلا ہوں، صحت کی دعا کریں۔

جہاں آپ تبادلہ(۱) چاہتے ہیں، وہ آپ کے لیے مناسب جگہ ہے، دعاء گو ہوں، حسب منشاء جگہ آپ کا تبادلہ ہو جائے۔ آمین

نقش پندرہ (۲) بچوں کے لیے سبھی امراض میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)	(نوٹ)	ٹٹنس کے لیے بھی مذکورہ تعویذ دیا جاتا ہے۔۱۲

(۵)	سوکھا ایک مرض ہے جو بچوں کو ہوتا ہے، اسے سوکھنڈی بھی کہا جاتا ہے، اس مرض میں بچہ سوکھ جاتا ہے۔۱۲

(۶)	سورہ صافات کی آیات لازب تک اس طرح ہیں۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا، فَالزّٰجِرٰتِ زَجْراً، فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْراً، اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ، رَبُّ السمٰوات والارض وما بينهما ورب المشارق، انا زينا السماء الدنيا بزينة ۨ الكواكب، وحفظاً من كل شيطان مارد، لا يسمعون الى الملا الاعلىٰ ويقذفون من كل جانب، دحورا ولهم عذاب واصب، الا من خطف الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب، فاستفتهم اهم اشد خلقاام من خلقنا، انا خلقناه من طين لازب (پارہ ۲۳ رکوع ۵)۱۲

(۷)	سورہ جن کی آیات شططا تک اس طرح ہیں۔ قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرآنا عجبا، يهدى الى الرشد فآمنّا به ولن نشرك بربنا احدا، وانه تعالىٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولداً، وانه كان يقول سفيهنا على الله شططاً (پارہ ۲۹ رکوع ۱۱)۱۲

(۱)	مکتوب الیہ پری پرائمری اردو مکتب سجو رامہاراج گنج (بہار) میں ملازم تھے، اس جگہ اہل تشیع حضرات تھے، اس لیے حضرت علیہ الرحمہ نے دوسری جگہ ملازمت کے لیے اشارہ فرمایا۔۱۲	(۲)	اس تعویذ کو پندرہ دن تک روزانہ پندرہ لکھا جائے، اور نچوڑ کر گولی بنائی جائے، اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے دریا یا تالاب میں ڈالا جائے، جس میں مچھلیاں ہوں، اس عمل کے کر لینے سے تعویذ کا اثر بہت بڑھ جاتا ہے، یہ تعویذ بچوں کے (بقیہ اگلے صفحے پر)

جسمانی درد (۱) کے لیے اور قیدی (۲) کی رہائی کے لیے دو تعویذ بھیج رہا ہوں، نمبر ایک قیدی کی رہائی کے لیے اور نمبر دو جسمانی درد کی شفایابی کے لیے ہے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) جسمانی درد، پیچیدہ امراض فالج، جذام، درد، درد شکم کے لیے درج ذیل تعویذ بہت مجرب ہے، اسے موم جامہ کر کے بازو پر باندھا جائے، اور پانی میں گھول کر پلایا بھی جائے۔ تعویذ اس طرح ہے۔

۷۸۶

۹۱۷۲	۹۱۷۵	۹۱۷۹	۹۱۶۵
۹۱۷۸	۹۱۶۶	۹۱۷۱	۹۱۷۶
۹۱۶۷	۹۱۸۱	۱۹۷۳	۹۱۷۰
۹۱۷۴	۹۱۶۹	۹۱۶۸	۹۱۸۰

(۲) قید سے رہائی اور مقدمہ میں کامیابی کے لیے درج ذیل تعویذ بہت مجرب ہے، اس تعویذ کو موم جامہ کر کے داہنے بازو پر باندھا جائے، تعویذ اس طرح ہے۔

۷۸۶

۸	۳۷	۴۱	۱
۴۰	۲	۷	۳۸
۳	۴۳	۳۵	۶
۳۶	۹	۴	۴۲

اس صفحہ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۵؍ مارچ ۷۵ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، سلسلہ رحمانیہ کا مزاج سراسر رحمت والفت ہے، اگر بظاہر جلال بھی ہے، تو اس کے اندر رحم وکرم ہی پوشیدہ ہے، فالج کا نقش ارسال ہے، لکھ کر موم جامہ کر کے جس طرف فالج (۱) کا اثر ہو اس ہاتھ میں باندھ دیں، خواب پریشاں کے لیے نقش علی واجل (۲) دیا کریں۔

میں یکم مارچ کو نیپال کے سفر میں بیمار ہو گیا، پروگرام ملتوی کر کے واپس آ گیا ہوں، اور اب تک بخار میں مبتلا ہوں، دعاء کریں۔

پرسان حال سے سلام مسنون۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　فالج کا نقش اس طرح ہے: اس نقش کو موم جامہ کر کے ہاتھ میں باندھیں، یہ نقش پیٹ کے درد میں اور تمام مشکل و پیچیدہ امراض کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔

۷۸۶

۹۱۷۲	۹۱۷۵	۹۱۷۹	۹۱۶۵
۹۱۷۸	۹۱۶۶	۹۱۷۱	۹۱۷۶
۹۱۶۷	۹۱۸۱	۱۹۷۳	۹۱۷۰
۹۱۷۴	۹۱۶۹	۹۱۶۸	۹۱۸۰

(۲)　نقش علی واجل مکتوبات رحمانی جلد اول صفحہ ۱۷۸ پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ جسے لکھ کر مریض کے گلے میں باندھا جائے نیچے بنا ہوا نقش نقشِ علی سے مربوط ہے۔ نقشِ علی لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش رہے گا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۳۰؍جون ۵۷ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، تبادلہ ہوگیا، اچھا ہوا، دوسری جگہ لوگوں سے ملنے اور وہاں کام کرنے کا موقعہ ملے گا، حضرت مولانا عبد الرحمان صاحب (۱) ضرورت سے مکان چلے گئے، اور وہاں استقبالیہ (۲) کوئی کام نہ کرسکی، اس لیے اجلاس ملتوی کردینا پڑا، اور پھر جب استقبالیہ تیاری کرلے گی، اجلاس ہوگا۔

سالک کا حال کبھی یکساں نہیں رہتا، قبض وبسط اس راہ پر چلنے والوں کی خاص شان ہے۔

گہے بر طارم اعلیٰ نشینم
گہہ بر پشت پائے خود نہ بینم (۳)

قبض وبسط دونوں کے صحت کی نشانی یہ ہے کہ دونوں حالتوں میں اگر وہ صحیح ہیں، تو اعمال صالحہ ضرور یہ ترک نہیں ہوتے، کیفیات جو اعمال صالحہ کا نتیجہ ہیں، وہ مسلوب معلوم ہوتی ہیں۔

اور اگر قبض نہ ہو تو بسط کا مزہ کیا، تعرف الاشیاء باضدادھا (۴) روشنی تو وہی اچھی معلوم ہوتی ہے، جو رات کے گھٹا ٹوپ اندھیرے کے اندر نظر آئے، سالک پر جب قبض طاری ہو تو کثرت سے استغفار اور رو رو کر اللہ سے معافی مانگنی چاہیے، اس لیے کہ یہ قبض سالک کے کسی فعل پر ہوا ہے، جو اس کے منصب کے پیش نظر حق تعالیٰ نے پسند نہیں فرمایا۔

غالباً حضرت شیخ مجدد الف ثانیؒ (۵) کے بارے میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ سہواً داہنا

---

(۱) حضرت مولانا عبد الرحمان صاحب ابتداءً امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے نائب امیر شریعت تھے، حضرت امیر شریعت رابع کے وصال پر امیر شریعت منتخب ہوئے، امیر شریعت کا عہدہ سنبھالنے کے بعد جلد ہی وفات پاگئے، رحمۃ اللہ علیہ۔۱۲

(۲) امارت شرعیہ کی جانب سے مقرر کردہ مجلس استقبالیہ مراد ہے۔۱۲ (۳) کبھی وہ اونچے تخت پر جلوہ افروز ہوتے ہیں، اور کبھی اپنے پیروں کے نیچے کی خاک بھی نہیں دیکھ پاتے۔۱۲ (۴) چیزوں کو ان کی اضداد سے پہچانا جاتا ہے۔۱۲ (۵) عارف باللہ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ گیارہویں صدی ہجری کے ہندوستان کے بلند پایہ عالم دین داعی الی اللہ اور مجاہد ہیں، آپ کی پیدائش ۱۹۷۱ء میں پنجاب کے علاقہ سرہند میں ہوئی، (باقی اگلے صفحہ پر)

پاؤں پائخانہ میں داخل ہوگیا، فارغ ہوکر باہر نکلے تو اپنے کو خالی پایا، روئے، ہفتوں استغفار کیا، تو پھر پرانی بات واپس ملی۔

نزدیکاں را بیش بود حیرانی (۱) ایک اور بزرگ کا واقعہ ہے کہ وہ پہاڑ پر رہا کرتے تھے، کسی ضرورت کے تحت پہاڑ سے نیچے آئے، تو یہاں پانی کا نام ونشان نہ تھا، جب اپنے مستقر پہاڑ پر پہونچے تو خوب پانی تھا اور پہاڑ کی چٹان پر خوب پانی پڑا، بزرگ کی زبان سے نکل پڑا کہ اے پروردگار پہاڑ کی چٹانوں پر پانی برسانے سے کیا فائدہ، اگر یہی پانی کھیتوں میں پڑا ہوتا تو فائدہ ہوتا، حق تعالیٰ کو ان کی یہ بات پسند نہ آئی، کہ ہمارے کاموں میں اس نے دخل کیوں دیا، سب کچھ چھن گیا، مہینوں روتے رہے، آئندہ نظام میں دخل نہ دینے کا وعدہ اور اقرار کیا، جب کہیں بات بنی۔

مقصد یہ ہے کہ وظائف وعبادت میں دل نہ لگنا یہ بھی قبض ہے اور ایسا ہوتا ہے کہ یہ قبض ذاکر کے کسی ناپسندیدہ فعل کی بنیاد پر ہوتا ہے، اس لیے کثرت سے استغفار کرنا چاہئے، کثرت احتلام (۲) کے لیے وہی تعویذ جو میں نے آپ کے لیے لکھ کر دیا ہے، دے دیا کیجئے، الحمدللہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) سلسلہ نسب حضرت عمر فاروق سے ملتا ہے، تعلیم کی ابتداء اپنے والد ماجد کے پاس حفظ قرآن سے کی، اور سترہ سال کی عمر میں علوم دینیہ سے فارغ التحصیل ہوئے، ابتداءً اپنے والد ماجدؒ سے سلسلہ چشتیہ میں بیعت ہوئے، اس کے بعد سلسلہ عالیہ قادریہ میں اپنے والد علیہ الرحمہ کے وفات کے بعد حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ سے تجدید بیعت کی، اور خلافت سے سرفراز کیے گئے، پھر دعوت وتبلیغ اور اشاعت دین میں مشغول ہوئے، دین کی خاطر قید وبند کی صعوبتیں بھی آپ کو جھیلنی پڑیں، آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے بادشاہ اکبر کے دین الٰہی کے نام سے بنائے فتنہ کا خاتمہ کیا، جسے اس نے بہت مذاہب کی رسوم کو ملا کر بنایا تھا، آپ کی سب سے بڑی علمی اصلاحی اور تجدیدی یادگار آپ کے مکتوبات ہیں، جو ”مکتوبات امام ربانی“ کے نام سے موسوم ہے، آپ کے کارناموں کی بنا پر آپ کو مجدد الف ثانی کا لقب دیا گیا، ۱۰۳۴ھ میں ۶۳ رسال کی عمر میں آپ نے وفات پائی اور اپنے وطن سرہند ہی میں مدفون ہوئے، رحمۃ اللہ علیہ۔۱۲ (۱) قریبی لوگوں کو حیرانی زیادہ ہوتی ہے۔۱۲ (۲) درج ذیل تعویذ بہت سے امراض کے لیے مجرب ہے، مثلاً کثرت احتلام، آشوب چشم، کینسر، بخار، درد پیٹ وغیرہ موم جامہ کرکے بازو پر باندھا جائے۔ تعویذ اس طرح ہے۔۱۲

۷۸۶

۱۵	۸	۱۳
۱۰	۱۲	۱۴
۱۱	۱۶	۹

میں اچھا ہوں، آپ کی اہلیہ کے لیے دعا صحت کرتا ہوں، ۶ رکو دارجلنگ (۱) جارہا ہوں، اور ۲۲ر۲۳رجون کو تعلیمی کانفرنس میں شریک ہو کر ۲۴ر کی شام کو مونگیر پہونچونگا، پرسان حال سے سلام مسنون کہد یں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۳ر۷ر۵۷ء

مکرم بندہ　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، خواب (۲) سارے اچھے ہیں، خدا مبارک کرے۔

مسجد کی چھت پر بلا ضرورت چڑھنا اس کے ادب واحترام کے پیش نظر مکروہ ہے، لیکن یہ مکروہ تنزیہی ہے، تحریمی نہیں، اور مسجد تو اللہ کی یاد کے لیے بنائی گئی ہے، اس لیے آپ پورے ذوق وشوق کے ساتھ اس کی چھت پر جاکر ذکر وشغل کر سکتے ہیں۔

حلالہ کے لیے یہ شرط ہے کہ دونوں باہم صحبت کرے، اور پھر وہ طلاق دے، تو عدت کے بعد شوہر اول سے نکاح کرے، اگر نابالغ سے نکاح کیا گیا ہے، تو نابالغ کی طلاق معتبر نہیں ہے، جب وہ بالغ ہو کر اور ہمبستری کر کے طلاق دیگا، تو شوہر اول اس سے نکاح کر سکے گا۔

میں آج دلی جارہا ہوں، ۲۶ر۲۷ر۲۸ رکو دیو بند میں شوریٰ ہے، وہاں جاؤں گا،

---

(۱)　دارجلنگ صوبہ بنگال کا مشہور شہر ہے، جو بھوٹان سے متصل پہاڑی علاقہ ہے، اکثر لوگ بطور تفریح گرمیوں میں وہاں جاتے ہیں۔۱۲

(۲)　مکتوب الیہ نے جو خواب دیکھے تھے، وہ اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ ایک چارپائی پر ہوا میں اڑ رہے ہیں، (۲) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو مسجد میں غسل وطہارت کرتے ہوئے دیکھا، (۳) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ انہیں اپنے سینہ سے لگا رہے ہیں، (۴) مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، (۵) مکتوب الیہ نے اپنے وجود کو اپنے سامنے دیکھا۔۱۲

۲۹؍کو پھر دلی واپس آؤں گا، اور ۳۰؍ جولائی کو علی گڈھ جاؤں گا، دو روز وہاں رہ کر ۲؍اگست تک مونگیر واپس آؤں گا، اور ۳؍ سے ۱۲؍اگست تک مونگیر رہوں گا، ان شاءاللہ۔

سب جاننے والوں سے سلام و دعاء کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۴؍۱؍۷۶ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، نہ معلوم اللہ کو کیا منظور ہے، چھپرہ کا پروگرام کئی سال سے بنتا ہے، اور پورا نہیں ہوتا ہے، اب ہم نے بھی اسے اللہ ہی پر چھوڑا ہے، اس وقت عجلت میں ہوں، دیوبند جارہا ہوں، پہلی فروری کی شام کو واپسی ہوگی، ۲؍۳؍۴؍فروری کو مونگیر رہونگا، ۵؍فروری کو ضلع سہرسہ(۱) کے دورہ پر جاؤں گا، پھر ۱۸؍فروری کو واپسی ہوگی، اور ۲۱؍فروری کی شام کو آسام کے سفر پر روانہ ہوجاؤں گا، انشاءاللہ دعاء کرتے رہیں۔

میری خواہش ہے چھپرہ ضلع کا دورہ کروں، شاید آپ کے ضلع میں بدعت کا شیوع زیادہ ہے، اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کو ہدایت دے۔

گھر میں سبھوں سے دعاء خیر کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) سہرسہ صوبہ بہار کا مشہور ضلع ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶/۳/۳ ۷ء

مخلصی!　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، میں آسام (۱) سے واپس آیا، الحمد للہ وہاں امارت شرعیہ قائم ہوئی، حضرت مولانا عبدالجلیل (۲) صاحب چودھری، ایم ایل اے امیر شریعت منتخب ہوئے۔

صوبہ آسام، تری پورہ (۳) اور میگھالیہ (۴) کے لیے امیر منتخب کیے گئے، آپ کے مخلص عود محمد (۵) کے لیے دعاء کرتا ہوں، کہ اللہ تعالیٰ ان کے یہاں اولاد عطا کرے، جس تعویذ پر نمبر ۱/ایک لکھا ہے، بلو رنگ کے ڈورہ سے ان کی اہلیہ کی کمر میں دیں، اور جس پر نمبر ۲/لکھا ہوا ہے، اسے موم جامہ کر کے چاندی کے خول میں پہنا کر ان کی اہلیہ کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ تعالیٰ خدا فضل فرمائے گا، ان تعویذات (۶) کی اجازت بعد میں لیجئے گا، میں ۶/مارچ کو باہر جارہا ہوں، ۱۳/کو واپس آؤں گا، پھر ۱۶/کو جاؤں گا، اور آسام وغیرہ ہوتے ہوئے، ۲۶/تک لوٹو نگا، اس طرح مئی تک یہی چکر ہے۔

جاننے والوں سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱)　صوبہ آسام بنگلہ دیش سے متصل مشہور ومعروف صوبہ ہے، اس صوبہ کی ندی برہم پتر بہت مشہور ہے۔۱۲

(۲)　حضرت مولانا عبدالجلیل صاحب علیہ الرحمہ صوبہ آسام کے مشہور ومعروف اور بزرگ ترین ذی استعداد عالم دین تھے، برسوں مرحوم امارت شرعیہ آسام کے امیر شریعت رہے۔ رحمۃ اللہ علیہ۱۲

(۳)　تری پورہ مشہور اسٹیٹ ہے۔۱۲

(۴)　میگھالیہ ہندوستان کا ایک اسٹیٹ ہے۔۱۲

(۵)　عود محمد صاحب مکتوب الیہ کے مخلص دوست ہیں، ضلع سیوان ہی کے رہنے والے ہیں، مکتوب الیہ سے کہہ کر حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے اولاد کے لیے دعا کی درخواست فرمائی تھی، حضرت علیہ الرحمہ نے تعویذ عطا فرمایا، جس کے سبب اللہ رب العزت نے اولاد عطا فرمائی۔۱۲

(۶)　دونوں تعویذ حصول اولاد کے لیے ہیں، ۲۹/محرم ۹۴ھ کے مکتوب کے حاشیہ میں یہ تعویذات ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔۱۲

بسم اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۵/۶/۷۶ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، خدا آپ کو معاف فرمائے، اور صحت وعافیت سے رکھے، آمین، اس دفعہ آپ رمضان میں آئیں گے، تو سلسلہ میں داخل کروں گا۔(۱)

آپ اس سے خبر کریں کہ نرگس خاتون (۲) کے پیروں میں درد ہوتا ہے یا نہیں، سر چکراتا ہے، یا نہیں، تلوا ہتھیلی میں لہر (۳) ہوتی ہے یا نہیں، اس سے مطلع کریں، تو تعویذ دوں گا۔

آپ کے خواب (۴) ماشاء اللہ اچھے ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ نئے مراقبات کی تعلیم دوں گا، اللہ تعالیٰ نسبندی (۵) کی سختیوں، آزمائش اور امتحان سے محفوظ رکھے، اور اگر ابتلا ہو تو کامیاب فرمائے۔

جاننے والوں سے سلام ودعا کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) اس جملہ کا تعلق ایک خواب سے ہے، مکتوب الیہ نے خواب دیکھا تھا، کہ دو مزار ایک جگہ موجود ہیں، اور حضرت علیہ الرحمہ فرما رہے ہیں، کہ یہاں فاتحہ پڑھ کر مراقب ہو جاؤ، مکتوب الیہ مراقب ہوئے، جب اس خواب سے حضرت علیہ الرحمہ مطلع ہوئے، تو حضرت علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا کہ اس دفعہ آپ رمضان میں آئیں گے، تو سلسلہ میں داخل کروں گا، (یعنی مکتوب الیہ سلسلہ عالیہ قادریہ اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ) میں بیعت تھے، اس کے بعد سلسلہ چشتیہ اور سلسلہ سہروردیہ میں بھی حضرت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف مکتوب الیہ کو حاصل ہوا۔۱۲

(۲) نرگس خاتون موضع گھنٹی ضلع سیوان (بہار) کی رہنے والی ہیں، حضرت علیہ الرحمہ سے اولاد کے لیے دعا کی درخواست کروائی، اور الحمد للہ حضرت علیہ الرحمہ کی دعاؤں سے اولاد نصیب ہوئی۔۱۲

(۳) سحر جادو آسیب اور شیاطین واجنہ کے اثرات کو مختلف کیفیات اور جسمانی عوارض سے بھی جانا جاتا ہے، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کے مذکورہ سوالات کا مقصود اثرات کی جانچ پڑتال کرنا ہے۔۱۲

(۴) خواب اس طرح ہے، (۱) مکتوب الیہ کو خواب میں ایک مجذوب بزرگ نے کچھ باتیں بتائیں، جب مکتوب الیہ نے اس خواب کو حضرت علیہ الرحمہ کی طرف تحریر کر کے ارسال کیا تو حضرت علیہ الرحمہ نے فرمایا، کہ مجذوب کی بعض باتیں غلط اور کچھ صحیح ہیں، لیکن کیا باتیں مجذوب نے مکتوب الیہ کو بتلائی تھیں، وہ مکتوب الیہ کو یاد نہیں رہ سکیں۔۱۲

(۵) ''جبری نسبندی'' سے متعلق تفصیل ''مکتوباتِ رحمانی'' جلد اول صفحہ ۱۴۶ پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۳/۶/۶۷ھ

مکرم بندہ　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ آپ کی تمام الجھنوں اور پریشانیوں کو دور فرمائے، آمین، اللہ تعالیٰ اہلیہ کو شفا عطاء فرمائے، مکان کی تکمیل فرمادے، اور مناسب وقت میں لڑکے (۱) کا نکاح کرادے، آمین، جس تعویذ (۲) کی پشت پر (ا) لکھا ہوا ہے، وہ پیٹ کے درد اور تمام مشکل اور پیچیدہ امراض کے لیے ہے، بقیہ فالج کے لیے اور جذام کے لیے اور تمام مرض کے لیے، میں آپ کو اس کی اجازت دیتا ہوں، آپ لکھ کر دیں، مریض گلے میں پہنے، اللہ تعالیٰ شفاء عطاء فرمائے گا۔

اور جس تعویذ (۳) کی پشت پر دفن والا لکھا ہوا ہے، اور سائز میں بڑا ہے، یہ جنات کو گھر سے بھگانے اور ڈھیلا وغیرہ پھینکنے کے لیے ہے، یہ چار عدد لکھا جائے، مٹی کے چار کوزوں میں رکھا جائے، مٹی کے ڈھکن سے کوزوں کو چھپایا جائے، اور کلائی کی دال پیس کر ڈھکن کے جوف کو بند کیا جائے۔ جب سوکھ جائے، تو گھر کے چاروں کونے پر ایک بالشت سے زیادہ زمین کھود کر دفن کر دیا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ اجنہ فرار اختیار کریں گے اور ڈھیلے بازی بند ہو جائے گی۔

انیس حیدر صاحب (۴) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے امارت کانفرنس کو روک دیا، اس لیے میں چھپرہ ہی سے لوٹ گیا، یہ سازش غیر مقلدوں کی نہیں اہل بدعت کی تھی۔

الحمد للہ بخیریت ہوں، اور آپ کے لیے دعاء خیر کرتا ہوں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) علی حیدر سلمہ مکتوب الیہ کے بڑے صاحبزادے مراد ہیں۔ ۱۲

(۲) مذکورہ تعویذ ۱۵/ مارچ ۷۵ء کے مکتوب کے حاشیہ میں ۷۳/ صفحہ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ ۱۲

(۳) تعویذ اس طرح ہے ←

(۴) انیس حیدر صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع سیوان میں تھے، موصوف نے اہل بدعت کی حمایت کر کے کانفرنس کو روک دیا تھا۔ ۱۲

بسم اللہ پچھمی قل هو الله دکھنی ابراهیم خلیل الله پوربی امیر حمزه اسدالله اتری

حضرت علی کرم اللہ

ابوبکر صدیق بحق خواجه عبدالکریم

صدیق بحق خواجہ عبدالستار

حضرت مترجبرائیل

حضرت متراسرافیل

مصطفیٰ

حضرت مترمیکائیل

حضرت مترعزرائیل

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۳/۷/۶۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، جب سلطان الاذکار مکمل طریقہ پر اور پورے زوروں پر جاری ہوتا ہے، تو آس پاس بیٹھنے والوں پر اس کا اثر پڑتا ہے، بے جان چیزیں ذاکر معلوم ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کا مزہ چکھائے، آمین۔

بزرگوں نے لکھا ہے، کہ خواب (۱) میں کسی بزرگ سے فیض حاصل ہوتا ہوا دیکھے تو یقین کرے کہ اس کے مرشد ہی اس شکل وصورت میں اس کے سامنے آئے ہیں، آپ کے خواب (۲) اچھے ہی ہیں۔

اگر کسی جادوگر کے جادو کو باطل کرنا چاہیں، تو استنجاء اور آبدست (۳) کے پانی کو جمع کر کے اس پر ڈال دیں، باطل ہو جائے گا۔

الحمدللہ یہاں سب لوگ بعافیت ہیں اور آپ کے لیے دعاء کرتے ہیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) خواب اس طرح ہیں (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ کوئی بزرگ مکتوب الیہ پر توجہ دے رہیں۔۱۲

(۲) خواب اس طرح ہیں (۱) مکتوب الیہ شیخ تاج الدین علیہ الرحمہ اور ان کے خلیفہ کو مسجد میں وضو کرتے ہوئے دیکھا، (۲) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جنید بغدادی علیہ الرحمہ کو دیکھا کہ ان کا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے رشتہ ہے۔۱۲

(۳) آب دست (یعنی رفع حاجت میں مستعمل شدہ پانی)۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۰ر محرم الحرام ۹۷ھ

عزیزی محمد امین صاحب ! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط مورخہ ۱۸ر اکتوبر ابھی میری نظر سے گذرا، بچہ (۱) کے انتقال کی خبر سے بیحد صدمہ ہوا، اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کی اہلیہ کو صبر وسکون عطا کرے، اور بچوں کو ذخیرہ آخرت بنائے، اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

میں کچھ مجبوریوں کی وجہ سے اس سال ریاض کی کانفرنس میں شریک نہیں ہوسکا، عزیزی مولوی الحاج سید محمد ولی رحمانی سلمہ اللہ حج وزیارت سے مشرف ہوکر ۲۶ر دسمبر کو مونگیر پہونچ گئے، ان کی آمد کی اطلاع پر بہت سے مخلصین آگئے، شہر اور مضافات کے ہندو اور مسلمانوں نے ان کا استقبال کیا۔

(۱) جس تعویذ (۲) پر ایک لکھا ہوا ہے، یہ تعویذ اس زمانہ میں استعمال کیا جائے، جب جانوروں میں وبائی مرض پیدا ہوجائے، اس کو کوٹ پر چسپاں کرکے بانس میں لگا کر گھر یا ہال میں لٹکا دیں۔

(۲) جس تعویذ (۳) پر دو لکھا ہوا ہے، اسے جانور کی بیماری میں استعمال کیا جائے

(۳) اگر جانور میں دودھ کی کمی ہو تو آٹے کی تین لوئی بنائیں، اور ہر لوئی پر سات دفعہ **وان لکم فی الانعام لعبرۃ نسقیکم مما فی بطونہ من بین فرث ودم لبناً خالصاً سائغاً للشٰربین** (۴) پڑھیں، اور تین دفعہ درود شریف پڑھیں، اور اس پر دم کریں، پھر اس لوئی کو مختلف مرتبہ میں جانور کو کھلا دیں، خدا فضل کریگا۔

(۴) استخارہ کی پوری ترکیب (۵) ''ارشاد رحمانی'' (۶) میں موجود ہے، اس کو

---

(۱) مکتوب الیہ کے صاحبزادہ مرحوم زبیر صاحب کی طرف اشارہ ہے، اس صاحبزادہ سے متعلق مکتوب الیہ نے خواب دیکھا تھا کہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کے ہم شکل ہیں، اس خواب سے مطلع ہونے پر حضرت علیہ الرحمہ نے بچہ کا نام زبیر رکھا تھا، صاحبزادہ کی خصوصیت یہ تھی کہ اگر کوئی بیمار اپنی گود میں بچہ کو لیتا تو عافیت محسوس کرتا، دون بزرگ کے ہندو حضرات کہتے معلوم ہوتا ہے کہ بابا ہوگا، لیکن یہ بچہ بچپن ہی میں فوت ہوگیا رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ باقی اگلے صفحہ پر

دیکھ کر اس کے مطابق عمل کریں، میں آپ کو ان تعویذات کی اجازت دیتا ہوں، خداوند تعالیٰ ان کے ذریعہ لوگوں کو فائدہ پہونچائے۔

گھر میں سب سے دعا کہہ دیں، الحمدللہ جملہ اہالیان خانقاہ وجامعہ بعافیت ہیں، اور آپ کے لیے دعاءگو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ(۲) بسم الله الرحمن الرحيم اللهم صلى على سيد نا محمد دافع البلاء والوباء والقحط والمرض والالم وعلى آله واصحابه وبارک وسلم، بسم الله الرحمن الرحيم اللهم انی اسئلک بعدد خلقک بعزة عرشک برضاء نفسک بنور وجهک بمبلغ عملک بغاية قدرتک ببسط قدرتک بحق حقيقة شكرک بمنتهى رحمتک بادراک مشيتک بكلية ذاتک بكل صفاتک بتمام وصفک بنهايت اسمائک بمكنون سرک بجميل سترک وبجزيل سرک بكمال ملک بفيض جودک بشديد غضبک بسابق رحمتک باعداد كلماتک بغاية بلوغک بتفريد فردانيتک بتوحيد وحدانيتک ببقاء بقائک بسرمدية اوقاتک بعزة ربوبيتک وبعظمة كبريائک بجاهک بجلالک بكمالک بافعالک بانعامک بسيادتک بملكوتيتک بجباريتک بامانيتک بعطفک بلطفک ببركة احسانک وبحقک وبحق حقک ان تجعل لنا فرجا ومخرجا وشفاء من الهموم والغموم والوباء والعناء وجميع الآفات والعاهات فى الدنيا والآخرة بحق كٓهيعٓصٓ وبحق طه ويسٓ وصٓ وبحق حمٓعٓسٓقٓ وبحق انا فتحنا لک فتحا مبينا برحمتک يا ارحم الرحمين، بسم الله الرحمن الرحيم، اللهم انی اعوذبک من شر مايلج فى الليل ومن شر ما يلج فى النهار ومن شر ماتهب به الرياح انی اسئلک شفاء منكل داء الله الله ربی لا اشرک به شيئا ابدا، اللهيم لا تقتلنا بغضبک ولا تهلكنا بعذابک اعوذ بكلمات الله التامات من شر ماخلق . بسم الله الرحمن الرحيم حٓمٓ حٓمٓ حٓمٓ حٓمٓ حٓمٓ حٓمٓ حٓمٓ اللهم اسكن صدقة قهرمان الجبروت باللطيفة النازلة الواردة من فيضان الملكوت حتى نتشبث باذيال لطفک عن نزول قهرک ونعتصم بک عن نزول قدرتک يا ذالقوة الكاملة والقدرة الشاملة برحمتک يا ارحم الراحمين صلى الله تعالىٰ على خيرخلقه سيدنا محمد وآله واصحابه اجمعين فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين يا من لطيف لم يزل، الطف بنا فى مانزل ، انت قوى نجنا، عن قهرک يوم الخلل ، رفعت بامر الله تعالىٰ كل بلاء وقضايجى من هذه الجهات الستة تامن باذن الله تعالىٰ من جميع الآفات والعاهات اللهم لا تقتلنى بغضبک ولا تهلكنى بعذابک وعافنى قبل ذالک ، اللهم لا تؤاخذنى بسوء عملى ولا تسلط علينا من لا يرحمنى وكف ايدى الظالمين يا حفيظ احفظنى ويسرلى امرى وحصل مرادى فانک ملک برٌّ رؤف عزيز حليم وصلى الله عليه وآله وسلم. باقی اگلے صفحہ پر

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

الٰہی بحرمت حضرت محمد صادق بن احمد مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما درنگاہ خود دارا ے وبا ہر چہ با خواجہ حاجی شریف زندنی برکوہ قاف وعدہ کردہ بجا آر۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔ ۵۵۵

۷۸۶

اعوذ بکلمات اللہ التامات من کل شیطان وھامة ومن کل عین لامة اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد بعدد کل داء ودواء بعدد کل مرض وغلبة وشفاء باللہ وبحق کھیعصٓ وبحق حٓمٓعٓسٓقٓ وبحق ھا ھو وبحق یا بدوح الحفظ لھذاباذن اللہ تعالیٰ یا غفور یا غفور بحق لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ.

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

۷۸۶

یا لطیف لم تزل الطف بنا فیم انزل انک لطیف لم تزل حی صمد باق ولہ کنف وان ادخلنا فی کیف اللہ واستجرنا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم یا مالک یوم الدین ایاک نعبدوایاک نستعین اللہ لی عند کل شدة حسبی اللہ وحدہ الیس اللہ بکاف عبدہ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ احفظنا من الطعن والطاعون والوباء یا ایھاالذین آمنوا اذکروانعمة اللہ علیکم اذھم قوم ان یبسطوا الیکم ایدیھم فکیف ایدیھم عنکم واتقوا اللہ وعلیَ اللہ فلیتوکل المؤمنون لقد جاء کم رسو ل من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم

(۳) جانوروں کے وبائی امراض کے لیے، لکھکر کوٹ پر چسپاں کر کے بانس پر لٹکائے، جہاں جانور رہتے ہوں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم، اللھم صل علی سیدنا محمد دافع البلاء والوباء والقحط والمرض والالم وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم، بسم اللہ الرحمن الرحیم، اللھم انی اسئلک بعدد خلقک بعزة عرشک برضاء نفسک بنور وجھک بمبلغ عملک بغایة قدرتک ببسط قدرتک بحق حقیقة شکرک بمنتھی رحمتک بادراک مشیتک بکلیة ذاتک بکل صفاتک بتمام وصفک بنھایة اسمائک بمکنون سرک بجمیل سترک وبجزیل سرک بکمال ملک بفیض جودک بشدید غضبک بسابق رحمتک باعداد کلماتک بغایة بلوغک بتفرید فردانیتک بتوحید وحدانیتک ببقاء بقائک بشرمدیة اوقاتک بعزة ربوبیتک وبعظمة کبریائک بجاھک بجلالک بکمالک بافعالک انعامک بسیادتک بملکوتیتک بجباریتک بامانیتک بعطفک بلطفک ببرکة احسانک وبحقک وبحق حقک ان تجعل لنا فردا ومخرجا وشفاء من الھموم والغموم والوباء والعناء وجمیع الآفات والعاھات فی الدنیا والآخرة بحق کٓھیعصٓ، بحق طٰہ ویٰسٓ وصٓ وبحق حٓمٓعٓسٓقٓ وبحق انا فتحنا لک فتحامبینا رحمتک یا ارحم الراحمین، اللھم انی اعوذبک من شر مایلج

باقی اگلے صفحہ پر

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ　　فی اللیل ومن شر ما یلج فی النهار ومن شر ماتهب به الریاح انی اسئلک شفاء من کل داء الله الله ربی لا اشرک به شیئا ابدا، اللهم لا تقتلنا بغضبک ولا تهلکنا بعذابک اعوذ بکلمات الله التامات من شر ماخلق . بسم الله الرحمن الرحیم حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ اللهم اسکن صدقة قهرمان الجبروت باللطیفة النازلة الواردة من فیضان الملکوت حتی نتشبث باذیال لطفک عن نزول قهرک ونعتصم بک عن نزول قدرتک یا ذالقوة الکاملة والقدرة الشاملة برحمتک یا ارحم الراحمین صلی الله تعالیٰ علی خیر خلقه سیدنا محمد وآله واصحابه اجمعین فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین یا من لطیف لم یزل، الطف بنا فی مانزل ، انت قوی نجنا، عن قهرک یوم الخلل ، رفعت بامر الله تعالیٰ کل بلاء وقضایجی من هذه الجهات الستة تامن باذن الله تعالیٰ من جمیع الآفات والعاهات اللهم لا تقتلنی بغضبک ولا تهلکنی بعذابک وعافنی قبل ذالک ، اللهم لا تؤاخذنی بسوء عملی ولا تسلط علینا من لا یرحمنی وکف ایدی الظالمین یا حفیظ احفظنی ویسرلی امری وحصل مرادی فانک ملک بر رؤف عزیز حلیم وصلی الله علیه وآله وسلم.

٨	١	٦
٣	۵	٧
۴	٩	٢

(۴)　　آیت کا ترجمہ اس طرح ہے، اور تمہارے واسطے چوپایوں میں سوچنے کی جگہ ہے، پلاتے ہیں تم کو اس کے پیٹ کی چیزوں میں سے گوبر اور لہو کے بیچ میں سے دودھ، ستھرا خوشگوار پینے والوں کے لیے (پارہ ۱۴ رکوع ۱۵ از ترجمہ شیخ الہند صفحہ ۳۶۳) ۱۲　　(۵)　استخارہ کی پوری ترکیب جو "ارشاد رحمانی" میں مذکور ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء اس کی نیت سے دو رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، سلام پھیرنے کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ علمنی پر اور شروع آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد ۱۰۰/۱۰۰ مرتبہ یا علیم علمنی یا بشیرُ بشّرنی یا خبیر اخبرنی یا مبین بین لی، پڑھ کر قبلے کی طرف منہ اور قطب کی طرف سر کر کے زمین پر سو جائے اور کسی سے بات نہ کرے۔ صبح اٹھنے پر جس طرف مائل ہو وہ کرے ورنہ چھوڑ دیں۔ یہ عمل دوشنبہ یا پانچ شنبہ کی رات میں کیا جائے گا۔ ۱۲

(۶)　　"ارشادِ رحمانی" قطب عالم حضرت مولانا سید محمد علی علیہ الرحمہ کی مختصر لیکن اہم ترین تصنیف ہے، جو سلوک و آداب طریقت کے موضوع پر ہے، کتاب کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ پڑھنے والے کا دل متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، اور اس کے قلب پر مصنف کے اخلاص و للّٰہیت کا عکس پڑتا صاف نظر آتا ہے، یہ کتاب حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی علیہ الرحمہ کی وفات سے کئی سال قبل لکھی جا چکی تھی، اور خود حضرت گنج مرادآبادی علیہ الرحمہ نے اس کو پورا ملاحظہ کرنے کے بعد اس پر یہ عبارت تحریر فرمائی تھی، یا الٰہی ازیں رسالہ مومناں را نفع شود حررہ فضل رحمٰن غفرلہ اللہ تعالیٰ ولآباءٗ وابناءٗ ومریدہ۔ کتاب دراصل مولانا گنج مرادآبادیؒ کے ملفوظات وارشادات پر مشتمل ہے، لیکن اس میں خود مصنف علیہ الرحمہ کے ابتدائی حالات و کیفیات کا بھی ذکر ہے، اور دوسرے متعدد فوائد ہیں، کتاب کو اس قدر مقبولیت حاصل ہوئی کہ اس کے تقریباً ۳۰ ایڈیشن شائع ہوئے ہیں، اور بکثرت لوگوں کو اس سے روحانی فائدہ ہوا ہے، مولانا فضل رحمٰن کے حجرے کے طاق میں یہ کتاب برابر رہتی تھی، کتاب میں بڑے سہل انداز میں لطائف واذکار کا بھی بیان ہے، اس طور پر کہ عام آدمی کی طبیعت بھی اس سے متوحش نہیں ہوتی، حضرت کے ارشادات وملفوظات کے بعد مصنف علیہ الرحمہ نے چند صفحات میں بہت اختصار و جامعیت اور وضاحت کے سلوک و تزکیہ کے آداب اور اس راہ کی اولیں شرائط و مطالبات بیان کیے ہیں، جن کا مطالعہ ہر طالب کے لیے بیحد مفید ہے۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۱/۲/۹۷ھ

مکرم بندہ　　　　　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، کل پٹنہ جارہا ہوں، دوبارہ ڈاکٹرس دیکھیں گے، اور پھر آپریشن (۱) ہونے اور نہ ہونے کا فیصلہ کریں گے، دعاء فرماتے رہیں۔

تنظیمہ خاتون (۲) کے لیے تعویذ بھیج رہا ہوں، جس پر ایک (۳) لکھا ہوا ہے، موم جامہ کر کے بلور رنگ کے ڈورے میں کمر میں باندھ دیں، اور جس پر دو لکھا ہے، موم جامہ کر کے اور چاندی کے خول میں پہنا کر گلے میں ڈال دیں، خدا فضل فرمائے گا۔

میں کل ہی پٹنہ جارہا ہوں، عجلت میں ہوں، اس لیے تعویذات کی اجازت نہیں دے رہا ہوں، آئندہ خط میں لکھیں، اب تو منسٹر گورنمنٹ کے احکام آچکے ہیں، کہ تنخواہیں نہ روکی جائیں، امید ہے کہ آپ لوگوں کو بھی تنخواہیں مل گئی ہوں گی۔

سبھوں سے سلام ودعاء کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) حضرت علیہ الرحمہ کو پیشاب میں رکاوٹ ہو رہی تھی، اسی آپریشن کی طرف اشارہ ہے، جو بالآخر پٹنہ میں ہوا۔۱۲

(۲) مرحومہ تنظیمہ خاتون موضع گھٹنی ضلع سیوان کی رہنے والی تھی، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف حاصل ہوا تھا، مخلص وصالحہ خاتون تھیں رحمۃ اللہ علیہ۱۲

(۳) تعویذ نمبر ۱ اور نمبر ۲ ۲۹/محرم ۹۴ھ کے مکتوب کے حاشیہ میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۸؍۲؍۹۷ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، آپ کی تحریری عیادت کیلیے شکر گذار ہوں، اللہ تعالیٰ آپکو اس کا بہتر بدلہ دے، آمین میں کل آپریشن کے لیے پٹنہ جارہا ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ ۲۲؍فروری ۷۷ء کو آپریشن ہوگا، دعاء کیجئے اللہ تعالیٰ صحت عطاء فرمائے۔ گھر میں سبھوں سے دعاء کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۵؍شعبان ۹۷ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمد للہ میں خدا کے فضل سے صحتیاب ہوکر ۷؍جولائی کو مونگیر آگیا، اچھا ہوں، آپ کی طبیعت کی خرابی سے قلق ہے، خدا شفاء کامل دے، آمین

یہ بہت اچھا ہے کہ لیٹے لیٹے بھی ذکر کا دھیان رکھتے ہیں، آپ کے خواب (۱) سب اچھے ہیں، خدا مبارک کرے، ابھی میں تعویذ وترکیب نہیں بھیج سکا، پھر آئندہ سہی۔

پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہے (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ حجر اسود کے سامنے ہیں اور حجر اسود کی طرف دیکھ رہے ہیں، کہ حجر اسود کی ایک ایسی شکل ہے، جس سے وہ طواف کرنیوالوں کو پہچانتا ہے۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۱؍رمضان ۹۷ھ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا۔ خواب (۱) بہت اچھے ہیں خدا مبارک کرے۔

آپ تو انشاء اللہ اخیر عشرہ میں آئیں گے۔ جو باتیں ہو زبانی کہئے گا۔ سب سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہے (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ اپنے محلّہ کی مسجد میں ایک پانی کے پائپ کو پکڑے کھڑے ہیں اور لوگ سیراب ہو رہے ہیں۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۷ر شوال ۹۷ھ

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، تعویذ ن بی بی (۱) کا ارادہ بہت مبارک ہے، ان سے میرا اسلام مسنون کہیں، اور کہیں کہ میں نے ان کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل کیا، اللہ تعالیٰ اس کی برکات سے انہیں فائدہ پہونچائے، شجرہ بھیج رہا ہوں، اسے پڑھ کر یا پڑھوا کر سنا دیں، اور اس میں لکھی ہوئی نصیحتوں پر پورا عمل کریں، اور ہر نماز کے بعد حق تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر گیارہ بار پہلا کلمہ پڑھیں، اور بعد نماز فجر کلمہ پڑھ کر سو مرتبہ درود شریف اور بعد نماز عشاء کلمہ پڑھ کر سو مرتبہ استغفار پڑھ لیا کریں، اللہ تعالیٰ انہیں دین و دنیا کی مکروہات سے محفوظ رکھے، آمین

بچہ کی شادی کی بات ہو رہی ہے، تو منسوب کرلیں، اللہ تعالیٰ صحیح انتخاب کرائے، سب سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) صوم وصلوٰۃ کی پابند نیک صالح خاتون تھیں، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف مرحومہ کو حاصل تھا۔۱۲

بسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶/۱۲/۹۷ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ ملا، اللہ تعالیٰ علی حیدر سلمہ کو (۱) کو کامیاب فرمائے، تعویذ (۲) بھیج رہا ہوں، موم جامہ کر کے رکھیں، جس روز سے امتحان شروع ہو اس کے داہنے بازو پر باندھ دیا جائے، اور جب سارے امتحانات ختم ہو جائیں، تو تعویذ کھول کر کسی پاک جگہ میں دفن کر دیں، خدا کامیاب کرے گا۔

نبی اللہ صاحب کے لیے دعاء کرتا ہوں، کہ خدا انہیں شفاعطاء فرمائے، میرا اسلام کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) علی حیدر بن ماسٹر محمد امین صاحب رحمانی موصوف کا تعارف سابق صفحہ میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔۱۲

(۲) تعویذ اس طرح ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

ياعليم رب زدني علما يا خبير

حسبنا الله ونعيم الوكيل

رب اني مغلوب فانتصر

۱۱	٦٦	٦
۱۱	٦۹۹	۷
۱۱	٦۵۸	۸

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶؍ربیع الاول ۹۸ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، دو بندر والا خواب میری سمجھ میں نہیں آیا، بقیہ سب (۱) اچھے ہیں، خدا مبارک کرے۔ آمین۔

تمام لطائف میں ذکر کا احساس بہت اچھی علامت ہے، اللہ تعالیٰ تمام لطائف کو ہمیشہ ذاکر رکھے، تاہمہ ہر لطیفہ کی الگ الگ خبر گیری ضروری ہے، تاکہ اس کے ذکر میں اور اس کے جاری ہونے میں دوام واستمرار اور استحکام پیدا ہو جائے۔

الحمدللہ بعافیت ہوں، اور آنعزیز کے لیے دعاء گو ہوں، اس دفعہ میں نے سفر بہت کیا، تھک گیا ہوں، اور اب تک سفر ختم نہیں ہوئے، میرے واسطے بھی دعاء کرتے رہیں، کہ حق تعالیٰ اخلاص عطا فرمائے، اور خاتمہ ایمان پر ہو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ خانہ کعبہ کی چھت پر ہیں، اور وہاں سے سیڑھی کے ذریعہ نیچے اتر رہے ہیں، تاکہ کعبۃ اللہ کا طواف کریں، (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ بہت سے بزرگوں کو کھانا کھلا رہے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۳۰ر شعبان ۹۸ھ

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، ذکر میں اس وقت تک مشغول رہیں، جب تک رغبت باقی رہے، رغبت ختم ہونے کے بعد اس ذکر کو چھوڑ دیں، چھوڑ کر دو چار قدم چلیں، اور پھر بیٹھ کر کم از کم ۵ر سو مرتبہ استغفار پڑھیں، اور پھر اس کے بعد ذکر شروع کریں، انشاء اللہ تعالیٰ رغبت پیدا ہوگی۔

علی حیدر سلمہ کا داخلہ کالج (۱) میں ہوگیا، بہت اچھا ہوا، اللہ تعالیٰ اسے علم وعمل سے سرفراز کرے۔

آپ کے خواب اچھے ہی ہیں، آپ رمضان میں مونگیر کب آتے ہیں، مطلع کریں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) اسلامیہ کالج سیوان مراد ہے، مکتوب الیہ کے صاحبزادہ علی حیدر سلمہ نے انٹر تک اسی کالج میں تعلیم حاصل کی، اور اس کے بعد اسی کالج میں ہومیو پیتھک کی ڈگری بھی حاصل کی۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۳/۱/۷۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، دعاء کرتا ہوں اللہ تعالیٰ چھوٹی بچی (۱) کو صحت اور عافیت سے رکھے، اور آپ لوگوں کی تنخواہ وقت پر ملنے لگے۔

الحمد للہ جو مرض (۲) دو ڈھائی مہینہ سے چل رہا تھا، اس میں ۶۰/ فیصد افاقہ ہے، لیکن ادھر پیشاب میں رکاوٹ ہونے لگی ہے، پٹنہ کے ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا ہے، دعاء کرتے رہیں، مولوی محمد ولی سلمہ مڈل ایسٹ کے دورہ اور حج وزیارت سے فارغ ہوکر ۲۶/دسمبر ۷۶ء کو مونگیر واپس آ گئے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) ہاجرہ خاتون بنت محمد امین صاحب مراد ہیں، ان کا نکاح محمد شمشاد بن احمد سلیم پور (یوپی) سے ہوا ہے، مکتوب الیہ نے اپنی اس صاحبزادی کے متعلق خواب میں دیکھا تھا کہ حضرت پیران پیر علیہ الرحمہ فرمارہے ہیں، آپ اس پر توجہ رکھیں، اس بچی کی نسبت حضرت فاطمہ زہرہ سے ہے، الحمد للہ صاحبزادی صوم وصلوٰۃ کی پابند اور اچھے اخلاق سے متصف خاتون ہیں۔۱۲

(۲) حضرت علیہ الرحمہ کو پیشاب میں رکاوٹ ہورہی تھی، بدگوشت ہوجانے کی وجہ سے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۵/۵/۷۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اگر کوئی خط اس سے پہلے آپ کا آیا ہوگا، تو میں نے جواب ضرور دیا ہوگا۔ گھر بھر کی طبیعت خراب ہونے سے قلق ہے، اللہ تعالیٰ سبھوں کو شفا دے اور صحت وعافیت سے رکھے۔ خواب (۱) تو آپ کے اچھے ہی ہیں، الحمدللہ میں پہلے سے اچھا ہوں، دعاء کرتے رہیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہے، مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو محلّہ کی مسجد میں زنا کرتے ہوئے دیکھا۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۷۷/۸/۶ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمد للہ میں اچھا ہوں، ۱۵؍شعبان کو میں نے افطار کے موقعہ پر بد پرہیزی کی، پھلکی اور تلے ہوئے چنے کھائے، نتیجہ ہوا کہ ۱۶؍شعبان کو نو دس دست آئے۔

اس لیے پرہیز سخت کر دینا پڑا، ۱۷؍شعبان سے اچھا ہوں، انشاء اللہ اوائل شوال تک کہیں سفر نہیں کرنا ہے۔

آپ حضرات رمضان المبارک کے اخیر عشرہ میں آئیں، خوشی کی بات ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی اہلیہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

خواب (۱) اچھے ہیں، اللہ تعالیٰ اس کی اچھی تعبیریں سامنے لائے، گھر میں سبھوں سے سلام ودعاء کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہے، مکتوب الیہ نے دیکھا کہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ مکتوب الیہ کے وطن تشریف لائے، اور مکتوب الیہ سے کہا کہ نماز کا اعلان کر دو، مکتوب الیہ نے اعلان کیا، بہت سے بزرگان دین بھی حضرت علیہ الرحمہ کے ہمراہ تھے۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۲/۱۲/ ۷۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، شرعاً بے نمازی کیا معنی کافر کے ہاتھ کا پکاہوا کھانا جائز ہے، اس کا لحاظ اور اہتمام ہونا چاہئے، کہ رزق حلال ہو، جب انسان کا قدم تقویٰ اور طہارت کی طرف بڑھتا ہے تو اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ میرے سامنے کوئی ایسی چیز نہ آئے، جس پر تقویٰ اور طہارت کی گہری چھاپ لگی ہوئی نہ ہو، کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے میں اس طرح کی خواہش کا ہونا اس دور میں ممکن نہیں ہے، اس لیے اس معاملہ میں شریعت کا جو فتویٰ ہے، اس پر عمل کرنا چاہئے، اسلام سہل اور آسان دین ہے، ''الدین یسر لا عسر (۱)'' اسے تکلف اور تقشّف کے ذریعہ مشکل بنانا صحیح نہیں۔

آپ نے جو خواب (۲) لکھا ہے، اس کی تعبیر میری سمجھ میں نہیں آئی، ممکن ہے یہ اضغاث احلام کی فہرست میں شامل ہو۔

تصوف کی تعریف ہر سلسلہ میں ایک ہی ہے، الفاظ وتعبیر کا فرق ہوگا، مفہوم ومعنی ایک ہی ہوگا، تصوف ایک فن ہے جس پر عمل مخلوق انسانی سے اس کے قلبی رذائل اور ذمیمے کو دور کرتا ہے، اور صفات محمودہ کو قلب میں پیوست کرتا ہے، جس کے نتیجہ میں سعادت اخروی اور رضاء الٰہی حاصل ہوتی ہے، اسی مفہوم کو مختلف لوگوں نے اپنے اپنے انداز میں بیان کیا ہے، اور بتلایا ہے۔

نبی اللہ صاحب (۳) سے میرا سلام کہیں، ان سے کہئے ایک شغل کریں، عشاء کے بعد اپنے قلب کی طرف متوجہ ہوکر بیٹھ جائیں، اور یہ تصور کریں کہ میرے قلب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت مثل پھوار یا چھلنی سی گر رہی ہے، انشاء اللہ نیند آئے گی، تعویذ (۴) بھیج رہا ہوں،

(۱) دین آسان ہے، دشوار نہیں۔۱۲

(۲) خواب اس طرح ہے، مکتوب الیہ نے دیکھا کہ کچھ عورتیں مسجد میں نقاب لگا کر آرہی ہیں،

(۳) نبی اللہ صاحب کا تعارف گذشتہ صفحات میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔۱۲ باقی اگلے صفحے پر

موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

ا/جنوری ۷۸ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، میں ۳/جنوری تک مونگیر میں رہوں گا، پھر اس کے بعد دیو بند، سہارنپور جاؤں گا، انشاء اللہ ۱۳/جنوری تک واپسی ہوگی، ۱۴/۱۵/۱۶/ مونگیر رہوں گا، ان تاریخوں میں آپ آسکتے ہیں۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ

(۴)　خفقان یعنی نیند نہ آتی ہو تو درج ذیل تعویذ کو گلے میں پہنا جائے، یا پھر دھیان کر کے رحمت الٰہی مثل پھوار یا چھلنی سے قلب پر پڑ رہی ہے، اور قلب اس میں بھیگ رہا ہے، انشاء اللہ نیند آئے گی۔ تعویذ اس طرح ہے۔

۸	۷	ح	۲
۵	۴	۸	۱
ن	۶	۱۱	۳
۸	۵	۳	۱۰

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۰/۳/۸۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمدللہ ایک اہم پیغام (۱) آپ تک پہونچ گیا اور مناسب لوگوں میں اس کو تقسیم کیا، اگر ضرورت ہوتو اور طلب کرلیں، اور اپنی بساط بھر ہر اس شخص تک پہونچائیں، جو اس کا اہل ہے، انشاء اللہ اجروثواب ہوگا، خواب (۲) اچھا ہے، خدا مبارک کرے، اور آپ کی روشنی ہر طرف پھیلائے، آمین

تفریق کا تعویذ (۳) نیچے لکھ رہا ہوں، اسے چار انگل لمبے چوڑے کاغذ پر لکھا جائے اور چار تہہ موڑ کر کے دو پرانی قبر کے درمیان سوا بالشت مٹی کھود کر دفن کر دیا جائے۔

پرسان احوال سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) ''ایک اہم پیغام'' یہ حضرت علیہ الرحمہ کا تحریر کردہ ایک مفید مضمون تھا، جو مکتوب الیہ کے پاس محفوظ نہیں رہ سکا۔

(۲) خواب اس طرح ہے، مکتوب الیہ کو خواب میں ایک نقشہ دکھایا گیا، جس میں کئی اضلاع شامل تھے، دیوریا، سیوان، گوپال گنج، چھپرہ، گورکھپور وغیرہ۔۱۲

(۳) جب قوم وملت کو کسی سے نقصان ہو، اس وقت تفریق سے کام لینا چاہئے، لہٰذا ان حالات میں مذکورہ عمل کیا جائے گا۔

۷۸۶

۲۰۴۸	۲۰۵۵	۲۰۵۰
۲۰۵۳	۲۰۵۱	۲۰۴۹
۲۰۵۲	۲۰۴۷	۲۰۵۴

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۰/۳/۷۸ء

مکرم بندہ　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اس وقت کنونشن کے سلسلہ میں صرف اطلاع کرنا چاہتا ہوں کہ کنونشن ۳۱/ مارچ، پہلی اور دوسری اپریل کو ہے۔

حضرت مولانا محمد طیب صاحب (۱) مہتمم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا ابوالحسن علی صاحب ندوی (۲) اور دیگر حضرات تشریف لا رہے ہیں۔

پیغام (۳) کی دس کاپیاں اور کنونشن کیوں؟ کی دس کاپیاں ارسال ہیں، مجھے ۶/ مارچ کو بخار آ گیا تھا، ۱۷ کو بخار اترا، اس وقت بخار نہیں ہے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) حضرت حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب علیہ الرحمہ کا تفصیلی تعارف ''مکتوبات رحمانی'' جلد اول صفحہ ۱۰۲/ پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ ۱۲

(۲) مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی علیہ الرحمہ کا تفصیلی تعارف ''مکتوبات رحمانی'' جلد اول صفحہ نمبر ۴۷/ پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ ۱۲

(۳) ''ایک اہم پیغام'' اور ''کنونشن کیوں؟'' یہ دونوں حضرت علیہ الرحمہ کے مختصر مضامین ہیں۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۹/۵/۸۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، مؤکل میرے پاس بھی نہیں ہے، اللہ کا کلام مؤکل ہے، خبیث جو عورتوں کو خواب میں پریشان کرتا ہو، اس کے لیے تعویذ (۱) بھیج رہا ہوں، اور آپ کو اجازت دیتا ہوں، اسے لکھ کر موم جامہ کر کے خواب میں ڈرنیوالی اور ڈرنیوالے کو دیا کریں، خدا فضل کرے گا۔

آپ کے خواب (۲) اچھے ہیں، اور بہت اچھے ہیں، خدا مبارک کرے ۱۰/۱۱/ جون کو پونہ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا اجتماع ہے، ۶/ جون کو چلا جاؤں گا، ۱۸/ تک واپسی ہوگی۔

پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) تعویذ درج ذیل ہے، اوپر والے نقش کو نقش علی اور نیچے والے نقش کو نقش اجل کہتے ہیں، اور دونوں کو نقش علی واجل کہتے ہیں۔
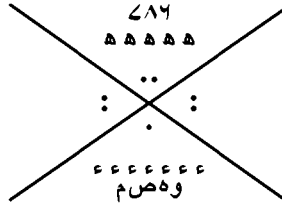
۷۸۶

ہ ہ ہ ہ ہ

.. : : .

ء ء ء ء ء ء ء

وہ ص م

الٰہی بحرمت حضرت علی کرم اللہ وجہہ شفا باید

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

(۲) خواب اس طرح ہیں۔ (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا شمس الحق صاحب علیہ الرحمہ خانقاہ میں گندے نالے کو صاف کر رہے ہیں، (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مسجد میں مکتوب الیہ کے لیے تخت لگوایا، اور نماز پڑھائی، مکتوب الیہ نے بھی ان کے پیچھے نماز پڑھی۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۷؍جون ۷۸ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں پونا، بمبئی سے ۱۹؍جون کو مونگیر واپس آیا، اس لیے جواب میں تاخیر ہوئی، جلیفاً صاحب(۱) کو میرا اسلام کہیں، میں نے ان کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل کیا، اللہ تعالیٰ سلسلہ کے فیوض سے ان کو فائدہ پہونچائے، شجرہ بھیج رہا ہوں، پڑھوا کر سننے کی تاکید کریں، اور کلمہ درود شریف اور استغفار جو میں بتلایا کرتا ہوں، انہیں بھی بتلا دیں، اللہ تعالیٰ انہیں استقامت دے۔

آپ کے خواب (۲) اچھے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل وکرم فرمائے، اور اپنی محبت سے سرفراز کرے۔ آمین

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) جلیفاً صاحب موضع کیلا پوسٹ کنہولی ضلع سیوان کے رہنے والے ہیں، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور صالح آدمی ہیں، موصوف کو حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف حاصل ہے۔۱۲

(۲) خواب اس طرح ہے، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ محلّہ کی مسجد کے اتر جانب ایک حجرہ ہے، اور مکتوب الیہ اس حجرہ میں تشریف فرما ہیں، اسی احاطہ میں ایک کنواں ہے، جس کے چار ڈھکن ہیں، اور لوگ اس کنواں سے پانی نکال کر سیراب ہو رہے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۲ر ۷ر ۸۷ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، آپ کا یہ خط ڈاک میں دب گیا تھا، آج نظر سے گذرا، جلیفاً میاں (۱) انصاری کا خیال مبارک ہے، ان سے میرا سلام مسنون کہیں، میں نے ان کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل کیا، اللہ تعالیٰ اس کی برکات سے اس کو فیضیاب کرے۔ (آمین)

شجرہ بھیج رہا ہوں، نام لکھ کر ان کے حوالہ کریں، اور وہ تین ابتدائی وظیفے جو میں لوگوں کو بتلایا کرتا ہوں، انہیں بھی بتلا دیں، کلمہ، درود شریف اور استغفار۔

آپ نے اس خط میں ایک سوال کیا ہے، اس کا جواب سن لیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پانچ وقت کی نمازیں معراج میں فرض ہوئیں، اس میں دو رائیں نہیں، اب رہا یہ سوال کہ شب معراج سے پہلے نماز فرض تھی یا نہیں، اور جناب رسول اللہ علیہ وسلم کون سی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔

تو شب معراج سے پہلے پانچ نمازیں فرض نہ تھیں، بلکہ صرف دو نمازیں فرض تھیں، ایک صبح کی اور ایک عصر کی، بعض لوگوں نے بجائے عصر کے ذکر عشاء کی نماز کا کیا ہے۔

کان فرض الصلوٰۃ الخمس لیلۃ المعراج قبل الھجرۃ و کانت الصلوٰۃ قبل الاسراء صلاتین، صلوٰۃ قبل طلوع الشمس، صلوٰۃ قبل غروبھا، قال تعالیٰ وسبح بحمدربک بالعشی والابکار (۲) مرعاۃ المفاتیح جلداول صفحہ۳۷۳ السیر المحمدیہ و الطریقۃ الاحمدیہ صفحہ۸۳ پر ہے۔

---

(۱) موصوف کا تعارف گذشتہ مکتوب میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔۱۲

(۲) ترجمہ اس طرح ہے، ہجرت سے پہلے معراج کی رات میں پانچ نمازیں فرض ہوئیں، اور معراج سے پہلے دو نمازیں فرض تھیں، ایک طلوع شمس سے پہلے، اور دوسرے غروب شمس سے پہلے، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے، پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں صبح وشام (آیت کا ترجمہ ماخوذ از ترجمہ حضرت شیخ الہندؒ)۔۱۲

عن مقاتل(۱) قال بن سليمان فرض الله فی اول الاسلام الصلوٰة ركعتين بالغداة و ركعتين بالعشی ثم فرض الخمس ليلة المعراج۔

یعنی مقاتل بن سلیمان فرماتے ہیں کہ اوائل اسلام میں دو رکعتیں صبح کو اور دو رکعتیں شام کوفرض تھیں، پھر یہ پانچ نمازیں معراج کی رات کوفرض کی گئیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معراج سے پہلے فجر کی دو رکعت اور عصر کی دو رکعت بطور فرض نماز کے پڑھتے تھے، پانچ نمازیں معراج کی رات میں فرض ہوئیں، معراج سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مذکورہ بالا دو فرض نمازوں کے علاوہ جو نمازیں پڑھتے تھے، وہ فرض نہیں نفل تھیں، و اللہ اعلم بالصواب

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مقاتل بن سلیمان صحابی رسول ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۷۸/۹/۳۰ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، آپ جو کر رہے ہیں، وہ عمل نہیں ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کا ذکر ہے، جس کا نتیجہ سعادت اخروی اور نجات بعد الموت ہے، اور حق تعالیٰ کی رضا مندی ہے، اور یہ نتیجہ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق ہے، پھر مایوس کیوں؟

درمیان میں جو حالات پیدا ہوئے ہیں، وہ نہ مقصود ہیں، اور نہ ضروری، زینب (۱) نے اگر اپنے زندہ بچہ کو مار ڈالا تو وہ قتل کی مجرم ہے، لیکن زید اگر اسے رکھنا چاہتا ہے، رکھ سکتا ہے، دوبارہ نکاح پڑھوا دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) زینب وزید فرضی نام ہیں، مسئلہ سمجھانے کے لیے حضرت علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۵/۱/۹۷ ۱۹ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، مساجد و مقابر کا معاملہ بڑا نازک ہے، جد و جہد کے ساتھ دعاء بھی کرتے رہیں، اللہ تعالیٰ بڑی لڑکی (۱) کا رشتہ کسی مناسب جگہ طے کرا دے، اور اس اہم فرض سے آپ کو بطریق احسن سبکدوش فرمائے۔ آمین

آپ کے خواب (۲) اچھے ہی ہیں، اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین

میں ابھی دہلی جا رہا ہوں، وہاں سے کلکتہ جاؤں گا، اور ۶/۷/۸/ فروری کو مونگیر رہوں گا۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) ہاجرہ خاتون بنت محمد امین صاحب رحمانی مراد ہیں، سابقہ صفحات میں تعارف ملاحظہ کیا جا سکتا ہے، ۱۲

(۲) خواب اس طرح ہے، ایک بڑے مجمع کو نماز پڑھاتے ہوئے، مکتوب الیہ نے اپنے آپ کو دیکھا، جب نیند سے بیدار ہوئے تو تہجد کا وقت تھا۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۰/۳/۹۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ آپ سبھوں کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے، نقش آیۃ الکرسی (۱) بھیج رہا ہوں، اور آپ کو اس کے لکھنے اور دینے کی اجازت دیتا ہوں، یہ جن وآسیب کے لیے، وضع حمل کے وقت، زچہ اور بچہ کے تحفظ کے لیے، خواب میں ڈرنے کے لیے اور مختلف کاموں کے لیے بہت مجرب ومفید ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے ہاتھوں سے فائدہ دے۔

الحمدللہ مسجد وقبرستان کے سلسلہ میں مسلمانوں کا احتجاج بے اثر ثابت نہ ہوا، لکھنؤ میں دو مسجدیں اکوائر کی گئی تھیں، جو واپس کردی گئیں، راجستھان میں بھی حکومت نے ایک مسجد کو ایکوائر کرنے کے لیے قدم اٹھائے تھے، جو رک گئے، اب قانون میں ترمیم کا مرحلہ سامنے ہے، احتجاج جاری رکھئے، تاکہ حکومت قانون میں ترمیم کو قبول کرلے۔ مسلمانوں کا عجیب حال ہے، ایک جلسہ کیا، اور سمجھتے ہیں کہ اب تمام کام پورا ہوگیا، قومی اور ملکی کاموں میں تو برسہا برس محنت کرنی پڑتی ہے، بعض دفعہ تو پوری عمر ختم ہوجاتی ہے، تب جاکر کہیں کامیابی ہوتی ہے۔

الحمدللہ یہاں سب لوگ بعافیت ہیں، اور آپ کو سلام ودعاء سے یاد کرتے ہیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) نقش اس طرح ہے۔

۷۸۶

۸۹۲۵	۸۹۲۰	۸۹۲۷
۸۹۲۶	۸۹۲۴	۸۹۲۲
۸۹۲۱	۸۹۲۸	۸۹۲۳

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۱/۵/۹۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمدللہ کہ بچے صحت یاب ہوگئے، اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اچھا کردے، اور ظاہری وباطنی دونوں صحت عطا فرمائے، آپ کے خواب (۱) اچھے ہیں، خانہ کعبہ کو آدم علیہ السلام کی قبر کہنا نص قرآنی کے خلاف ہے۔

جمشید پور (۲) کا فساد (۳) غیر معمولی حد تک اہم ہوا ہے، آپ کے علاقہ کے مسلمانوں کو بھی مظلومین جمشید پور کی مالی امداد کی جانب متوجہ ہونا چاہئے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہے، مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ کپڑے کو صاف کررہے ہیں۔۱۲

(۲) شمالی ہند کی سرحدی پٹی پر واقع صنعتی شہر جس میں لوہے کی صنعت کو خصوصیت حاصل ہے۔۱۲

(۳) شمالی ہند کی سرحدی پٹی قدیم صوبہ بہار کے علاقہ رانچی، جمشید پور، راوڑ کیلا وغیرہ میں رونما ہونیوالا بھیانک ہندو مسلم فساد جس میں مسلمانوں کا عظیم جانی ومالی نقصان ہوا، صرف جمشید پور اور راوڑ کیلا میں تین ہزار سے زائد مسلمان مقتول ہوئے، اور اسی حادثہ کے نتیجہ میں ۱۹۶۴ء کو مسلم مجلس مشاورت قائم ہوئی۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶/۱۰/۹۷ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، ۲۵/عدد شجرہ ارسال ہے، اور ضرورت ہوتو اور طلب کریں۔

سلطان الاذکار کے سلسلہ میں میرا رسالہ نسبت اور ذکر و شغل ملاحظہ فرمائیں، مرشد کی توجہ اور اس کی صحبت اہم ترین چیز ہے، فرصت ملے تو کچھ تفصیل سے اس پر لکھوں۔

گونگاپن دور کرنے کے لیے **رب اشرح لی صدری ویسر لی امری واحلل عقدة من لسانی یفقھوا قولی** ۔(۱) اور اس کے نیچے نقش علی (۲) لکھ کر گلے میں پہنا دیں، اور یہی آیت ۷/مرتبہ پڑھیں، آگے پیچھے تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ۴۰/روز تک پلائیں، میں آپ کو اس کی اجازت دیتا ہوں۔

مکان و زمین کے سابقہ حالات معلوم کر کے یہ فیصلہ کیا جا سکتا ہے، کہ یہ زمین اچھی ہے یا نہیں، وہی دفن کرنیوالا تعویذ چار لکھ کر مٹی کے چار کوزے میں رکھیں، ڈھکن سے چھپائیں، اور کلائی کی دال پیس کر ڈھکن کے منہ کو لیپ دیں، جب سوکھ جائے تو گھر یا زمین کے چاروں کونے پر سوا سوا بالشت نیچے دفن کر دیں، کوئی دیکھے نہیں، اچھا رہے گا،

(۱) آیت کا ترجمہ اس طرح ہے، اے رب کشادہ کر میرا سینہ اور آسان کر میرا کام اور کھول دے گرہ میری زبان سے کہ سمجھیں میری بات۔(ترجمہ از شیخ الہندؒ پارہ ۱۶ رکوع ۱۱)۔۱۲

(۲) نقشِ علی اس طرح ہے
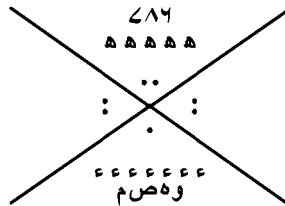
الٰہی بحرمت حضرت علی کرم اللہ وجہہ شفا باید

دفن (۱) کرنے والے تعویذ کا نمونہ منسلک ہے۔

پرسان احوال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۸/۱/۸۰ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، حق تعالیٰ بچی (۲) کا منسوب جلد لگا دے، اور آپ کو اس کام سے سبکدوش کرادے، آمین۔

۱- روس کا سفر اچھا رہا، اور مختلف طریقوں سے اسکو سمجھنے اور قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔

۲- جماعت اسلامی سے ہم لوگوں کو اختلاف ہے۔

۳- رابطۂ شیخ سلسلہ نقشبندیہ میں ترقی منازل کی اہم کڑی ہے۔

الحمدللہ میں اچھا ہوں، جاننے والوں سے سلام مسنون کہدیں، بچوں سے دعاء کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) یہ تعویذ ۲۳/۶/۷۶ کے مکتوب کے حاشیے میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

(۲) نسیمہ خاتوں بنت محمد امین صاحب رحمانی کی طرف اشارہ ہے، موصوفہ کا نکاح محمد ذاکر حسین بن محمد امام الدین موضع پنسوا ضلع سیوان سے ہوا، صوم صلوٰۃ کی پابند اور عمدہ اخلاق وکردار کی مالک ہیں، ان کے شوہر سعودی عرب دمام میں ملازمت کرتے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۳۱/مارچ ۸۰ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اس خبر سے خوشی ہوئی کہ ہاجرہ سلمہا(۱) کا عقد مسنون بخیر وخوبی انجام پا گیا، اللہ تعالیٰ زوجین میں محبت والفت قائم رکھے، اور دونوں کے مستقبل کو پر روشن اور پر سکون بنائے۔ آمین۔

حیدرعلی کے لیے بھی دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ امتحان میں کامیابی عطاء فرمائے، جو اشیاء غائب ہو چکی ہیں، اس کے واپسی کی ترکیب دعاء خیر ہے۔

بحمد اللہ بخیر ہوں، پرسان احوال سے سلام کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) ہاجرہ بنت محمد امین صاحب کا تعارف سابقہ صفحات میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

یکم جولائی ۸۰ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ آپ پر اپنا فضل وکرم فرمائے، پریشانیوں کو دور کردے، اور تمام الجھنوں سے نجات دے۔ آمین

پہلے یہ معلوم کرلینا چاہئے کہ اگر وہ عورت ہے تو اس پر آسیب ہے یا اختناق ہے۔ اس سے دریافت کیا جائے کہ اس کے ناف کے نیچے درد، دل میں دھڑکن، سر میں چکر ہوتا ہے یا نہیں، اگر یہ سب باتیں ہیں تو اسے اختناق کا (۱) تعویذ دیا جائے، جو منسلک ہے، یہ تعویذ بدھ کے روز صبح صادق کے بعد سے طلوع آفتاب کے اندر اندر لکھا جاتا ہے، دوسرے وقت نہیں، یہ لکھ کر بلو رنگ کے ڈورے سے عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے، تعویذ آگے رہے اور گرہ پیچھے۔

اور اگر مرد ہے تو اسے دوسرا نقش (۲) جو منسلک ہے، لکھ کر دیا جائے، میں دونوں کی آپ کو اجازت دیتا ہوں، نقش پر ۲ لکھ دیا ہے، میں آج مالیگاؤں اور بمبئی جارہا ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ ۲۹ ر شعبان تک واپسی ہوگی۔

بحمد للہ بخیر ہوں، پرسان احوال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　اختناق کا تعویذ پچھلے صفحات پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

(۲)　نقش مرد کے لیے ہے، جو آسیب، جن، خواب بدوغیرہ کے لیے ہے، اسے موم جامہ کرکے گلے میں پہنے یا داہنے بازو پر باندھے، نقش اس طرح ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۶۱۱	۱۶۵۶۲۵	۱۶۵۶۲۱	۱۶۵۶۱۸
۱۶۵۶۲۲	۱۶۵۶۱۸	۱۶۵۶۱۲	۱۶۵۶۲۴
۱۶۵۶۱۶	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۲۷	۱۶۵۶۱۳
۱۶۵۶۲۶	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۱۵	۱۶۵۶۲۰

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر
یکم جولائی ۸۰ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، کم وبیش ہر جگہ مسلمانوں کا حال یکساں ہے، جاہل وپیشہ ورلوگ خوب دورے کررہے ہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت دے، میں اس دفعہ مونگیر ہی میں ہوں، آپ ۲۰ر کوتشریف لے آئیں، اورلوگوں کو بھی ساتھ لے آئیں، بہت اچھا ہے، جلیل احمد (۱) عبدالستار (۲) اور حافظ زین الدین (۳) صاحبان سے سلام مسنون کہدیں، یہ حضرات ضرور آئیں، اور قیام کی نیت سے آئیں۔

اللہ تعالیٰ علی حیدر اور شوکت سلمہما اللہ (۴) کو سعید اور صالح بنادے، اللہ تعالیٰ ہم سب لوگوں کے گناہوں کو معاف فرمادے اور ہمارے ناقص اور ادھورے اعمال کا پورا بدلہ عنایت فرمائے۔

الحمدللہ جملہ اہالیان خانقاہ بعافیت ہیں، اورآپ سب لوگوں کے لیے دعاء گو۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

(۱) جلیل احمد بن شاہو میاں قریشی حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کے مریدین میں سے ہیں، دون بزرگ ضلع سیوان ان کا وطن ہے، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور بلند اخلاق وکردار کے مالک ہیں، تبلیغی جماعت سے خاصی دلچسپی رکھتے ہیں۔۱۲

(۲) جناب عبدالستار صاحب موضع گھٹنی ضلع سیوان کے رہنے والے ہیں، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کے خواہش مند تھے، لیکن شرف بیعت حاصل نہ ہوسکا، مکتوب الیہ کے متعلقین میں سے ہیں۔۱۲

(۳) حافظ زین الدین صاحب مکتوب الیہ کے چچازاد بھائی ہیں، مدرسہ بورڈ سے الحاق مدرسہ بھنولی میں مدرس ہیں۔

(۴) دونوں حضرات مکتوب الیہ کے صاحبزادہ ہیں، سابقہ صفحات میں تفصیلی تعارف ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۹/۷/۸۰ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ اچھا ہوں اور آپ کے لیے دعاء گو

اللہ تعالیٰ علی حیدر کو صحت وطاقت عطاء فرمائے، اور امتحان میں کامیابی دے، رمضان میں اسے اپنے ساتھ لا سکتے ہیں۔

اگر عقیقہ کی دعاء حاضرین میں سے کسی نے پڑھی اور بسم اللہ کہہ کر ذبح کسی اور نے کیا تو درست ہے، مؤکل کو بھگانے اور چھڑانے کے لیے ختم مجددیہ پابندی سے پڑھا کریں۔

ڈاکٹر محمد احسان صاحب (۱) موضع رم پٹے جی پوسٹ اساون ضلع سیوان کون ہیں؟ آپ معلومات کر کے تعارف کرائیے، ان کا خط آیا ہے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) ڈاکٹر محمد احسان اللہ صاحب کا تعارف ۲۳/رجب ۸۲ھ کے مکتوب میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۰/۹/۲۷ھ

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، علی حیدر سلمہ کے لے دعاء کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ علم وعمل سے نوازے اور امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی عطاء فرمائے، اور برسرروزگار بنائے۔ آمین

محمد رضاء صاحب (۱) کی اہلیہ کے لیے دعاء کرتا ہوں، خدا فضل فرمائے اور صاحب اولاد بنائے، آمین، دو تعویذ بھیج رہا ہوں جس پر ا-لکھا ہے (۲)، اس کو موم جامہ کرکے بلو رنگ کے ڈورے سے محمد رضاء صاحب کی اہلیہ کی کمر میں باندھ دیں، تعویذ آگے رہے، اور گرہ پیچھے رہے، اور جس پر ۲-لکھا ہے، (۳) اس کو موم جامہ کرکے کالا ڈورے سے ان کی اہلیہ کے گلے میں پہنادیں انشاء اللہ خدا فضل فرمائے گا۔

سبھوں سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) محمد علی رضاء صاحب مکتوب الیہ کے چچا تھے، وطن دون بزرگ ضلع سیوان تھا، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور اچھے اخلاق کے مالک تھے، مغل سرائے میں مقیم تھے اور وہیں پر وفات پائی، رحمۃ اللہ علیہ ۱۲

(۲) یہ تعویذ ۲۹ محرم الحرام ۹۴ھ اور یکم جولائی ۸۰ء کے مکتوب کے حاشیہ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ ۱۲

(۳) یہ تعویذ ۲۹ محرم الحرام ۹۴ھ کے مکتوب کے حاشیہ میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۰/۱۲/۳۰ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، حق تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حیدر علی کو امتحان میں کامیاب فرمائے، اور آپ کو صحت وعافیت سے رکھے، آمین

محمد یٰسین صاحب (۱) کی خواہش مبارک ہے، میں نے ان کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں بیعت کیا، اللہ تعالیٰ ان کو سلسلہ کے فیض سے متمتع فرمائے۔ (آمین)

شجرہ بھیج رہا ہوں، پڑھیں یا پڑھوا کر سنیں اور اس میں لکھی ہوئی نصیحتوں پر عمل کریں، ہر نماز کے بعد گیارہ بار کلمہ طیبہ بعد نماز فجر پڑھ کر سو دفعہ درود شریف اور بعد عشاء کلمہ طیبہ پڑھ کر سو دفعہ استغفار کی تعلیم دیدیں، اللہ تعالیٰ مقدمہ کی مصیبت سے انہیں نجات دے، اور کامیاب فرمائے۔

مرغی کے پانچ انڈے تین تین دفعہ دھو لیے جائیں، اور اس پر حسب ذیل تسبیح (۲) لکھی جائے، چار انڈا مکان کے چاروں کونے پر اور ایک انڈا مکان کے آنگن میں سوا بالشت کھود کر دفن کردیں، خدا فضل کرے گا۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) الحاج محمد یٰسین صاحب موضع گھٹنی ضلع سیوان کو حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف حاصل تھا، اچھے اخلاق وکردار کے مالک تھے۔۱۲ (۲) سبحان ذی الملک و الملکوت سبحان ذی القدرۃ والعظمۃ والھیبۃ والکبریاء والجبروت سبحان ذی الملک الحی الذی ھو حی لا یموت ابدا ابدا سبوح قدوس ربنا ورب الملئکۃ والروح
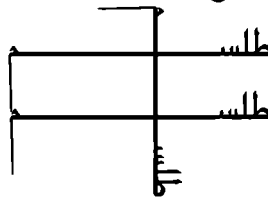
بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۳۱/ دسمبر ۱۹۸۰ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، طاہرہ خاتون (۱) سے میری دعاء کہیں، اور کہیں کہ میں نے ان کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل کیا، شجرہ بھیج رہا ہوں، اسے پڑھیں یا پڑھوا کر سنیں اور اس میں لکھی ہوئی ہدایتوں پر عمل کریں، اور ہر نماز کے بعد دل لگا کر اللہ کی طرف دھیان دے کر گیارہ بار لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں۔

آپ کا خواب (۲) اچھا ہے، خواب میں عبادت کرنا بہر حال بہتر ہے، آسیب مقید کرنے کی ترکیب نہ معلوم کریں، یہ مضر ہوگا، دفعیہ کی ترکیب معلوم کریں، اگر دفع آسیب کی ترکیب میں نے آپ کو نہیں بتلائی ہے، تو لکھیں، بھیج دوں گا۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) طاہرہ خاتون زوجہ محمد یٰسین صاحب مرحوم صوم وصلوٰۃ کی پابند خاتون ہیں، اور الحمد للہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف بھی حاصل کر چکی ہیں۔۱۲

(۲) خواب اس طرح ہیں: (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ عبادت الٰہی میں مصروف ہیں (۲) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ انہوں نے کشتی سے پوری دنیا کا سفر کیا، اور واپس لوٹ آئے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۵؍ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

مکرم بندہ　　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، عذرا بیگم خاتون سلمہا(۱) کو میں نے سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل کیا، اللہ تعالیٰ اس کے فیوض سے انہیں مستفید کرے، شجرہ بھیج رہا ہوں، میری دعاء کے ساتھ شجرہ ان کے حوالہ کریں، اور انہیں تینوں ابتدائی وظائف، کلمات، درود شریف، اور استغفار کی تلقین کردیں۔

آپ کے گائے والے خواب(۲) کی تعبیر سمجھ میں نہیں آرہی ہے، دفع آسیب(۳) کی ترکیب بھیج رہا ہوں، جس کی پشت پر آٹھواں لکھا ہوا ہے، اسے موم جامہ کرکے آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں، اور جس تعویذ کی پشت پر ساتواں لکھا ہوا ہے، اسے سات عدد لکھ کر آسیب زدہ کو دیں، جو روزانہ صبح کو ایک تعویذ دھو کر پی لیا کرے۔

میں آپ کو ان تینوں تعویذات کی اجازت دیتا ہوں، پینے والا تعویذ چاول کی روشنائی سے لکھا کریں، خدا فائدہ دے۔

سیوان سے محمد ادریس صاحب(۴) اور ایڈیٹر کا خط آیا تھا، میں نے ان کو لکھ دیا ہے، وہ آپ سے کبھی ملیں گے، اور آپ کے پاس بیٹھیں گے، آپ ان کی طرف متوجہ ہوں، اور ان کو توجہ دیا کریں۔

سبھوں سے سلام مسنون کہہ دیں۔　　　　　　　　　　والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) محترمہ عذرا بیگم صوم وصلوٰۃ کی پابند اور با اخلاق خاتون، الحمد للہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف بھی حاصل کرچکی ہیں۔۱۲

(۲) دیگر خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمۃ کی صحبت میں رہے ہیں، (۲) حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نے خواب میں مکتوب الیہ کو ایک پیالہ میں سالن اور اس کے ساتھ عنایت کی، ایک اور صاحب تشریف فرما تھے، جو حج کے لیے رروانہ ہونے والے تھے، انہیں حضرت علیہ الرحمہ نے ایک تسبیح عنایت کی۔

(۳) درج ذیل تعویذ موم جامہ کرکے آسیب زدہ کے گلے میں ڈالا جائے۔ تعویذ اس طرح ہے۔

۱۶۵۶۱۱	۱۶۵۶۲۵	۱۶۵۶۲۱	۱۶۵۶۱۸
۱۶۵۶۲۲	۱۶۵۶۱۸	۱۶۵۶۱۲	۱۶۵۶۲۴
۱۶۵۶۱۶	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۲۷	۱۶۵۶۱۳
۱۶۵۶۲۶	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۱۵	۱۶۵۶۲۰

باقی اگلے صفحے پر

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۵/ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، زینت النساء سلمہا (۱) کو میں نے سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل کیا، اللہ تعالیٰ اس کے فیوض سے انہیں مستفیض کرے، شجرہ بھیج رہا ہوں، میری دعاء کے ساتھ شجرہ ان کے حوالہ کردیں، اور انہیں تینوں ابتدائی وظائف کلمات، درود اور استغفار کی تلقین کردیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ آپ کو صحت عطاء فرمائے۔

ساحر یا ساحرہ ہونا اگر تحقیق ہوجائے تو آب دست کا پانی جمع کیا جائے، اور اس پر ڈال دیا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ سحر کی حاصل کردہ طاقت ختم ہوجائے گی، یا پھر ۲۱/روز تک روزانہ معوذتین اور آیات سحر پڑھ کر پانی پر دم کریں، اور ساحرہ کو پلادیں۔

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ دوسرا نقش اس طرح ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(مذکورہ نقش سات عدد چاول کی روشنائی سے لکھ کر گڑ میں ملادیا جائے اور اسے آسیب زدہ نگل جائے بہت ہی مجرب ہے۔)

تیسرا نقش اس طرح ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم کھیعص حمعسق

(مذکورہ عبارت چاول کی روشنائی سے لکھ کر آسیب زدہ ۷، ۱۰ یا ۴۰ عدد پانی میں گھول کر پئے انشاء اللہ شفا ہوگی۔)

(۴) محمد ادریس صاحب (ایڈیٹر) بھاگلپور کے رہنے والے ہیں، موصوف کچھ عرصہ سپول میں بھی رہے ہیں، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت تھے، اور چونکہ مکتوب الیہ بھی ضلع سیوان کے گاؤں دون بزرگ ہی کے ہیں، اس لیے حضرت علیہ الرحمہ نے مکتوب الیہ کو توجہ دینے کا حکم فرمایا، اور محمد ادریس صاحب کو مکتوب الیہ سے ملنے کا حکم فرمایا۔ ۱۲

حاشیہ صفحہ ہٰذا (۱) زینت النساء صاحبہ صوم وصلوٰۃ کی پابند نیک وصالح خاتون ہیں، اور الحمد للہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف بھی حاصل کرچکی ہیں۔ ۱۲

میں کل حیدرآباد سے واپس آیا ہوں، ۶/ مارچ کو مئوناتھ بھنجن جارہا ہوں، اور ۱۲/ مارچ سے ۲۵/ مارچ تک علاقہ اررریہ (۱) ضلع پورنیہ کا دورہ کروں گا، اور ۲۶/ ۲۷/ مارچ کو کھریک بازار بھاگلپور میں امارت کانفرنس میں شرکت کروں گا، ۲۹/ ۳۰/ ۳۱/ مارچ کو مونگیر قیام رہے گا۔

پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) اررریہ، پورنیہ، پوربی بہار کے اضلاع ہیں، بھاگلپور اتری بہار کا مشہور ضلع اور ریشمی شہر ہے، کھریک بازار بھاگلپور ضلع میں ایک مشہور مقام کا نام ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۴/۴/۸۱ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں کل دس روز کے پروگرام سے مدھیہ پردیش (۱) سے واپس آیا ہوں، یہ سفر بہت سخت رہا، لیکن مفید اور کامیاب رہا، اس طرف بدعات کا غیر معمولی زور ہے، جاہل اور پیشہ ور پیر جگہ جگہ پہونچتے رہتے ہیں، خود گمراہ ہیں، اور دوسرے مسلمانوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ الحمد للہ اس سفر سے لوگوں کو ہدایت حاصل ہوئی، لیکن مشکل یہ پڑی کہ مجھ سے مختلف جگہ کے لوگوں نے آئندہ آنے کا وعدہ لے لیا۔

شوکت علی سلمہ راوڑ کیلا میں کام کررہے ہیں، بڑی خوشی کی بات ہے، اللہ تعالیٰ صحت وعافیت سے رکھے، اور ترقی عطا فرمائے، اور اس کے مستقبل کو روشن فرمادے، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وعافیت سے رکھے، قیام گھر ہی میں رکھیں، اور گھر سے آکر پڑھایا کریں، یہی مناسب ہے، میں اس وقت تھک گیا ہوں، اس لیے بس کرتا ہوں، آپ کے سارے خواب (۲) اچھے ہیں۔

سبھوں سے سلام مسنون۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) مدھیہ پردیش (ایم پی) صوبہ کا نام ہے۔۱۲

(۲) خواب اس طرح ہیں (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ ایک بزرگ اونچے مقام پر کھڑے ہیں، بہت بڑا مجمع ان کے اردگرد ہے، انہوں نے مکتوب الیہ کو دیکھ کر ایک پرچہ عنایت کیا، اس میں تحریر تھا۔ آپ پڑھا رہے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۳ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، آپ نے میرے لیے دعاء کی، اللہ تعالیٰ آپ کو جزاء خیر دے، یہ تعلق کی بات ہے، کہ آپ کو میری فکر رہتی ہے، اب تک میری صحت اچھی نہیں جارہی ہے، اسفار کو بھی ترک کیے ہوا ہوں، دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کلی عطاء فرمائے، اور دین کی خدمت لیتا رہے۔

جمال الدین صاحب (۱) کے لیے تعویذ (۲) بھیج رہا ہوں، موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں، خدا فضل فرمائے گا۔

آپ جہاں خدمت پر مامور ہیں، وہیں ایمانداری کے ساتھ خدمت انجام دیتے رہیں، اللہ کی طرف توجہ رکھیں، وہ دل کی بستگی فرمائے گا، پرسان احوال سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) جمال الدین صاحب موضع گھٹنی ضلع سیوان کے رہنے والے ہیں اور الحمدللہ سلسلہ رحمانیہ میں بیعت ہیں۔۱۲

(۲) مرگی کا تعویذ مراد ہے، جو ۱۲؍۱۲؍۹۴ء کے مکتوب کے حاشیہ میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۱/۶/۵ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، حیدر علی سلمہ اور ہاجرہ سلمہا کی تقریب شادی بحسن وخوبی انجام پا گئی، الحمدللہ خدا مبارک ومسعود فرمائے، اور دلہا اور دلہن کے مستقبل کو ہمیشہ مسرور ومطمئن رکھے، آمین

اس اطلاع سے مزید خوشی ہوئی کہ بہو پابند صوم وصلوٰۃ ہیں، یہ بڑی نعمت ہے، آپ اس سے میری دعاء کہہ دیں۔

جو شخص شراب کی دکان میں ملازم ہے، اور صوم وصلوٰۃ کا پابند ہے، اور قرآن شریف بھی اچھا پڑھتا ہے، اس کے پیچھے نماز تو ہو جائے گی، مگر مکروہ ہے، اور ان سے آپ میرا سلام کہیں، اور یہ کہیں کہ آپ پابند صوم وصلوٰۃ ہیں، قرآن بھی اچھا پڑھتے ہیں، ناپاک کمائی کو چھوڑ دیئے، اور حلال اور جائز کمائی کے لیے پوری کوشش کیجیے، اگر آپ سچے دل سے کوشش کریں گے، تو اللہ کی مدد آپ کے شامل حال ہوگی، اور ان سے یہ بھی کہیے کہ رزق حلال کے بغیر عبادت میں نور نہیں پیدا ہوتا ہے، اور ان کو یہ بھی سمجھائیے کہ ایمان لانے کے بعد ایک مؤمن کا پہلا کام محرمات سے بچنا ہے، اور محرمات سے بچنے کے بعد فرائض اور سنن وواجبات کو انجام دینا ہے، اللہ تعالیٰ ہم سب لوگوں کو اچھی توفیق عطاء فرمائے۔

الحمدللہ جملہ اہالیان خانقاہ بعافیت ہیں اور آپ کے لیے دعا گو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۲/۱/۱۱ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، الحمدللہ اب میں بالکل اچھا ہوں، ۴؍دسمبر سے میں دہلی میں ہوں، دارالعلوم دیوبند(۱) کے معاملات (۲) سلجھانے کی کوشش ہورہی ہے، آپ بھی دعاء کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے حالات درست کردے، اور ترقی عنایت فرمائے، سلطان الاذکار پر پورا زور دیں، بلکہ ہمہ دم اسی خیال میں رہیں، بقیہ باتیں عند الملاقات، میں خود چاہتا ہوں کہ آپ کی طرف آؤں، اب جب اللہ کی مرضی۔

گھر میں سبھوں سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) دارالعلوم دیوبند کا تفصیلی تعارف مکتوبات رحمانی جلد اول میں صفحہ ۷۶ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

(۲) حضرت حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب علیہ الرحمہ کے آخری دور میں دارالعلوم دیوبند میں رونما ہونیوالا مشہور ناگفتہ بہ معاملہ مراد ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۳/ذیقعدہ ۱۴۰۳ھ

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، آپ کے سارے خواب (۱) اچھے ہیں، خدا مبارک کرے، چونکہ آپ نے مدرسہ کا کام چھوڑ دیا ہے، اس لیے ذکر میں کمی آگئی ہے (۲)، خدا آپ کو توفیق دے، کہ آپ اپنے ذکر کو پورا کریں۔

سبھوں سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہیں، (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ خانہ کعبہ گئے اور پھر دوبارہ خانہ کعبہ جارہے ہیں، ساتھ میں ایک جنازہ بھی ہے، جسے لوگ لے کر جارہے ہیں، درحقیقت اشارہ اس طرف ہے کہ ۱۹۷ء میں مکتوب الیہ حج بیت اللہ تشریف لے گئے تھے، اور دوسری مرتبہ اپنی اہلیہ کے انتقال کے بعد گئے۔۱۲

(۲) مکتوب الیہ بہار صوبائی اسکول میں بحال تھے، اور وہیں پر مقیم رہا کرتے تھے، صبح ۹ ربجے تک مسجد کے احاطہ میں اردو مکتب اور ابتدائی عربی کتب پڑھایا کرتے، جب مکتوب الیہ کو حضرت علیہ الرحمہ کا حکم ہوا کہ گھر سے آکر اسکول پڑھایا کریں، یہ آپ کے لیے مناسب ہے، جب اس طرح مکتوب الیہ نے کیا تو تعلیم بند ہوگئی، اوراذکار پر بھی اس کا اثر پڑا، جس پر حضرت علیہ الرحمہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۱رفروری ۸۲ء

مکتوب الیہ: جناب مرشدنا روشن ضمیر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت علیہ الرحمہ: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکتوب الیہ: خیریت سے ہیں، خیریت چاہئے، روانہ کردہ خط دہلی سے موصول ہوا، نوازش کرم کا شکریہ، میں سخت حالات سے گذر رہا ہوں، شوکت کے حالات جس شخص سے متعلق کہا تھا، وہ ہم کو بہت تنگ کر رہا ہے، خیر جو منظور الٰہی ہو، سب خدا پر چھوڑا، صبر اختیار کرتا ہوں، عزت وذلت جو اسے منظور ہو راضی ہوں۔

:حضرت علیہ الرحمہ: خدا فضل فرمائے۔

مکتوب الیہ: شوکت کو راوڑکیلا روانہ کردیا ہوں، علی حیدر سلمہ لیبیا جانے کے چکر میں ہیں، دعاء فرمائیں کہ اللہ سلامتی نازل فرمائے۔

حضرت علیہ الرحمہ: اچھا ہے لیبیا جائیں، خدا کامیاب کرے۔

مکتوب الیہ: عروج ونزول کے جو الفاظ اصطلاح صوفیہ میں ہیں، اس کے متعلق کچھ ارشاد ہو، کسے کہتے ہیں؟ کیا مراد ہے؟ ناچیز کے لیے توجہ ودعاء کریں۔

فقط والسلام

احقر محمد امین

حضرت علیہ الرحمہ: سورہ فاتحہ پڑھتے ہیں، عروج یہ ہے کہ ہر روز دس بڑھا کر ستر تک پہونچائیں، اور نزول یہ ہے کہ ہر روز دس گھٹا کر دس تک لے آئیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۲/۱۲/۲۸ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، حال معلوم کرکے افسوس ہوا، حق تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ آپ پریشانیوں سے نجات دے، مخالفوں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے، اور سکون واطمینان نصیب فرمائے، اور آپ کے چھوٹے لڑکے شوکت کو ہدایت دے، اور صراط مستقیم پر چلائے۔ آمین

آپ روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ آیت کریمہ **لاالٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین** (۱) پڑھکر اپنے لیے دعا کیا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ خدا فضل کرے گا، اور محفوظ و مامون رکھے گا۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) ترجمہ اس طرح ہے، کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے، تو بے عیب ہے، میں تھا گنہگاروں سے (پارہ ۱۷ رکوع ترجمہ از حضرت شیخ الہندؒ)۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۳/۱/۱۳ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اس خبر سے مسرت ہوئی کہ معاملات سب سدھر گئے ہیں، فالحمدللہ۔ دعا کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ آپ پر ہمیشہ اپنا فضل فرمائے، اور بقیہ حالات بھی درست فرمادے۔ آمین

میری طبیعت فاتحہ کے بعد خراب ہوگئی تھی، اب الحمدللہ بالکل اچھا ہوں، دعائے صحت کرتے رہیں۔

آپ کی صحت وعافیت کے لیے برابر دعا گو ہوں، اللہ تعالیٰ ہمیشہ اچھا رکھے، اور اپنے حفظ وامان رمیں رکھے۔ آمین

جب آپ ملازم حسین صاحب کو خط لکھیں، تو میرا سلام لکھدیں، الحمدللہ اچھا ہوں، سب جاننے والوں سے سلام ودعاء کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۳/۵/۲۳ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، حق تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کی تمام پریشانیوں کو دور فرمادے، اور علی حیدر کو سعودیہ عربیہ بحسن وخوبی پہونچادے، آمین

میں ۱۹/اپریل کو مونگیر سے نکلا تھا، بنگلہ دیش، مدراس اور سیلم کا دورہ کرتا ہوا پرسوں مونگیر واپس آیا۔

اگر مدرسے (۱) کو معمولی پیمانے پر بھی الحاق کے بغیر چلا سکتے ہیں، تو چلائیں، الحاق کے بعد دیکھا جارہا ہے کہ مدرسے سے دینی اور علمی روح نکل جاتی ہے (۲)، بالعموم یہی حال ہے۔

پرسان حال سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ نے مدرسہ ''مدرسہ اصلاح المسلمین'' کے نام سے کھولا تھا، جسے اہل بدعت نے بند کروادیا۔۱۲

(۲) مدرسہ بورڈ سے ملحق کرنے کی طرف اشارہ ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۶/۲/۸۴ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا، آپ کے خواب (۱) تو سبھی اچھے ہیں، اس قسم کے خواب رسوخ فی الدین کی علامت ہیں، اور اعمال صالحہ کے قبول ہونے کی نشانی ہیں۔

میں تو خود چاہتا ہوں کہ آپ کی طرف آؤں، لیکن ہندوستان گیر قسم کے کام سامنے آجاتے ہیں، اس لیے آپ کا ضلع رہ جاتا ہے، یا پھر پرانے قسم کے لوگ آکر بیٹھ کر اپنے علاقہ کا پروگرام بنوالیتے ہیں، اس سال بھی مجھے آپ کی طرف جانے میں شبہ ہی معلوم ہوتا ہے، دعاء کیجئے، اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

الحمدللہ جملہ اہالیان خانقاہ بعافیت ہیں اور آپ کے لیے دعا گو۔ پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہے، مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ مسجد میں معتکف ہیں، کچھ نوجوان اور بچے بھی مکتوب الیہ کے ہمراہ ہیں، اور مکتوب الیہ دعا کررہے ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۷/۸/۸۴ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، گھٹنی (۱) میں رہنے اور نہ رہنے سے متعلق آپ خود فیصلہ کریں، یعنی آپ کے دل کا رجحان جس طرف ہو اس پر عمل کریں۔

ملکوت وجبروت (۲) کے متعلق بوقت ملاقات زبانی بتاؤں گا، اس وقت آپ پوچھ لیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) گھٹنی ایک مشہور گاؤں ہے، جو بہار کے آخری حصہ کی سرحد سے قریب ضلع سیوان (بہار) میں ہے۔۱۲

(۲) ملکوت سے مراد فرشتے اور جبروت سے مراد ذات باری تعالیٰ ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸/دسمبر ۱۹۸۴ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، مجھے یاد نہیں کہ میں نے آپ کو ۲۵/نومبر یا ۶/دسمبر کو مونگیر کیوں بلایا تھا، مطلع کریں۔ اس خبر سے خوشی ہوئی کہ آپ کی دو بچیوں (۱) کا رشتہ طے ہو چکا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ دونوں کی شادی بخیر وخوبی انجام دلائے، اور اس فرض سے عہدہ برآ کرے۔ آمین انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی والدہ مرحومہ آپ کی ترقی مراتب کا سبب بنیں گی۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) ربیعہ خاتون بنت ماسٹر محمد امین رحمانی جن کا نکاح ہارون رشید بن علی اصغر موضع جمپو ضلع سیوان سے ہوا، اور دوسری صاحبزادی رضیہ خاتون ہے، جن کا نکاح حسین بن محمد سلیم موضع حسن پورہ ضلع سیوان سے ہوا، ان دونوں بچیوں کی طرف اشارہ ہے، الحمدللہ دونوں بھی نیک خصلت اور باصلاحیت ہیں۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۶/۳/۲۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ ایسی جگہ کا تبادلہ کرادے جہاں آپ کے معمولات میں فرق نہ آئے۔ خواب (۱) اچھا ہے، مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اہلیہ کو صحت بخشے۔ ایک تعویذ (۲) بھیج رہا ہوں، موم جامہ کرکے نیلے رنگ کے ڈورے میں باندھ کر کمر میں دیں، تعویذ آگے اور گرہ پیچھے، خدا فضل فرمائے گا۔

سبھوں سے سلام مسنون اور دعاء کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہے: (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ ایک شاندار مسجد ہے، مکتوب الیہ پہلے سے نماز پڑھانے کے لیے مسجد میں تشریف فرما ہیں، ابھی اذان کا وقت نہیں ہوا، ایک اور صاحب بھی مسجد میں تشریف فرما ہیں، مکتوب الیہ نے ان سے کہا کہ دیکھو اذان کا وقت ہو چکا ہے، تو اذان دیدو۔۱۲

(۲) اختناق (حصول اولاد) والا تعویذ مراد ہے، جو ۲۹/محرم ۹۴ھ کے مکتوب کے حاشیہ میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۶/۹/۱۰ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خواب (۱) اچھا ہے، خدا مبارک کرے، آپ کے اعمال کے قبولیت کی نشانی ہے، آپ جانچ (۲) کرائیں، کہیں پیشاب میں شکر تو نہیں آرہی ہے، پھر اچھے ڈاکٹر سے علاج کرائیں، خدا آپ کو صحت وشفا عطا کرے، سبھوں سے سلام مسنون کہد یں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب اس طرح ہے (۱) مکتوب الیہ نے دیکھا کہ وہ ذکر میں ہیں، اور سامنے سے آواز آرہی ہے، کہ اب مراقب ہو جاؤ، جب مراقب ہوئے تو اپنے سامنے اپنے چہرہ کو مراقب پایا۔۱۲

(۲) مکتوب الیہ کے بدن میں درد کی تکلیف تھی، جس کی بنا پر زیادہ وقت تک ذکر میں بیٹھنا مشکل ہو گیا تھا، مکتوب الیہ نے حضرت علیہ الرحمہ کو مطلع فرمایا، جس پر حضرت علیہ الرحمہ نے مذکورہ مشورہ دیا، ایک ہیمیو پیتھک ڈاکٹر کی دوا سے اللہ رب العزت نے شفا دی۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۵؍ستمبر ۸۶ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، خدا کی بارگاہ میں دعاء گو ہوں کہ وہ آپ پر اپنا فضل وکرم فرمائے، یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ بینک سے آپ کا مشاہرہ مل جائے (۱)، اور مناسب جگہ تبادلہ ہو جائے، آپ کی صحت کے لیے بھی دعاء کرتا ہوں۔

پرسان احوال سے سلام مسنون کہد یں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ کو ''کینرا بینک'' سے تنخواہ ملتی تھی، ایک مسلم نے بینک سے لون لینے کے لیے مکتوب الیہ کو ضمانت دار بنایا، لیکن جب اس کی دوکان فیل ہوگئی تو وہ فرار ہوگیا، جس کے سبب مکتوب کی تنخواہ موقوف کردی گئی، مکتوب الیہ کی دعاء سے وہ شخص واپس آیا، اور لون جمع کیا، اس کے بعد مکتوب الیہ کو تنخواہ ملنے لگی۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۰رفروری ۸۷ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، مولانا مشتاق احمد (۱) کے تمام لطائف جاری ہیں، کیا آپ نے جانچ لیا ہے، اور کیا آپ نے خود محسوس کیا ہے، یا انہوں نے حال بتایا ہے۔؟

اگر آپ نے اس کو سلطان الاذکار کی تعلیم دی ہے، تو ابھی وہی چلے گی تا آنکہ حال نہ بن جائے۔

خواب تو اچھا ہی ہے، بزرگ کا عطیہ صدری بڑی مبارک چیز ہے، مجھے دست اور بخار کی شکایت ہے، دعائے صحت فرمائیں۔

پرسان احوال سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مولانا مشتاق احمد صاحب موضع چوکی حسن ضلع سیوان بہار کے رہنے والے ہیں، مکتوب الیہ کے ہمراہ اردو مکتب گھٹنی میں معلم کے عہدہ پر فائز رہے، موصوف ایم اے پاس ہیں، اور ڈاکٹری کی بھی اچھی خاصی پریکٹس حاصل کر چکے ہیں، بااخلاق اور صالح آدمی ہیں۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۳۱/مارچ ۷۸ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، حالات معلوم ہوئے، آپ نے جو(۱) بتلایا ٹھیک بتلایا، اس سلسلہ میں تفصیلی بات اس وقت ہوگی، جب آپ رمضان شریف میں آئیں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ترقیات سے نوازے اور اپنی مرضیات پر چلائے، آمین

پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ نے ایک بزرگ کو دیکھا تھا، کہ جس دم سے ذکر کرتے تھے، اور ذکر کی آواز تیز سنائی دیتی تھی، اس بات سے مطلع ہونے پر حضرت علیہ الرحمہ نے مذکورہ بات تحریر فرمائی، لیکن مکتوب الیہ کو بعد میں اس سلسلہ میں تفصیلی بات کرنے کا موقعہ میسر نہیں آیا۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۴ر جولائی ۷۸ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتا ہوں کہ وہ محمد شریف (۱) کو توفیق دے کہ بینک میں رقم جمع کردے، اور آپ کا پیچھا چھوٹ جائے، آپ کے تبادلہ کے لیے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بہتر جگہ تبادلہ فرمادے، تاکہ آپ کو زیادہ پریشانی نہ ہو۔

پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) محمد شریف صاحب موضع سیماٹانڑ تھانہ گھٹنی ضلع سیوان کے رہنے والے ہیں، گھٹنی مسجد کے قریب دوکانداری کے لیے بینک سے لون لیا، اور مکتوب الیہ کو گرانٹر بنادیا، اور جب دوکانداری فیل ہوگئی، تو ناسک مہاراشٹر فرار ہوگئے، وقت پر لون کی قیمت جمع نہ کرنے کے سبب مکتوب الیہ کی تنخواہ کو روک دیا گیا تھا، حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ کی دعاؤں سے محمد شریف صاحب نے رقم آکر جمع کی اور مکتوب الیہ کو راحت ملی۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۹؍دسمبر ۱۹۸۷ء

مکرم بندہ　　　　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل وکرم فرمائے، اور آپ کو آپ کے جملہ نیک مقاصد میں کامیابی سے ہمکنار فرمائے، اور آپ کو دین ودنیا کی ترقیوں سے نوازے۔ آمین

آپ نے مدرسہ (۱) قائم کیا ہے، بہت اچھا کیا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو قائم رکھے، اسے ترقی دے، اس کو اس علاقہ کے مسلمانوں کے لیے باعث خیر وبرکت فرمائے، اور سبھوں کو اس کے فیض سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے اس کی بھی دعاء ہے کہ وہ آپ کا تبادلہ کرادے۔

آپ کے مخلص (۲) کی اہلیہ کے لیے بھی دعاء گو ہوں ، اللہ تعالیٰ اسے پریشانیوں سے نجات دے، آمین، بہتر ہوگا کہ اسے ایک دن کے لیے مونگیر بھیج دیں، لیکن ۲۰؍جنوری کے بعد خط لکھ کر تاریخ معلوم کرنے کے بعد آئیں۔

پرسان حال سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　مکتوب الیہ نے اپنے وطن دون بزرگ ضلع سیوان میں ایک مدرسہ بنام مدرسہ اسلامیہ اصلاح المسلمین کے نام سے قائم کیا تھا، لیکن اہل بدعت نے ادارہ کو چلنے نہیں دیا، بالآخر مجبور ہو کر ادارہ بند کیا، ادارہ آج بھی بند ہے۔

(۲)　مکتوب الیہ کو موصوف کا نام وپتہ یاد نہیں رہا، البتہ یہ بات یاد ہے کہ مکتوب الیہ کے ایک مخلص کی اہلیہ کی طبیعت خراب ہوئی، جس سے مطلع ہو کر حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نے دعائیہ کلمات تحریر فرمائے۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲ر جنوری ۱۹۸۹ء

مکرم بندہ　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء کرتا ہوں کہ وہ آپ پر اپنا فضل خاص فرمائے، خیر وبرکت سے نوازے اور صحت وعافیت کے ساتھ اپنے حفظ وامان میں رکھے، اپنی یاد میں مشغول رکھے، اور فلاح دارین نصیب فرمائے۔ آمین

کچھ عرصہ پہلے مولانا اقبال احمد صاحب (۱) تشریف لائے تھے، اور فروری کے مہینہ میں جلسہ کی بات انہوں نے کی تھی، لیکن اس کے بعد انہوں نے نہ کچھ لکھا، اور نہ کسی طرح کی اطلاع دی کہ کیا ہوگا، اور اس وقت اس سلسلہ میں کیا ہو رہا ہے، اس لیے وہاں کی صورتحال سے میں بالکل ناواقف ہوں، آپ ان سے ملاقات کر کے معلوم کریں، انشاء اللہ آپ کی طرف متوجہ رہوں گا۔

پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　مرحوم مولانا اقبال احمد صاحب علیہ الرحمہ مدرسہ سراج العلوم کے بانی تھے، یہ مدرسہ مرحوم کی ایک بڑی یادگار ہے، اور ضلع سیوان میں اس مدرسہ کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸۹/۸/۳ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے فرزند(۱) کو ہدایت دے، اور آپ کے مقدمات کا بار اٹھالے، آمین

نسبت شیخ سے متعلق جب ملاقات ہوگی، تو زبانی بات (۲) ہوگی۔

سبھوں سے دعاء کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) مکتوب الیہ کے فرزند شوکت علی صاحب کی طرف اشارہ ہے، جو الحمدللہ راہ راست پر ہیں، موصوف کا مفصل تعارف گذشتہ صفحات میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

(۲) مکتوب الیہ کو اس سلسلہ میں زبانی گفتگو کا موقعہ نہیں ملا۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۸/۱۲/۸۹ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں چالیس دنوں پر ۲/ دسمبر کو پٹنہ سے واپس آیا ہوں، فرقہ وارانہ فساد سے متعلق ریلیف کے انتظامات کرنے اور حکومت کے ذمہ داروں سے رابطہ رکھنے کی ضرورت نے مجھے مجبور کیا کہ پٹنہ قیام کروں، مونگیر کا حال رفتہ رفتہ ٹھیک ہو رہا ہے، محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مونگیر اب تک بڑی حد تک محفوظ ہے، مگر بالکل اطمینان بخش ہے ہے، دعاء کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ آپ کو قوت حافظہ عطا فرمائے، مدرسہ کو ترقی دے، اور شوکت کو مقدموں کی پریشانیوں سے نجات دے اور اسے بری فرمادے، اور اسے نیک ہدایت دے، آمین۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۳؍جنوری ۹۱ء

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، آپ فاتحہ میں نہ آئیں، رمضان شریف میں آئیں، رمضان شریف میں آئیں اور پانچ چھ دنوں کے لیے آئیں، ٹیلی ویژن میں خبریں بھی ہوتی ہیں، اور فلمیں بھی دکھائی جاتی ہیں، جو ناجائز ہے، ٹیلی ویژن کو صرف خبروں کے لیے استعمال کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، لیکن ایسا ہوتا نہیں ہے، ہوتا یہ ہے کہ جب ٹیلی ویژن کسی کے یہاں پہنچ جاتی ہے، تو خبریں کم اور فلمیں زیادہ دیکھی جاتی ہیں۔ ان ہی وجوہ کی بنا پر علماء اس سے منع کرتے، اور ناجائز کہتے ہیں۔

حاجی ملازم حسین صاحب (۱) حج کے بعد مونگیر آئے تھے، لیکن میں موجود نہ تھا، یہ کہتے ہوئے واپس گئے کہ میں پھر آؤں گا، پھر ان کا خط بھی آیا، میں نے جواب دیا، اور اپنے قیام کی تاریخ بھی لکھی، لیکن اب تک ان کو آنے کا موقعہ نہیں ملا، ہوسکتا ہے کہ وہ اب فاتحہ کے موقعہ سے ہی آئیں۔

سبھوں سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) موصوف حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف حاصل کرچکے ہیں، مفصل تعارف سابقہ صفحات میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۵؍نومبر ۱۹۹۰ء

مکرم بندہ　　　　　　　　　وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، محمد خلیل خاں صاحب (۱) کے انتقال کی خبر سے سے افسوس ہوا، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے، اور جنت نصیب کرے، آمین، انشاء اللہ تعالیٰ مدرسہ میں مرحوم کے لیے ختم قرآن اور ایصال ثواب کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ آمین

حالات کے تحت صرف اسی سال سالانہ فاتحہ کی تاریخ بدل دی گئی ہے، اور بجائے ۱۰؍۱۱؍نومبر کے ۲۳؍۲۴؍فروری ۱۹۹۱ء مطابق ۷؍۸؍شعبان کو ہوگا، لوگوں کو اس کی خبر کردیں، میں ۱۵؍نومبر سے ۳۰؍نومبر تک مونگیر رہوں گا، آنیوالے ان تاریخوں میں مونگیر آسکتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ آپ کو صحت دے، آمین۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱)　محمد خلیل خان صاحب موضع کھیراٹی دلیپ تھانہ درولی ضلع سیوان کے رہنے تھے اور الحمد للہ حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ سے بیعت کا شرف بھی انہیں حاصل تھا۔ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۲۶/اگست، از غازی پور

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، ذکر میں اپنا وقت لگائیں، قلبی حالات موجود رہے، وہ آپ کا سرمایہ ہے، اگر آپ نے اس کو بڑھانے کی کوشش نہ کی تو یہ بھی ضائع ہو جائے گی۔

ہمت کیجئے، اور ذکر کو بھی ضروریات زندگی میں داخل کیجئے، وہ خواب (۱) اس وقت میری سمجھ میں نہ آیا، بعد میں جواب دوں گا، اس وقت دہلی جارہا ہوں، پہلی ستمبر تک مونگیر واپسی ہوگی۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

(۱) خواب مکتوب الیہ کی یادداشت میں نہیں ہے۔۱۲

بسمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیۡم

خانقاہ رحمانی ومونگیر

مکرم بندہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے حزب البحر کی زکوٰۃ پوری ہو رہی ہو، خدا فائدہ دے (آمین) اسم ذات خواہ حبس دم سے کیا جائے یا بغیر حبس دم کے اس میں کوئی تعداد نہیں ہے، جب کبھی دل لگے کرتے رہیں، جب گھبراہٹ وغیرہ ہو چھوڑ دیں، گھنٹہ بھر صبح اور اسی قدر شام ہو تو بہتر ہے، ابھی مراقبہ معیت ہی کیجئے، بوقت ملاقات کچھ اور بتلاؤں گا۔ تصور یہی کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے، لطیفۂ روح بھی جاری ہوگا، انشاء اللہ اب روح پر زیادہ زور دیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کی غلطیوں کو معاف فرمائے۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

مکاتیب
حضرت مولانا محمد قاسم صاحب ملی مدظلہ
(مادھوپور، بہار)

استاذ محترم مولانا محمد قاسم صاحب ملی مدظلہ اپنے آبائی وطن مادھوپور ضلع سپول (بہار) میں ۱۹۶۴ء میں پیدا ہوئے، دس سال کی عمر میں آپ کے والد صاحب مرحوم نے آپ کو گاؤں ہی کے ایک مکتب میں داخل کیا، وہاں ایک سال میں موصوف نے ابتدائی تعلیم قاعدہ بغدادی، اردو، حساب، پارہ عم اور قرآن مجید ناظرہ مکمل کرلیا، ۱۹۷۸ء میں مدرسہ عزیزیہ ہریہر پور میں وسطانیہ اول میں اپنے استاذ جناب مولوی فضل الرحمان صاحب کی سرپرستی میں داخل ہوئے، اور مکمل تین سال رہ کر تعلیم حاصل کی، ۱۹۸۰ء میں وسطانیہ چہارم کا امتحان بورڈ پٹنہ سے دیا اور سکنڈ ڈویزن سے کامیابی حاصل کی، بعد ازاں ضلع اعظم گڈھ اور مدرسہ فیض العلوم برہانپور وغیرہ میں بھی تعلیم حاصل کی، ۱۹۸۳ء میں اپنے استاذ کے مشورہ سے مدرسہ معہد ملت مالیگاؤں میں داخل ہوئے، اور وہیں رہ کر ۱۹۸۷ء بمطابق ۱۴۰۷ھ میں حفظ و عالمیت کی تکمیل کی، اس کے بعد والد ماجد حضرت مولینا ماسٹر محمد اقبال صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ ادارہ جامعہ ابوہریرہ ایولہ ضلع ناسک میں دس سال مدرسہ اعجاز العلوم کرن میں ایک سال مدرسہ آئینہ رسول (اندرسول) ضلع ناسک میں ایک سال رہ کر تدریسی خدمات انجام دی، موصوف احقر مرتب کے استاذ ہیں، بڑے مخلص وملنسار اور متواضع انسان ہیں، احقر کے والد ماجد ماسٹر اقبال صاحب رحمانیؒ سے گہرے روابط وتعلقات تھے، اولاً صاحب مکتوب حضرت امیر شریعت مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانی علیہ الرحمہ سے بیعت تھے، حضرت علیہ الرحمہ کے وصال پر آپ کے صاحبزادہ پیرو مرشد مفکر اسلام حضرت مولانا سید شاہ محمد ولی صاحب رحمانی دامت برکاتہم سے رجوع ہوئے، ۲۰۰۳ء میں دپنے وطن مادھوپور (سپول) میں ''المعہد الاسلامی حفظ القرآن رحمانی'' کے نام سے ایک مدرسہ کی داغ بیل ڈالی اور فی الحال اسی ادارہ میں دینی خدمت میں مصروف ہیں، اس ادارہ کو حضرت پیرومرشد مدظلہ اور حضرت مولانا قاضی عبدالاحد ازہری دامت برکاتہم (ناظم اعلیٰ مدرسہ معہد ملت مالیگاؤں) کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے۔

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر
۶ر اکتوبر ۸۸ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ وہ آپ پر اپنا فضل وکرم فرمائے، اور وظائف کی پابندی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پرسان احوال سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر
۱۸ر جنوری ۸۹ء

مکرم بندہ   وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، میں خط کا جواب پابندی سے دیا کرتا ہوں، اگر آپ کا خط آیا ہوگا تو میں نے جواب دیا ہوگا۔ جن کا واقعہ آپ نے کیوں لکھا ہے؟ میرے علم کے لیے کوئی ترکیب کروانا چاہتے ہیں؟ یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ بتائے ہوئے وظائف کی پابندی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ قائم رکھے، اور اس کے فیوض وبرکات سے نوازے۔ آمین

آپ رمضان المبارک میں یہاں آسکتے ہیں، جو خدمت ممکن ہے کروں گا، اقبال سر رحمانی (۱) سے میری دعاء کہہ دیں۔

والسلام
منت اللہ رحمانی

---

(۱) موصوف احقر مرتب کے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ ہیں، یہ وہ زمانہ تھا، جب مکتوب الیہ حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ ادارہ جامعہ ابو ہریرہؓ میں تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے، حضرت والد ماجدؒ کے تفصیلی تعارف کے لیے ملاحظہ ہو ''مکتوباتِ رحمانی'' جلد اول صفحہ ۱۶۵۔۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۷/اکتوبر ۸۹ء

مکرم بندہ — وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا، بہار کے اکثر وبیشتر مدارس بورڈ سے ملحق ہیں، اور انمیں جگہیں پر ہیں، رہے آزاد مدارس تو ان کی تعداد بھی محدود ہے، اور ان میں بھی لوگ کاموں میں لگے ہوئے ہیں، کوئی جگہ سر دست میرے سامنے نہیں کہ آپ کو لکھوں، لہذا اسباب یہی ہے کہ آپ جہاں (۱) کام کر رہے ہیں، کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ آپ کے والد (۲) کا آپریشن (۳) کامیاب کرے اور انہیں شفاء نصیب ہو۔

پرسان حال سے سلام مسنون کہدیں۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

---

(۱) مکتوب الیہ اس زمانہ میں جامعہ ابوہریرہ ایولہ (ضلع ناسک) میں تدریسی خدمات میں مصروف تھے۔۱۲

(۲) مکتوب الیہ کے والد ماجد مرحوم عبدالعزیز صاحب ۱۹۱۹ء میں اپنے آبائی وطن مادھو پور ضلع سپول (بہار) میں پیدا ہوئے، ابتدائی دینی تعلیم اپنے وطن ہی میں حاصل کی، پھر کاشتکاری سے مشغول ہوئے اور تادم تحریر زیست اسی میں مصروف رہے، موصوف کی تین صاحبزادی ہیں، دو تجارت وکاشت سے منسلک ہیں اور تیسرے خود مکتوب الیہ ہیں، ۱۹۹۹ء میں مرحوم نے اپنے وطن مادھو پور میں بعمر ۸۰/سال وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے، رحمۃ اللہ علیہ ۱۲

(۳) آنکھ کا آپریشن مراد ہے، جس میں الحمدللہ کامیابی نصیب ہوئی۔۱۲

مکتوب بنام
حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمان عثمانی علیہ الرحمہ

حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمان عثمانی علیہ الرحمہ مولانا عزیز الرحمان عثمانی قدس سرہ کے فرزند رشید اور دارالعلوم دیوبند کے ہونہار فاضل ہیں، ۱۹۰۱ء مطابق ۱۳۱۹ھ میں پیدا ہوئے، ظفر الحق تاریخی نام ہے، اور وطن دیوبند ہے، ۹؍سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا، اور ۱۳۴۱ھ میں دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی، حضرت علامہ سید انور شاہ صاحب کشمیری قدس سرہ کے تلامذہ میں سے ہیں، درسیات سے فراغت کے بعد دارالعلوم کے درس وتدریس کے سلسلہ میں گئے، پھر دارالافتاء میں اپنے والد بزرگوار کی زیر تربیت افتاء نویسی کی مشق کی، اور بحیثیت نائب مفتی کام شروع کیا، اور فتویٰ نویسی میں مہارت حاصل کی ایک عرصہ تک حضرت علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ کی معیت میں جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں مدرس کی حیثیت سے کام کیا، پھر ایک عرصہ تک کلکتہ میں مقیم رہے، اور وہاں کے لوگوں کو علم اور دین سے مستفید کیا، اس کے بعد دہلی آکر ادارہ ندوۃ المصنفین قائم کیا، جس نے اسلامی علوم وفنون کی بہت سی قابل قدر تصانیف ملک کے سامنے پیش کیں، آپ کا شمار اس وقت دہلی کے مشاہیر علم وفضل میں تھا، بہت سے علمی اور دینی اداروں کی رکنیت اور عہدہ آپ کا حاصل تھا، قومی کاموں میں آپ کا خاص حصہ تھا، گورنمنٹ ہند بھی آپ کی باتوں کا اثر لیتی تھی، تحریک آزادی ہند کے سپاہیوں میں تھے، جمیعۃ علماء ہند کے کاموں میں حضرت مولانا حفظ الرحمان سیوہاروی علیہ الرحمہ کے دست راست تھے، اور انکے وصال کے بعد جمیعۃ علماء ہند کے صدر منتخب ہوئے تھے، دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے مؤثر ممبروں میں آپ کا شمار ہوتا تھا، مجموعی حیثیت سے دارالعلوم کے ممتاز فضلاء میں آپ کا شمار ہے، ایک سال تک صاحب فراش رہنے کے بعد ۱۲؍مئی ۱۹۸۴ء مطابق ۱۴۰۴ھ کو دہلی میں آپ نے وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ ۱۲

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

خانقاہ رحمانی مونگیر

۱۶/۴/۷۸ء

حضرت مفتی صاحب قبلہ! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ مجھے مارچ کی آخری تاریخوں میں مل گیا تھا، لیکن اپنا حال کیا عرض کروں، ۲۶/مارچ تک مجھے بخار تھا، اور ۳۱/مارچ سے کنونشن (۱) خدا بہتر جانتا ہے، کہ وہ ایام کس قدر ذہنی وجسمانی کشمکش اور محنت کے گذرے ہیں، میں نے سارا کام چھوڑ دیا تھا، صرف کنونشن ہی کی فکر تھی، کہ بلانے کو بلالیا، اور بہار وبنگال اور اڑیسہ کے ساڑھے تیرہ سو مدارس کے سکریٹری اور صدر مدرس کو دعوت جاری کردیئے گئے ہیں، چار ہزار نہ سہی، سات آٹھ سو علماء آہی جائیں گے، اور پانچ سات سو منتظمین مدارس کی میزبانی کا شرف بھی حاصل ہو ہی جائے گا، اس کے ماسوا دارالعلوم دیوبند (۲) مظاہر العلوم (۳) ندوۃ العلماء (۴)، مسلم یونیورسیٹی، علی گڈھ، حیدرآباد، مدرسہ عالیہ (۵) کلکتہ (۶) کلکتہ یونیورسیٹی، بھاگلپور یونیورسیٹی، بہار یونیوسیٹی، رانچی یونیورسیٹی سے اکابر

(۱) دینی اداروں کو حکومت بورڈ سے ملحق کررہی تھی، جو درحقیقت ایک اندرونی سازش تھی، تاکہ مدارس کو کھوکھلا کیا جائے، اسی لیے مدرسہ بورڈ کی مخالفت میں حضرت امیر شریعت علیہ الرحمہ نے خانقاہ رحمانی میں ایک بڑا کنونشن کا انعقاد کیا تھا، تاکہ ذمہ داران مدارس کو اپنے مدرسوں کو بورڈ سے ملحق کرنے سے روکا جاسکے۔۱۲

(۲) دارالعلوم دیوبند اور دارالعلوم ندوۃ العلماء کا تفصیلی تعارف مکتوباتِ رحمانی جلد اول صفحہ ۷۶ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

(۳) دارالعلوم ندوۃ العلماء کا تفصیلی تعارف مکتوباتِ رحمانی جلد اول صفحہ ۷۸ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

(۴) مظاہر العلوم سہارنپور کا شمار ہندوستان کے ممتاز مدارس میں ہوتا ہے، جو دیوبند سے چند میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ برسوں اس ادارہ میں اکابر علماء ہند نے تدریسی خدمات انجام دیں، جن میں حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری، شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا علیہ الرحمہ کے اسماء گرامی قابلِ ذکر ہیں۔ سیکڑوں کی تعداد میں تحصیل علوم دینیہ کے لئے طلبہ اس ادارہ میں آکر اپنی پیاس بجھاتے رہے اس ادارہ سے فارغ علماء ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیل چکے ہیں۔ موجودہ استاذہ میں حضرت مولانا طلحہ صاحب مدظلہ کا نام قابلِ ذکر ہے یہ ادارہ اپنی آن بان کے ساتھ دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ادارہ کو تا قیامت بعافیت دینی خدمات میں مصروف وقائم رکھے۔۱۲

(۵) مدرسہ عالیہ شہر کلکتہ کا قدیم ومشہور ادارہ ہے، جو اکابر کی علماء کی تدریسی خدمات کا مرکز رہا ہے، جس میں حضرت شاہ ولی محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے عزیز ترین شاگرد ملا مجد الدین شاہ جہاں ۱۷۶۲ء میں منسلک ہوئے، اور عرصہ تک تدریسی خدمات میں مصروف رہے، مولانا امیر علی ملیح علیہ الرحمہ بھی ۱۹۱۶ء میں مدرسہ عالیہ میں مدرس تھے، الحمدللہ آج بھی یہ ادارہ دینی خدمات میں لگے ہیں۔۱۲

(۶) شہر کی کلکتہ کی تاریخ معلوم کرنے کے لیے احقر کی کتاب ''بنگال کا یادگار سفر'' ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔۱۲

ملت، ماہرین تعلیم ودانشوران امت کی میزبانی کی خوش نصیبی حاصل ہی ہوگی، ظاہر ہے یہ مہمان کماً وکیفاً دونوں ہی طرح عظیم سے عظیم تر ہیں، تو پھر اگر ہم لوگوں کا ذہن اس کشمکش میں رہے، کیا کریں اور کیا نہ کریں، اور ہم کر ہی کیا کرسکتے ہیں، تو ہماری تشویش بیجا نہیں کہی جاسکتی، مونگیر (۱) جیسا چھوٹا شہر جہاں نہ آزاد بھون اور نہ گاندھی اسمارک، نہ وسٹرن کوڈ ہے نہ دیوان غالب، ایسے چھوٹے شہر میں اتنی بڑی تعداد میں پہاڑ جیسے مہمانوں کو ٹھہرانا ہمارے لیے مشکل ترین کام تھا، مگر حق تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم اور آپ بزرگوں کی دعا کی برکتوں سے سارا مرحلہ آسان فرمادیا، تقریباً بارہ سو علماء کنونشن میں شریک ہوئے، اور تقریباً ساڑھے چھ سو منتظمین مدارس تشریف لائیں، دیوبند کی نمائندگی حضرت حکیم الاسلام (۲) نے، مولانا مفتی ظفیر الدین مفتاحی (۳)، مولانا بدرالحسن (۴) ایڈیٹر الداعی نے، مظاہر علوم کی مولانا مفتی عبدالعزیز نے، ندوہ کی مولانا علی

---

(۱) مونگیر کا تفصیلی تعارف مکتوباتِ رحمانی جلد اول صفحہ ۵۷ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

(۲) حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری طیب صاحب علیہ الرحمہ کا تعارف مکتوباتِ رحمانی جلد اول صفحہ ۱۰۲ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

(۳) حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب مفتاحی علیہ الرحمہ ۱۹۲۶ء مطابق ۱۳۴۴ھ میں پیدا ہوئے، وطن پورا نوڈیہہ ضلع دربھنگہ (بہار) ہے، ۱۹۴۴ء میں مفتاح العلوم مئو سے فارغ ہوئے، مولانا سعید الرحمان اعظمی (محدث جلیل) (متوفی ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء) کے اخص تلامذہ میں تھے، جہاں نرم وگرم چسیدہ، صائب الرائے، بے تکلف، رحم دل، بات میں سادہ، معانی میں دقیق، اردو کے بے ساختہ اہل قلم، بیس زائد گرانقدر کتابوں کے مصنف جو دینی، تاریخی اور سیرت وسوانح کے موضوعات پر مشتمل ہیں، تحقیقی مقالات ومضامین اس کے علاوہ ہیں، بالخصوص فتاویٰ پر تلاش وجستجو اور محنت کے ساتھ موصوف نے حاشیہ تحریر فرمایا ہے، اسے فراموش نہیں کیا، عرصہ دراز تک دارالعلوم دیوبند میں مفتی کی حیثیت سے استفتاء کے جوابات دیتے رہے، احقر نے حضرت مفتی صاحب علیہ الرحمہ سے دوران طالبعلمی خانقاہ رحمانی میں ملاقات کا شرف حاصل کیا اور آپ کے مواعظ حسنہ سے استفادہ بھی کیا، احقر نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ پیر ومرشد حضرت سید محمد ولی صاحب رحمانی دامت برکاتہم حضرت مفتی صاحب کی بڑی عزت واحترام اور تعظیم وتکریم کیا کرتے تھے، زندگی کے دنوں میں نگاہ کی کمزوری اور دیگر اعذار کی بنا پر موصوف دارالعلوم دیوبند کے کاموں سے سبکدوش ہوکر اپنے وطن ضلع دربھنگہ تشریف لے گئے، اور ماضی قریب ۲۰۱۱ء میں وہیں وفات پائی۔۱۲ (۴) مولانا بدرالحسن صاحب قاسمی مدظلہ العالی موضع ''ریونڈھا''، ضلع دربھنگہ (بہار) سے تعلق رکھتے ہیں، دارالعلوم دیوبند کے ممتاز اور ہونہار فضلاء میں شمار ہوتے ہیں، حضرت مولانا نور عالم خلیل امینی مدظلہ ادب دارالعلوم دیوبند کے ہم سبق تھے، زمانہ طالبعلمی میں کثرت مطالعہ اور خوش مزاجی میں مشہور تھے۔ فراغت کے بعد ہی دارالعلوم ہی میں مدرس ادب عربی اور مدیر الداعی کے عہدہ فائز ہو رہے، عربی زبان کے حضرت علامہ وحید الزماں کیرانوی علیہ الرحمہ کے گنے چنے شاگردوں میں ان کا شمار ہوتا ہے، دارالعلوم دیوبند کے حالات جب خراب ہوئے، تو موصوف کویت چلے گئے، وہاں وزارت اوقاف میں اہم عہدہ پر فائز ہیں، اپنی پرکشش شخصیت اور حسن اخلاق وکردار کی بنا پر وہاں بھی ہردلعزیز ہیں۔۱۲

میاں (۱) ومولانا عرفان (۲) نے کی، مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کی پروفیسر فضل الرحمان گنوری دو ریسرچ اسکالر کے ساتھ حیدرآباد کی مولانا ہاشم اور مسٹر رحیم انصاری نے، تعلیمی کانسل کی، جناب ظفر صدیقی نے اور شفیق الرحمان ایڈوکیٹ نے، جمعیۃ علماء کی، دینی تعلیمی بورڈ کی مولانا قاضی زین العابدین صاحب صدر بورڈ نے، جماعت اسلامی کے سکریٹری سید حامد حسین صاحب نے، فرنگی محل کی مولانا ہاشم میاں فرنگی محلی نے، کلکتہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر عطاء کریم برق نے کی، بھاگلپور یونیورسٹی کے ڈاکٹر سید حسن نے اخبار دعوت کی غیور صاحب نے کی، وغیرہ وغیرہ، مولانا حکیم زماں (۳) صاحب حسینی نے بھی اپنے صاحبزادے کے ساتھ شرکت فرمائی، میں نے صدر جمعیۃ علماء (۴) وسکریٹری جمعیۃ علماء کو بھی دعوت بھیجی لیکن صدر صاحب کا خط معذرت کا آگیا، ہم نے تو سبھوں کو آرام پہونچانے کی کوشش کی، چلتے وقت ان تمام حضرات نے زبانی بھی فرمایا، اور خطوط

---

(۱) مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی علیہ الرحمہ کا تفصیلی تعارف ''مکتوباتِ رحمانی'' صفحہ ۴۷ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲　(۲) حضرت مولانا عرفان خان صاحب ندوی علیہ الرحمہ کا آبائی وطن ضلع جونپور کے قصبہ شاہ گنج کا ایک گاؤں ہے، موصوف کے والد ماجد کا پورا نام شمس الدین محمد تھا، جو بڑے جید اور صاحب درس عالم دین تھے، صرف ونحو کی تدریس کا ان کا ایک خاص طرز تھا، تھوڑی مدت ان کے پاس پڑھنے سے صروف ونحو کی پختہ استعداد ہوجاتی تھی، مولانا مرحوم کی ابتدائی تعلیم وتربیت ان کے والد بزرگوار ہی کے زیر سایہ ہوئی، والد مرحوم کی مخصوص تربیت ونگرانی کا اثر یہ ہوا کہ مولانا علیہ الرحمہ نے اپنا علمی سفر بڑی تیز گامی سے طے کیا، اور عربی زبان وادب میں مہارت پیدا کی، بعد ازاں ڈیڑھ دو سال دارالعلوم دیوبند رہے، اور مدرسہ امدادیہ دربھنگہ میں بھی اس وقت کے یگانہ روزگار اساتذہ کے پاس حاضر ہوکر زانوئے تعلیم طے کیا، موصوف کے والد مرحوم کے حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی سے ذاتی مراسم وتعلقات تھے، اس لیے حضرت علامہ سید سلیمان ندوی کی ایما پر انہوں نے اپنے فرزند جلیل کو اعلیٰ تعلیم کے لیے دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ بھیجا اور اس طرح مولانا نے حضرت مولانا سید ابوالحسن ندوی اور دارالعلوم ندوۃ العلماء کے دیگر ممتاز اساتذہ کے زیر سایہ تعلیمی سفر مکمل کیا، اور پھر تا حیات دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ہوکر رہ گئے، فراغت کے بعد کچھ مدت ہندوستان کے مشہور تصنیفی وتحقیقی ادارے دارالمصنفین اعظم گڈھ میں بحیثیت رفیق رہے، بعد ازاں تقریباً ۴۵؍سال دارالعلوم ندوہ کے تعلیمی اور انتظامی کاموں میں گذارے، اور دس سال تک کار اہتمام بھی انجام دیا، ان کا قابل ذکر وصف ان کا شوق علم اور ذوق مطالعہ تھا، اسی بنا پر علمی مجالس اور سمیناروں میں وہ عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے، ان کی علمی یادگار دو کتابیں ''ائمہ اربعہ'' اور ''علم کلام'' ہیں، اس کے علاوہ بہت سے مضامین بھی ہیں، آخری وقت مرض ذیابطیس نے انہیں گھلا دیا۔ ۱۷؍نومبر ۸۸ء کو رات میں ایک بجے کے بعد ان پر قلب کا دورہ پڑا اور مالک حقیقی سے جاملے۔۱۲

(۳) مولانا حکیم محمد عرفان حسینی مراد ہیں، موصوف شہر کلکتہ کے اکابر علماء میں ہیں، اور وہیں دینی خدمات میں مصروف ہیں۔۱۲　(۴) حضرت مولانا سید اسعد مدنی علیہ الرحمہ مراد ہیں، موصوف کا تفصیلی تعارف مکتوباتِ رحمانی جلد اول صفحہ ۱۱۴ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔۱۲

بھی آرہے ہیں، کہ کنونشن بہت کامیاب رہا، انتظامات بہت بہتر تھے۔ اور ہمیں طرح طرح آرام پہونچایا، اب خدا جانے کے یہ حضرات یہ باتیں رسماً میری دلجوئی کے واسطے لکھ رہے ہیں، یا واقعۃً ایسا ہی تھا، ایسے موقعہ پر آپ کا خیال آتا ہے کہ اگر آپ تشریف فرما ہوتے تو صاف بتلا دیتے کہ انتظامات میں فلاں فلاں جگہ جھول ہے، اور مہمانوں کو یہ تکلیفیں پہونچیں، افسوس کہ آپ تشریف ہی نہ لا سکے، اب تو یہ دعا فرما دیجئے کہ کنونشن کے فیصلوں پر مدارس اسلامیہ عمل پیرا ہو جائیں، بمبئی کی طرف سے میں مایوس ہو چکا تھا، آخر جنوری سے آج تک بورڈ کے سلسلہ میں کسی کا ایک خط بھی بمبئی سے نہیں آیا، پٹیل صاحب تو خیر مذاق ہی اڑاتے ہیں، شیخ صاحب بھی خاموش ہو گئے، اور بمبئی کے بعض اخبارات نے ان کے خلاف خوب خوب لکھا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ بورڈ پر بھی حملے کرتے ہیں، کہ مسلم پرسنل لا کے تحفظ کے واسطے ایسے بورڈ کی مطلق ضرورت نہیں، مسلمان خود تحفظ کرلیں گے، اور رانچی کے بعد عاملہ کے اجلاس کے غیر معمولی تاخیر کے باعث بورڈ کے کارکنوں میں سستی آگئی ہے، اور رانچی کے اجلاس کے بعد بورڈ کے حق میں جو فضا ہموار ہوئی تھی وہ متأثر ہوئی، مونگیر کنونشن کے موقعہ پر میں نے علی میاں صاحب سے باتیں کیں، وہ ایمرجنسی کے زمانہ میں بورڈ کے عاملہ کا اجلاس طلب کرنے کے لیے آمادہ ہوئے تھے، چنانچہ ۲/۳ مئی ۷۸ء روز منگل، بدھ، بورڈ کے اجلاس عاملہ کی تاریخ مقرر کر دی گئی، جناب کی خدمت میں بھی اطلاع نامہ جا چکا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ دو دنوں میں ایجنڈا اور دوسری تفصیلات حاضر خدمت ہوں گی۔

مجھے یقین ہے کہ جناب والا ضرور شرکت فرمائیں گے، مشاورت کی تجدید و احیاء اور اس کے دستور اساسی میں غور و فکر کے لیے جناب جہاں حکم دینگے حاضر ہوں گا، لیکن ملی کنونشن ہوئے بہت دن ہو گئے، اس وقت مشاورت میں جان آگئی تھی، یہ لمبے فاصلے نے اسے پھر مضمحل کر دیا ہے، خدا کرے آپ کی فکر رسا مشاورت کو پھر زندگی دے سکے، صحت میری اس وقت بھی اچھی نہیں ہے، روزانہ گھنٹہ دو گھنٹہ طبیعت بہت مضمحل ہو جاتی ہے، اور ضعف محسوس کرتا ہوں، دعاء فرماتے رہیں۔ خدا کرے مزاج بعافیت ہو۔

والسلام

منت اللہ رحمانی

توڑ کر رکھ دی نظامِ نَو کی جس نے دھجیاں
جسکے آگے جھک گئیں حکام کی پیشانیاں
جس کے فیضانِ نظر سے رد ہوا قانونِ نَو
منت اللہ شاہ رحمانی ہیں فخرِ ہندیاں

از: حضرت مولانا ماسٹر محمد اقبال رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

الحمدللہ! مکتوباتِ رحمانی کی ترتیب کا کام جاری ہے۔ اور مکتوبات کی تلاش وجستجو میں ہر ممکنہ کوشش کی جا رہی ہے۔ تمام ہی متوسلین و متعلقین خانقاہِ رحمانی سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اگر کسی کے پاس حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات موجود ہوں تو براہِ کرم درج ذیل موبائیل نمبر پر رابطہ کریں۔ والسلام

محمد نوید اقبال رحمانی

موبائیل: 9271416621
8605206490